الشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ
الحمد للہ والمنہ کہ کتاب لاجواب تصنیف لطیف رمال یکتا حکیم بے ہمتا جناب حکیم محمد عالم صاحب المسمیٰ بہ
کلید سلیمانی
المعروف بہ
تحفۂ سلیمانی
باہتمام تام مطبع فیض عظیم جناب قاضی عبدالکریم و خیرخواہ خلق اللہ جناب قاضی رحمۃ اللہ صاحبان

قطعہ

ہر گیاہے کہ از زمین روید
وحدہ لاشریک لہ گوید
غنچہ اش چون دہن نماید وا
بوئے صلو علیہ ہمی گوید

شکر شیرینی شربت حیات اُس حکیم جلّ شانہ کو سزاوار ہے کہ اسنے اپنے حکمت کاملہ و قدرت قادرہ سے طاق علوی کو امہات سفلی پر مقیم کیا اور منہیان ربع مسکون کو افلاک پر قرار دیکر زمین تحت الاقدام پر علویات کو تاثیر بخشا۔ وہ خدائے جلیل کہ جسکا پاسبان اول پاسبان فلک ہے اور ... وو دکا دربان دوم خطیب فلک اُس قہار کا دربان سوم جلاد فلک اُس عظیم کا دربان

ملاحظہ کرے واللہ اعالم جسطرح حمد حق غیر ممکن ہے اسیطرح نعت اوس احمد کیتا کا کب کسی سی ادا ہو سکتا ہے

قصیدہ

دلا کیا ہو سکے تجھسے ثنائے احمد کیتا
احد سے ہے محمد اور محمد سے خدا پیدا

مدح مین کیا لکھون جسکی ثنا مین خالق اکبر
لولاک لما خلقت الافلاک ہے کہا

اللہ کی عبادت گو کوئی رات دن کرے
حب نبی نہین تو مقام اسکا سقر ہی ہوگا

خوشا قسمت اسکی ہے جسے حب شہ دین ہے
رو سیاہ ہوگا ہوگا جسے سودا اسکا

نہین کوئی ثانی احمد ہی خدائی مین خدا کے
نبی ایسا نہ ہوا ہے نہ کہ پیدا ہوگا

جبتلک ورد ہو نام مبارک اسکا
کام کیا آئیگا ملا تیرا تعویذ و دعا

جو کہ عارف اکمل ہین ہر ایک شئے مین
دیکھتے جلوۂ احمد ہین ہر ایک صبح و مسا

التجا تجھسے یہی ہے میری ای رب علا
روز محشر مین مجھے سایۂ احمد ہو عطا

بخشش اپنی کا بھروسا ہی سے غالب
نہ کہ طاعت نہ قناعت نہین کچھ صبر رضا

اگر جلوۂ احمد ہر شئے مین ظہور رہتا تو کب کسی چیز کو ثبوت ہوتا وصف ایسے احمد مختار کا کیا کر سکے جبکہ ہر جز و کل سے آوازۂ احمد ساتھ لفظ احد کے پیدا ہے۔ اگر چاہے کہ ہر شئے سے لفظ احمد پیدا کرے قاعدہ منظومہ سے دریافت کرے اور جب ہر ہیزم خشک کو سودا ہے احمد سے کب کسی کو طاقت نعت سے ہے بہتر یہی ہے کہ کہا کرے اللھم صل علی سیدنا محمد وآلہ الطاہرین قاعدہ نظم

جملہ اسما کے لئے عدد ایکبار
چار سے ضرب کر تو بے تکرار

منہا اسمین سے کرکے ایک عدد
چار سے ضرب کر تو جملہ عدد

بعد ازان سات سے طرح دیوے
جو کہ باقی رہے سہ چند کرے

ایک زیادہ کرے عدد اسپر
چار سے ضرب کر تو بار دیگر

ایک بڑھا اسپر ہوویںگے تر پن
عدد احمد کے ہونگے سب روشن

یہ طریقہ سے ہے نکتۂ باریک
کیونکہ نایاب چیز در تاریک

اور جناب احدیت کی ثنا مین مولانا جامی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے ۔ **شعر**

واحد ہست و بذات خویش احد	وحدتے برتر از شمار عدد
ہر کرا وحدتش شود مشہود	از عدد فارغ است و از معدود

استغفر اللہ کہ اس مقام مین خیال این کم حوصلہ خام بلکہ ناتمام ہے جبکہ مولید سہ گانہ سے آوازۂ احد پیدا ہے ۔ ہر جزو کل سے اسکی قدرت ہویدا ہے ۔ بھلا اب حضرت انسان کی کیا مجال ہے چونکہ صفات ذات کی احد ہے اور سارا اسما موصوف اور عدد لفظ اَحَد کی تیرہ[۱۳] ہین پس تمامی شے اور یہ لفظ کلام اللہ سے آوازہ یا اَحَد نکلتا ہے اگر طاقت سماعت ہے سُنا چاہئے اگر اس رمز کو دریافت کرنا چاہئے نظم تسوید ذیل سے واضح ہے ۔

نظم

عدد اسمائے جملہ گیر بکسر	ضرب در ربع کن اسے ستبشر
کردہ خارج از و عدد یک را	ضرب در ربع کردن اولیٰ تر
حاصلش را زہشت طرح بکن	وانچہ ماند عدد و سہ چند شمر
یک بیفزا بران عدد **غالب**	عددِ کل شود ثلاثہ عشر

طریق دریافت یہ ہے تمام اشیائے ذی روح یا غیر ذی روح کے اسم کے عدد بطریق جمل کبیر نکالے چار سے ضرب کرکے ایک عدد اسمین سے منہا کرین اور چار سے ضرب دیکر عدد مضروب کو ہشت سے طرح دیوے اور خارج طرح کو سہ چند کرکے ایک عدد زیادہ کرے پس لفظ احد کے عدد برآمد ہو جاتے ہین مثلاً لفظ شجر کے عدد بحساب جمل جُمل ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ بدین وجہ ا ۱ ب ۲ ج ۳ د ۴ ہ ۵ و ۶ ز ۷ ح ۸ ط ۹ ی ۱۰ ک ۲۰ ل ۳۰ م ۴۰ ن ۵۰ س ۶۰ ع ۷۰ ف ۸۰ ص ۹۰ ق ۱۰۰ ر ۲۰۰ ش ۳۰۰ ت ۴۰۰ ث ۵۰۰ خ ۶۰۰ ذ ۷۰۰ ض ۸۰۰ ظ ۹۰۰ غ ۱۰۰۰ شین کے ۳۰۰ جیم کے ۳ رے کے ۲۰۰ جملہ ۵۰۳ ہوئے چار سے ضرب کیا ۲۰۱۲ ہوئے عدد مضروب سے ایک منہا کیا ۲۰۱۱ ہوئے چار سے ضرب کیا ۸۰۴۴ ہوئے آٹھ سے طرح کیا ۴ باقی رہے ۳ سے ضرب کیا ۱۲ ہوئے ایک عدد زیادہ کیا ۱۳ ہوئے پس یہی عدد ہین لفظ احد کے یہی قاعدہ سے ہر شے ۔

غالب اسکو لکھا ہے نظم سلیس	اس طریقہ کو سب سمجھینگے انیس

مثلاً لفظ نور کے عدد ۲۵۶ ہین چار سے ضرب کرین ۱۰۲۴ ہوے ایک عدد خارج
کرکے چار سے ضرب کیا ۴۰۹۲ ہوئے سات سے طرح کیا ۴ باقی رہی تین ہین ضرب دیکر
ایک زیادہ کیا ۱۳ ہوئے پھر چار سے ضرب کیا ۵۲ ہوئے ایک بڑھایا ۵۳ ہوئے پس یہی
عدد ہین لفظ احمد کے اسیطور ہر ایک شئے سے استخراج کرلے اور جیسا کہ اللہ جل شانہ کو اپنے رسول
مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کمال عشق و الفت ہے ایسا ہی لفظ احد اور احمد
مین نہایت اتحاد وارتباط ہے کہ ایک کے عدد دوسرے نام کے عدد سے پیدا ہوتے ہین
اسیطور کہ اگر احد کے عدد ۱۳ کو ۴ سے ضرب کرین ۵۲ ہوتے ہین اسمین ایک عدد کم کر دیجیے ۵۱ رہتے ہین
چار سے ضرب دیجیے ۲۰۴ ہوئے ہشت سے طرح کیا ۴ باقی کو ۱۳ مین ضرب دیا ۵۲
ہوئے ایک عدد زیادہ کرنے سے ۵۳ عدد ہوتے ہین یہی عدد لفظ احمد کے ہین والعلم عند اللہ
اگر ہم یہ چاہین کہ احمد کے عدد سے احد کے عدد پیدا کرے چاہیے کہ احمد کے عدد کو چار سے ضرب دیکر ایک عدد
خارج کرکے پھر چار سے ضرب دیوے اور حاصل ضرب کو آٹھ سے طرح کرے خارج قسمت کو سہ چند کرکے ایک
عدد زیادہ کرنے سے احد کے عدد پیدا ہوتے ہین اور یہ بھی معجزہ ہے اس جناب پاک کا کہ پوچھا لوگون نے
عبد المطلب سے کہ آپ نے نام محمد کیا واسطے رکھا فرمایا کہ یہ حمد کیا جاویگا سارے مخلوقات سے سبحان اللہ
عجب شان کبریائی ہے کہ ہر شئے مین جلوہ نمائی ہے ورنہ اسکے آگے کسی کا نام تھا
اور جیسا کہ اللہ کا نام سب نے نکتہ ہی ویسا ہی خواہش الٰہی نے بھی جوش مارا کہ اپنے محبوب کا نام بھی
بے نکتہ پیدا کرے اور برابری لفظ کے بھی ہووے درود بے شمار اسپر اور اوسکی آل اطہار
پر خصوصاً حضرت امام اکبر و امام اصغر اور اونکی والدہ خیر النسا اور شیر الٰہ پر کہ یہ پنجتن پاک ہین اور کو اکب
ارض و سماوات اگر کوئی شخص کچہ عدد ضمیر مین پوشیدہ رکھکر کہے کہ اگر پنجتن برحق ہین تو کہدیجیے کہ کتنی عدد
ہمنے پوشیدہ رکھین ہین تو اسکو کہین کہ اس عدد کو دوچند کرکے پانچ سے ضرب دیکر عدد مضروب کو بیان کرو
تو آپ عدد حاصل سے شکل مدور دور کر دیگی باقی عدد کو کہدین وہی اصل اعداد ہونگی ہر نوع پانچ سے ضرب بالتقسیم دو سے

اور درود بیشمار بر قطب الاقطاب ہادی ہر شیخ و شاب حضرت اکمل العارفین سر دفتر اولیائے کاملین قطب ربانی معشوق یزدانی غوث الصمدانی ولی حقانی حضرت ابو محمد محی الدین سید عبد القادر جیلانی کہ وصف ایسے پیر کا کہ جس درجہ میں وہ سلطان ہے اس خاکسار سے کیا ہو سکے جسکے ریزہ کش اولیا لغیر مداح ہین لمولفہ

غزل در صنعت توشیح غوث الثقلین سید عبد القادر جیلانی از ہر لفظ اشعار

عجز سے مداح ہون غوث منیر کا
بندہ سے ہو وہی وصف کہان اسپیر کا

دنیا مین ہوئے جو کہ ولی قطب ہین اکثر
اونکو بھی سودا رہا ہے پیران پیر کا

للہ کئے چور کو ابدال وہ دم مین
قدرت سے وہ دریا پایا تھا روشن ضمیر کا

اللہ نے مختار خدائی کا کیا ہے
در روز بیم ڈر نہ گناہ کبیر کا

روسیاہ بن گیا صنعان ز کیا جبکہ تکبر
جبتک نہ لیا ہی قدم وہ کل کے پیر کا

یا غوث لطف کیجئے بندہ ہے اب اسیر
لاچار ہون مریدون مین دستگیر کا

نہ علم ہے عمل ہے نہ واصف ہے آپکا
یا شاہ سایہ دامن پیران پیر کا

حضرت محبوب سبحان مین آنحضرت صلعم کے خصایل کثیر تھے چنانچہ زبان فیض بیان سے بر سر مجلس فرماتے تھے کہ نہین ہے یہ بدن عبد القادر کا مگر آنحضرت اور نہین دیا اللہ نے بعضی چیزین پیغمبر کو کہ جو مجھے عنایت ہین پس معلوم ہوا کہ حضرت سید عبد القادر جیلانی رح آنحضرت کے عشق مین محو ہو گئے تھے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ اگر عبد القادر کے عدد کو تنصیف کرکے ہشت سے طرح کرین اور سات سی ضرب دیکر حاصل ضرب پر گیارہ عدد قانون کے زیادہ کرنے سے عدد احمد کے پیدا ہو جاتے ہین اور حضرت کا نام اس بیت معما سے بھی ظاہر ہے **بیت** بندہ چون دامان خود را بسط کردم شد تمام دل امید از فضل و فضل آمد ادا دن مقام ☆ اللھم صل علے محمد معدن الجود والکرم منبع الحلم والحکم و علے آلہ بارک وسلم — **اما بعد** بندہ ضعیف گنہگار شرمسار امیدوار مغفرت پروردگار ابن محمد رضا صلح اللہ تعالے حالہ **بیت** دل شگفتم یک پایہ بالا میرود

می سزد در راہ بے پایانِ عشقت گر روم ؎ خدمت مین شائقین عملیات وتعویذات کے التماس کرتا ہے
کہ بندہ کو سن صغیر سے شوق عملیات رہا شب و روز یہی ذوق رہا اور بزرگون سے بہت سے طریقے
دیکھا اور کتب اساتذہ قدیم سے استنباط کیا اور حصول اجازت عمل ورمل حضرت عالم اوحد وفاضل
امجد یکتائے دہر مولانا مولوی رمّال الی نہایت الکمال منجم سید ابوالحسن ابن جناب سید مہدی کشمیری
عامل اکمل سے حاصل کیا اور ہر چند کہ یہ فقیر کثیر التقصیر اپکو لایق تالیف و سزاوار تصنیف نہین جانتا ہے
اور جرات اس کار بزرگ پر نہین کر سکتا ہے ولیکن بالتماس بعضے صاحبون کے اس تحفہ کو بعبارت
سہیل الفہم لکھا تا کہ اسم بامسمی برابر ہو اور نام اس رسالہ کا **کلید سلیمانی المعروف بہ تحفہ سلیمانی**
رکھا اب توقع صاحبانِ ذوالاقتدار وعاملانِ نامدار سے یہ ہے کہ یہ رسالہ پُر از خطا ہے ولیکن بزرگون
سے امید عطا ہے کہ انسان بھی مرکب از خطا ہے کما الانسان مرکبٌ من الخطاء والنسیان ؎
قلم اصلاح سے درست فرماوین دامن عفو مین چھپاوین اور عبارت ظاہری پہ نظر نہ فرماوین اور اس عاجز کو دعاے
خیر سے یاد کرین اور چونکہ یہ رسالہ اہتمام سے صاحب صدق وصفا مطلع جود وعطا معدن حلم وحیا جناب قاضی
عبدالکریم صاحب سے برادر جناب قاضی محمد ابراہیم صاحب اللہم ابد ناہ بطول حیاتہ واسعدناہ بانفاس
متبرکاتہ بمحمدٍ وآلہ الامجاد جنکی تعریف محال ہے بندہ کا کیا حوصلہ ہے کہ جنکے مطبع خاص فتح الکریم مین ہزارہا
کتب دینی طبع ہو کر فیض رسان خاص وعام ہین اور جنکا مبلغ کثیر اسمین صرف ہوا ہے شکر خدا کا کہ صاحب موصوف
نے اسکے طبع پر کمر باندھی شائقین کی آرزو بر آئی پس معلوم ہوا کہ اللہ جل شانہ نے حضرت انسان کو
نہایت مختلف المزاج بنایا کسی کو حکمت سے سرفراز فرمایا کسی کو عابد کسی کو زاہد کسیکو عالم کسیکو عامل غرضکہ جس
جسکو جو جو ہدایت ہوتی تھی ساتھ اس قول کے عنایت ہوئی **قولہ** ہر کسی را بہر کارے ساختند
میل اورا در دلش انداختند ؎ اب تحقیق لفظ عمل کی کیا چاہیے کہ عامل کسکو کہتے ہین واضح ہو کہ
لفظ عامل مین چار لفظ ہین ع ا م ل اور یہ چار بات پر دال ہین عین سے اشارہ اسکا عبادت آیا ہے
کہ بغیر عبادت وریاضت کے کسی کو یہ رتبہ حاصل نہین ہوتا دوسرا الف کہ مراد اس سے ارادت نیک
ضرور ہے جسکا کہ ارادہ نیک اور نیت ثابت نہو کچھ حاصل نہو گا کیونکہ بنیاد عمل کی نیک نیت خلوص ہے

ارادت وشوق سے ہوتی ہے کہ وارد ہے انما الاعمال بالنیات سوم حرف میم ہے وہ صلت پراشارہ ہے کہ مقال صدق ہونا چاہئے یہ حرف قلب ہی لفظ کا اسلئے یہ رکن اعظم ہی فوائد صحیح کہنے کے بیشمار ہین جبکہ زبان اپنی کذب سے بچا رکھے فائدہ نہایت معاینہ کرے نقل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت ایک شخص نہایت کاذب وفاسق وراہ زن تھا ابتدا سے یہی اسکا پیشہ رہا آخر جب خوف خدا لاحق ہوا نزد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیا اور عرض کیا کہ مین نے اتنی عمر جھوٹھہ زنا کاری اور راہ زنی مین گنوائی اب توبہ کرتا ہون کہ پھر ایسا نہ کرونگا آپ تدریج ایک ایک علت مجھہ سے دور کیجئے ایک دم ترک کرنا مجھہ سے نہو سکیگا آنحضرت نے فرمایا کہ پہلے تو جھوٹ بولنا چھوڑ دلسے وہ قبولا اور چلا گیا جبکہ شب کو زنا کاری کا وقت آیا وہ جانے لگا اور خیال کیا کہ مین صبح کو پیش حضرت جاؤنگا سوائے صحیح کہنے کے کیا جواب دونگا پس اس فعل سے باز رہا جب تیسرے پہر شب کو راہ زنی کا وقت پہنچا دلمین سوچنے لگا کہ کل کیا جواب دونگا اسسے بھی باز رہا جب شب اضطراری مین کاٹی صبح کو حضرت کے پاس گیا اور عرض کیا کہ حضرت آپ نے ایسا امر فرمایا کہ جسکے باعث تمام گناہ سے رک رہا حضرت نے فرمایا کہ جا اللہ نے تجھکو دوزخ سے پناہ دیا جیسا کہ یہ حرف میم قلب ہے لفظ عامل کا ویسا ہی مقال دروغ اصل ہے کذب کا چاہئے کذب سے اپنی زبان کو بچائے رکھے اور رزق حلال سے گذر رکھے کہ یہ اشارہ لام سے منسوب ہے جو کہ ان اشاروں سے ماہر اور عامل ہے وہی حاکم ہے عاملونکا کسی نے بھی کیا خوب لکھا ہے رزق حلال صدق مقال۔ شوق کمال بر فقط نام کے کہیلانے سے عامل نہین بنتا۔ بے عمل کامل نہین ہوتا صاحب علاج القلوب نے تصوف مین کیا خوب لکھا ہے۔ ختم دیباچہ کتاب ہے اب دیکھیں مضمون اسکا سب قتا۔ **تمہید** قاعدہ عامہ مشتمل بہ یازدہ قاعدہ جو شخص کہ تعویز لکھنے اور نقش بھرنے کا ارادہ رکھتا ہے خصوصاً عمل پڑھنے مین خود ہی بے ترکیبی سے پڑتے ہین جب فائدہ نہ دیکھتے ہین عمل کو بدنام کرتے ہین اور کتاب کو زمین پر پیکتے ہین مفت راہ بھٹکتے ہین جب بندہ نے دیکھا کہ یہ ناواقفی اور بے ترکیبی کا سبب ہے اور کوئی کتاب کامل تراکیب مین کسی نے اب تک نہ لکھا اور جناب مولوی محمد اشرف علی صاحب نے جو لکھے ہین وہ تمام عمدہ ہین اور مبتدی کو کافی ہین بندہ نے بہ اجازت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب ومحبون کے اصرار سے خصوصاً صاحب صادق عبدالوہاب صاحب کے ان اوراق پریشان کو

لکھنا شروع کیا اور جناب مین منشی محمد اعظم صاحب کے جو بندہ کی قدردان ور اس عاجز کے حال زار پر مہر خداشناس عالی
ہمت ہین اور جناب عبدالرحمن صاحب کے گذرانا اُنھون نے پسند فرمایا اور اس عاجز کو دعائے خیر دی آمدم بر سر مطلب جب کسی
شخص کو کوئی عمل کرنیکا ارادہ ہو تو عمل کے قاعدے سیکھے اور جو کہ عاملان اس فن نے مقرر کئے ہین اُن قاعدون پر عمل کرے
بخوبی کامیاب ہوگا **قاعدہ اول** جب کوئی عمل پڑھنے یا تعویذ لکھنے کا ارادہ کرے تو پہلے غسل کرے یا وضو ضرور ہے
جب بستر پر پہنچے تو چاہیے کہ وسواس شیطانی اور خیالات لایعنی کو دل سے دور کرے اور خضوع قلب و خلوص نیت سے
آغاز کرے اور درود بعدد طاق اول و آخر ضرور پڑھے اور اپنے گرد حصار کرے تاکہ کسیطرح زحمت نہ پہنچے وہ حصار
یہ ہے اور مجرب ہے آیۃ الکرسی اور چار قل ایکبار یعنی ایکبار قل یا ایھا الکفرون اور ایکبار قل ھو اللہ احد اور
ایکبار قل اعوذ برب الفلق اور ایکبار قل اعوذ برب الناس پڑھ کے آسمان کی طرف دم کرے اور کہے بسم
از تحت تا فوق پھر اسی موافق نیچے دم کرے اور کہے بسم از فوق تا تحت بدستور پڑھ کر سیدھی طرف
دم کرے اور کہے بسم از جنوب تا شمال بدستور بائین طرف دم کرے اور کہے بسم از شمال تا جنوب بعد سامنے
دم کرے اور کہے بسم از مشرق تا مغرب پھر پڑھ کر پیچھے دم کرے اور کہے بسم از مغرب تا مشرق اور ایک بار پڑھ کر
اپنے پر دم کرے اور قلب اے آیۃ الکرسی کو مکرر کرے اور یا حافظ تین مرتبہ کہے اور اپنے گرد حصار کر دیوے بعد درود
پڑھ کر عمل شروع کرے تا ختم باہر نہ آوے اور کسی سے کلام نکرے اگر نہایت ضرورت ہو ایک مرتبہ درود شریف
پڑھ کر کلام کرے اور پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل شروع کرے اسی طریق کو طریق عثمانیہ نام کہا
ہے **قاعدہ دوم** مطابق قول مصنف جواہر خمسہ کے تعین مکان وجاے ضرور ہے اور ان ایام
مین کھانا ان چیزونکا ترک کرے جیسے مچھلی انگوزہ۔ سیر بصل اگر عمل جلالی ہو ترک تمامی چیزونکا ضروری
جمالی اور بنحصری مین اندیشہ نہین **قاعدہ سوم** تعین وقت و ساعت بھی ضرور ہے مثلاً کسی نے
کسی قسم کا عمل شروع کیا ہو تو بروز اول جس ساعت مین کہ شروع کرے تا اختتام اسی وقت کا انتظام رکھے
ورنہ اختلاف زمانی سے بھی نقصان ہے **قاعدہ چہارم** شروع کرنا عمل کا ایام بیض مین بروز اول پنجشنبہ
یا دوشنبہ بہتر ہے زوال ماہ سے **قاعدہ پنجم** ابتداے عمل برج ثابت مین شروع کرے
اور منازل قمر بھی خیال کرے کہ بعضے سعد و نحس ہوتے ہین اور جب ستارہ کی ساعت

ہین کے عمل شروع کیا ہی اسکے موکل سے استعانت چاہئے **قاعدہ ششم** عمل حب واسطے فسق وفجور وزناکاری کے کبھی نکرے اور اکثر عمل جو شاذ ٹھیک پڑتے ہین اسکا یہی باعث ہی کہ بغیر زکوۃ ادا کرنے کے یا کسی کتاب مین دیکھکر واسطے فسق وفجور وزنا کے کرتے ہین کہان تاثیرات کہان یہ فسق وفجورات **مصرع** ببین تفاوت راہ از کجاست تا بکجا ٭ جو عمل زنا کے لیئے کرے وہ کبھی اس رسالہ سے فائدہ نہ دیکھے اسکے لئے کتاب سکاکی وکوکا مفید ہی انکا ملاحظہ کرے **قاعدہ ہفتم** عمل کرتے ہین اعتقاد نہین کرتے اور نقش لکھہ دیتے ہین مگر بخصوص قلب نہین لکھتے او ثابت مین لکھنے کا منقلب مین اور منقلب کا ذوجسدین مین لکھتے ہین اسلئے فائدہ سی محروم رہتی ہین **قاعدہ ہشتم** کسی نقش یا عمل کی زکواۃ نہین دیتے نہ اسکے نکات کیفیات کو جانتے فقط کسی کتاب مین دیکھکر بطمع زر یا زنا نقل کرتے ہین اور ان موانعات کو لحاظ نہ کرکے تبلانیوالے کو برا بھلا کہتے اور تاثیر آیات و اسمائے انکار کرکے ایمان ضایع کرتے ہین **مصرع** نیم ملا خطرہ ایمان بخصوص اسکی نیچریہ بالکل کلام آلہی کو باطل گردانتی ہین واللہ الہادی **قاعدہ نہم** کتابون مین جو کہ اعمال واوراد واحراز لکھے ہین وہ بزرگان ماضی کی تجارب ہین جو انکے عمل مین تھی ان تجارب کو اپنی بھی عمل مین لاکر فائدہ اسکا معائنہ کرین اور عمل مین لانے کا حوصلہ نہو اوس سی درگذرین بزرگان ماضی پر ملامت نہ کرین **ع** طاقت مہمان نداشت خانہ مہمان گذاشت ٭ تاثیر اسمار جلی علاوہ آیات کلام خدا سے انکار کرنا اور اسکا قائل نہونا کافر مطلق ہی اور تعویق ہو جانے مین حکمت خداوند کریم سے ہر ہر شی مین اسرار بی شمار ہین مگر ہم غافل ہین **بیت** برگ درختان سبز درنظر ہوشیار ٭ ہر ورقی دفتریست معرفت کردگار **قاعدہ دہم** جاننا چاہیئے کہ ماہ ہائے سعد ونحس وثابت ومنقلب وذوجسدین کا جاننا ضروری ہی حب وبغض وکشایش رزق وافزونی جاہ ومراتب وغیرہ کے لئے ماہ مقرر ہین تقسیم مبتدی کے لئے لکھنا ضرور ہوا سال کے بارہ مہینون کو سہ فصل مقرر کئے ہین ثابت۔ منقلب۔ ذوجسدین ہین برائ اثبات دولت وترقی جاہ وعزت اپنے یا غیر کے لئے عمل کرین جبکہ آفتاب برج ثابت مین ہو وہ برج ثابت چار ہین ثور اسد عقرب۔ دلو۔ ان چارون کو ہندی مین استھر کہتے ہین عمل کرین مقہور بی اعدا وبغض وتفرقہ کے لئے بروج منقلب مین شروع کرین وہ یہ ہین۔ حمل - سرطان - میزان - جدی ان کو ہندی مین چر ...

کہتے ہین برائے حب و تسخیر مطلوب شفائے امراض بروج ذوجسدین مین عمل کرین وہ یہ ہین جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت ہندی مین انکو دوسبہاؤ کہتے مین بروج کے مزاج و عناصر جسم و رنگ وغیرہ کا نقشہ مسمی بہ ذخیرۃ البروج اس کتاب کی اخیر مین ثبت کیا جاویگا ملاحظہ کرین **قاعدہ یازدہم** مین اعمال وجہ انکی اجازت صاحب عمل سے لینا ضروری ہی ورنہ اسکے کرنیمین سراسر نقصان و فتور ہی بندہ نے مبتدیون کے لئے بہت کچھہ لکھا ہی گویا کہ یہ کتاب اوستاد ہی مگر بغیر اوستاد کامل محال ہی پہلے کوئی اوستاد کامل سے حصول اجازت پاکر اس رسالہ پر عمل کرین کلام با اثر ہوگا اس رسالہ مین بھی نکتہ ہی باقی تمام نکات واضح ہی گویا کہ مظہر اعمال ہی قوانین سبعہ سیارہ مشتمل بہ ہفت قاعدہ اللہ جل شانہ نے کاروبار اس دنیا کا ہفت ستارون پر مقرر کیا ہی بعضی معین ہین تاثیر منحوس پر و بعضی سعد و میانہ او باعتبار ایام ہفتہ کے انہین ستارون پر نام دئے گئے ہین سبعہ سیارہ یہ ہین۔ قمر۔ عطارد زہرہ شمس مریخ مشتری زحل۔ قمر منسوب ہی بروز دوشنبہ یعنی پیر نیک رنگ سبز آبی ساتھہ برودت کے مقام فلک اول عطارد منسوب ہے بروز چہارشنبہ یعنی بدھ میانہ رنگ فیروزی بادی مقام فلک دوم زہرہ منسوب ہے بروز جمعہ نیک رنگ سفید بادی مقام فلک سوم شمس منسوب ہے بروز یکشنبہ یعنی اتوار نیک رنگ طلائی آتشی مقام فلک چہارم مریخ منسوب ہے بروز سہ شنبہ یعنی منگل بد رنگ سرخ آتشی مقام فلک پنجم مشتری منسوب ہے بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات نیک رنگ زرد آتشی مقام فلک ششم۔ زحل منسوب ہی بروز شنبہ یعنی ہفتہ بد رنگ سیاہ خاکی مقام فلک ہفتم اللہ نے عدد ہفت کو بڑی فضیلت دی ہی کیونکہ سورۂ فاتحہ مقدم ہی اور ابتدا ہی قرآن کا اور اسمین بھی سات آیت ہین اسلیئے اس عدد کو سائر اعداد پر فضیلت ہی کہ اپنی فردیت و زوجیت مین کمال رکھتی ہی ایک فرد اور تین زوج ہین یا فرد اول تین و ثانی چار یا فرد ثانی پانچ اور زوج اول دو پس مجموعا انکا سات ہی ہوتا ہی اگر انہین دو تین چار پانچ کو جمع کرین تو نصف اسکا سات ہی ہوتا ہی اگر سات کی عدد مفرد ایک تین پانچ سات اور عدد مرکب دو چار اور چھہ کو جمع کرین تو مجموعہ مطابق حروف تہجی کے عدد کے اٹھائیس ہین یہ اور کسی عدد مین پایا نہین گیا اور حروف آتشی سات ہین حرف بادی سات حرف آبی سات حرف خاکی سات بیان حروف کا رسالہ کنز الحروف مین جو زیر تصنیف بندہ ہی آئیگا اس رسالہ مین گنجایش نہین غرضکہ سات حروف آتشی سر مین متعین ہین اسلئے سر کو جسم مین بزرگی ہی اور بطفیل سات کے عدد کے ہے اور سر کو زینت عین سے ہی اور عین کے بھی سات

طبقے ہین جبلہ مشیمہ شبکہ عنکبوت جبیتیہ۔ قرنیہ۔ ملتحمہ۔ اور اصول اذواق بھی سات ہین شیرین نمکین تلخ میٹھا تیز ترش چربیلا۔ اسیطرح قواسے نفسانی بھی سات ہین جاذبہ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ غاذیہ۔ نامیہ۔ مولدہ اور حواس بھی سات ہین باصرہ سامع۔ شامہ ذائقہ لامسہ۔ واہمہ۔ عاقلہ۔ اور منافذ بھی سات ہین دونون کان دونون آنکھین دونتھنے اور منہ الہ زمین کہ جسپر انسان بود و باش کرتا ہی سات طبقہ رکھتی ہی اور فلک بھی سات اور روز بھی سات اور شب بھی سات اور راتون مین لیلۃ القدر کی رات شرف رکھتی ہی تمام اعنی اسی سات کی فضلیت سی ہی مولانا سرد فتر محدثین سورہ قدر فتح العزیز مین بیان فرمائی ہین کہ لیلۃ القدر کو اللہ جل شانہ نے اس سورہ مین ۳ مرتبہ یاد فرمایا ہی اور لفظ لیلۃ القدر مین نو حروف ہین تین نو کو جمع کرنے سے ستائیس پاتون شب قرار پاتی ہی کہ یہی شب مقرر ہے دیگر عدد لیلۃ القدر کے ۱۰۸ ہوتے ہین اس عدد کو ۳۰ سے طرح دی کیونکہ معلوم نہین کہ ماہ کے تیس روز مین کونسی شب ہے پس طرح دینے سے حاصل تقسیم ستائیس عدد ہوتے ہین اسی روز شب قدر مقرر ہے غرضکہ سبعہ سیارہ سات ہین و علی ہذا القیاس سباعیات بہت ہین اس عدد کو فضیلت نہو تو انحصار سات ہین بیکار تھا **قاعدہ** اول قمر یہ کوکب سعد اصغر ہی بخور اسکا کافور و لوبان عطر ہی اور صدقہ خیرات موافق اس ستارہ کے دینا چاہئی جو اُس سی منسوب ہی برنج شکر روغن زرد گلاب و فلک القمر کے نیچے عناصر ہین اول آتش دوم باد سوم خاک چہارم آب و شرف اس کوکب کا برج ثور مین ۳ درجہ پر ہی اور ہبوط یعنی ذلت اخیر برج عقرب مین ۳ درجہ پر ہی وبال برج جدی مین اور اوج سنبلہ اور حضیض برج حوت مین اور صاحب خانہ برج سرطان کا ہی دوست اسکی آفتاب مریخ و مشتری ہی اور دشمن اسکی عطارد راس اور ذنب ہی مزاج سرد تر بلغمی تعلق بماہ ساون نہایت سریع السیر ایک ماہ مین تمامی بروج طے کرتا ہی جیسا کہ گھڑیال مین بڑا کانٹا ایک ساعت مین بارہ مقام طے کرتا ہی اور ابتدا گھڑیال سازی کی خصوص لندن مین انہین کی تحقیق سی بنی ہی بارہ مقام گویا کہ بارہ بروج ہین اور سطح آسمان ہے اور دو کانٹے نیر اکبر و نیر اصغر ہین چھوٹے کو آفتاب سی نسبت اور بڑے کو ماہتاب سی ہے **قاعدہ** دوم عطارد بخور اسکا عود لوبان تخم صندل سرخ قرنفل ہے اور اس سی یہ اتصدیق منسوب ہے برنج دال مونگ حجلہ خوشبو اور اس کوکب کو منشی فلک دوم کہتی ہین مزاج معتدل نہ گرم نہ سرد ہی تعلق ماہ

اسا ڑہ وکنوار یہ شرف اختر کو برج سنبلہ مین ۵ا درجہ پر ہی اور حت برج حوت مین پندرھوین[۱۵] درجہ پراور اوج تمام
برج میزان مین حضیض تمام برج حمل مین صاحب خانہ برج جوزا اور سنبلہ ہین دوست اسکا زحل اور زہرہ دشمن اسکا
قمر ہی **قاعدہ** سوم زہرہ بخور اسکا مشک وصندل سفید عود زعفران ہی تشکل عورت نوجوان خوبصورت
تعلق با ماہ جیٹھ و کاتک شرف برج حوت کی ستائیسوین[۲۷] درجہ پر ہبوط برج سنبلہ کے ستائیسوین درجہ پر وبال تمام برج حمل و عقرب
اوج تمام برج جوزا مین اور صاحب خانہ برج ثور اور میزان مین حضیض تمام برج قوس مین دوست اسکا زحل و عطارد راس و ذنب دشمن مشتری ہے
قاعدہ چہارم شمس بخور اسکا عود صندل سفید دارچینی زعفران تصدق برنج شیرینی دال نخود و گلاب عطر و
عسل خالص رنگ سرخ مائل بزردی مزاج گرم و خشک صفراوی تعلق اسکا ماہ بیساکھ دون شرف اسکا برج حمل مین انیسوین[۱۹]
درجہ پر اور ہبوط برج میزان مین انیسوین درجہ پر اوج تمام برج سرطان مین اور حضیض تمام برج قوس مین صاحب خانہ برج اسد کا
دوست اسکا قمر مریخ و مشتری دشمن اسکا زحل اور زہرہ راس اور ذنب ہین دورہ اسکا ۳۶۵ روز مین تمام بروج مین
ہوتا ہی **قاعدہ** پنجم مریخ یہ ستارہ نحس اصغر ہی بخور اسکا عود قرنفل رال تصدق گوشت اور یعنی ماش دال
عدس گل خوشبو سے تند مزاج گرم و خشک صفراوی تعلق ماہ بیساکھ اور اگھن طعام سے مزہ و تلخ جانے
سیارت شرف برج جدی مین ۲۸ درجہ اور ہبوط برج سرطان مین ۲۸ درجہ پر اور وبال تمام برج ثور مین اوج تمام
برج اسد مین حضیض تمام برج دلو مین صاحب خانہ برج حمل و عقرب مین دشمن اسکا عطارد اور دوست آفتاب ہے
قاعدہ ششم مشتری ہے کوکب سعد اکبر ہی بخور اسکا عطر مشک عنبر زعفران صندل سرخ عود شکر تصدق شیر برنج
میوہا ی شیرین مصری شہد و شکر عطر و گلاب تعلق اسکا ماہ پوس اور جیٹ شرف اسکا برج سرطان مین
۱۵ درجہ پر ہے ہبوط برج جدی مین ۱۵ درجہ پر ہے وبال و حضیض برج سنبلہ مین صاحب خانہ برج قوس اور حوت
مین عامل فلک ششم **قاعدہ** ہفتم کوکب زحل نہایت بد بخور اسکا عود رال گوگل قرنفل و فلفل گرد نمت کنجھی
ماش کنجد سیاہ میوہا ے تلخ عطر تلخ رنگ سیاہ تعلق اسکا ماہ دیساکھ ن۔ باے منسوب ہے خوشبات تمام خانہ اگر
بر تولد کسی کے زحل قوی حال یا عروج ہو تو مولود کا درجہ عالی ہوا ہی یونان اس کوکب کو مذکر جانتے مین شرف برج
میزان مین ۲۱ درجہ ہبوط برج حمل مین ۲۱ درجہ پر اوج تمام برج قوس مین حضیض تمام برج جوزا مین صاحب خانہ برج جدی
اور دلو مین ہوتا ہے دوست اسکا زہرہ عطارد راس و ذنب ہین اور دشمن اسکا آفتاب ہے نہایت بطیع السیر

ہوتا ہی واللہ اعلم **خواص کواکب سیارہ** جان ای عزیز کہ خواص ستار گون کی جاننا ضروری تکسیر
تسخیر واوراد واحراز مین کار آمد ہی بغیر دریافت نجوم کے تعویذ نویسی محال ہی دریافت کرنا اسکا عامل کو ضرور ہی کیونکہ
یہ علم دریا ہی و عامل ناخداے و کشتی طہارت و تقوی ہی پس اس راہ بیکنار مین بغیر شناخت کواکب کشتی پریشان
و بادتند یعنی موکلان کرہے والنجم و تہتدی فی الریح ۱۱ لعاصف حکماے یونان نے کثیر التصانیف
لکھی ہین مثل ثمرۃ الفلک مسرات النجوم سر مکتوم ذخیرۃ الکواکب وغیرہ معلوم رہے کہ ساعت قمر حصول
مراتب و مقاصد و شفاے امراض و جمیع امور کے لئے نیک ہی و ساعت عطارد میانہ ہی اگر اختر نیک کے
ہمراہ ہو سعد ہی اگر نحس کے ساتھہ ہو بد ہی اسلئے اسکو منافق بھی لکھا ہی خواب بندی کے لئے مفید ہی ستارہ زہرہ
تسخیر و حب زبان بندی کے لئے کار آمد ہی اگر اس ساعت مین حب کے لئے نقش لکھے یا عمل کرے اولاً کچھہ شیرینی
کھاوے اور بخور مطابق اسکے جلاوے اثر ہوگا اگر زبان بندی منظور ہو شمع منہ مین پکڑے رہے تا ختم منہ سے نہ نکالے
ساعت شمس کی براے کشایش رزق و شفاے مریض وغیرہ کے لئے مفید ہی ساعت مریخ کہ نحس اصغر ہی اسکی
ساعت مین عمل ہلاکت اعدا و مقہور ظالم و جمیع کارہاے بد کے لئے مفید ہی اس ساعت مین موافق اسکے بخور
جلاوے اور دہن مین تلخ چیز رکھے اگر عمل حب اس ساعت مین کرے اسکے برعکس ہوگا ساعت مشتری کہ سعد اکبر ہے
جمیع امور کو خوب ہی خصوص تسخیر و حب کے لئے اس ساعت مین عمل کرے کچھہ شیرینی منہ مین رکھے اور بخور روشن
کرے ساعت زحل کو جمیع امور شر و فساد و بغض کے اس سے منسوب ہین اس ساعت مین عمل بغض بہت کارگر
ہوتا ہی منہ مین کچھہ چیز تلخ و ترش رکھنا چاہیے یہ نحس اکبر ہی اور عدد اسکے ۴۵ ہین جو نحوست مین کامل ہین جو عمل جب
کہ اس ساعت مین کیا جاویگا وہ ثمرہ بدی کا لادیگا اسلئے اس کوکب کا لحاظ ضرور ہی اہل ہنود اسکو سنیچر کہتے
ہین اور حروف تہجی مین حرف فا اس سے منسوب کرتے ہین اور میوہ جات مین تلخ و ترش مانند حنظل وغیرہ کے

ترکیب استعانت خواستن از سبع سیارہ چاہئے کہ پہلے یہ ساعت کوکب کی دعوت کرکے ساتھہ اس آیہ کریمہ
کے جسکے مسخر ہفت فلک ہین بالتسمیہ اسم کوکب کے بروز جمعہ بوقت شب غسل کرے اور ترک جمالی کرے ۱۱ مرتبہ درود شریف
بعد ازاں آیت کلام اللہ کو بقصد و یازدہ مرتبہ تلاوت کرے ہمراہ اسکے اسم کوکب بھی ملاوے بعد ازاں درود
۲۱ مرتبہ پڑہے اسیطرح ایک ہفتہ مو مختلف اسم کواکب کی پڑہے اور بروز اخیر کچھہ شیرینی نیاز پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی

دیوی اور بخور جملہ ستارگونکی روشن کرے اور کسی فقیر کامل کو دیوے جب نقش لکھنا ہو یا عمل پڑہنا ہو وہی ایک
مرتبہ اس آیت کو پڑہی اور جس کوکب کی ساعت ہو اس کوکب کا اسم شامل کری اور عمل پڑہی سریع التاثیر ہوگا کبھی
خطا نہو گی نہایت مجرب ہی آیت عظیمتہ یہی بسم اللہ الرحمن الرحیم ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض
فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی الیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم
مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین اور عمل اسم کوکب ہمراہ اسکے پڑہنی کا یہ ہے
السلام علیک یا زہرہ بعد از بروز شنبہ شب کے وقت بعد نماز عشا بدستور درود پڑہے اور ہمراہ آیہ مذکورہ
کے اسم زحل داخل کرے یہ ہی السلام علیک یا زحل باز بروز یکشنبہ بعد نماز عشا درود معہ آیہ شریف پڑہے
السلام علیک یا شمس بعدہ روز چہارم بوقت شب معہ شرایط مذکورہ معہ اسم قمر پڑہی السلام علیک یا قمر
روز پنجم بطریق سابق ہمراہ آیہ معظمہ پڑہی السلام علیک یا مریخ بروز ششم پہلے درود پڑہ کے ہمراہ آیہ
مذکورہ کے یہ پڑہی السلام علیک یا عطارد بعد از درود پڑہی بروز ہفتم معہ درود و آیہ شریفہ کی پڑہی
السلام علیک یا مشتری پس تمام ہوا طریقہ سبع سیارہ کا اسکے کرنیمین کسی طرح کا حرج نہین یہ نہایت
مفید ہے جسوقت چاہے کہ تعویز پر کرے یہ آیہ شریفہ بالتسمیہ معہ درود شریف اول و آخر اور اسم
اس ساعت کوکب کا داخل کرے اور بخور مطابق اسکے روشن کرے اور نقش لکھے باتاثیر انصرام پاویگا

قواعد استخراج کواکب جان ای عزیز کہ سوائے خمسہ متحیرہ[۵] کی استخراج آفتاب و ماہتاب کی نہایت
ضرورت ہی کہ بدون دریافت کے کام نہین چلتا اسلئے پہلے استخراج قمر کا معہ تشریح کے بیان کرتا ہون
جسکو حکمائے ماضی نے تسبیر کیا ہی اگر لکھا بھی تو بطور اختصار کے کہ مبتدی سمجھ نہین سکتا معلوم ہوے کہ
اللہ جل شانہ نے کوکب قمر کو [پوشیدہ] انتظام شب کے لئے تقسیم کیا ہی اور اسکے لئے منازل بھی مقرر کیا اور شبکو
اس سے زینت دی قولہ تعالی تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سراجا وقمرا منیرا
قمر باعتبار تمامی ستارون کے نہایت جلد رفتار ہے بارہ بروج کو کبھی ۲۹ روز اور تیس روز مین
طے کرتا ہی اور جبکہ اٹھائیس وین منزل پر ایک برج اور ایک درجہ پر آفتاب سے ہوتا ہے اسکو عرب
محاق اہل فارس اجتماع اور اہل ہنود اماوس کہتے ہین اور جب دونون کے قرص جدا ہوتی ہین

[۵] خمسہ متحیرہ پانچ ستارہ ہین عطارد و زہرہ و مریخ و مشتری و زحل کا سے تحت آفتاب ہوتی ہین اور کبھی پیش آفتاب برج مین رجعت و استقامت رکھتی ہین دریافت انکا زایچہ نجوم سے بخوبی دریافت ہوتا ہے یا استخراج کواکب سے

اسکو اہل اسلام تحت الشعاع اور اہل ہند منتہہ پر والے تاریخ اول بولتے ہین ہلال کی روسی اٹھائیسوین ۲۸ تاریخ کو جبکہ اوسی جگہہ سی ایک منزل طے کرکے شام تک ۱۲ درجہ قمر جدا ہو تو اس روز ہلال ہوگا اگر اس روز نظر نہ آوے دوسری روز نظر آوے اگر ابر کے باعث اس روز بھی نظر نہ آوی تیسیری روز چوتھے روز نظر آوی اور معلوم کرنا چاہئے کہ یہہ چاند مقرر کس روز کا ہے تا چاہئے کہ شب کیوقت جب چاند نظر آوے ایک باریک کپڑا اپنی چہرہ پر رکھکر بذریعہ اسکے چاند پر نظر لگاوے بعونہ تعالی چاند جتنی روز کا ہوگا اسمین اتنی خط پیدا ہو جاوینگی اگر چار روز کا ہے چار خط اگر تین روز کا ہی تین خط نظر آوینگے الحاصل اگر ہم دریافت کرنا چاہین کہ آج قمر کس برج اور کس منزل کونسے درجہ پر ہی تو قاعدہ تسوید ذیل سی ملاحظہ فرمالیوی مثلاً سایل نے سوال کیا کہ آج اکیسوین جمادی الاخر ۱۳۰۷ھ کو قمر کس برج اور کس منزل پر اور کتنی درجہ پر مقیم ہی بجواب اسکے کہ قمر برج عقرب مین ۲۹ درجہ منزل شولہ پر

نظم

انچہ ایام شد زماہ قمر	ضرب در سیزدہ کن ای دادر
کردہ اعداد بست و شش زاید	کن آغاز سی وسی آن عدد
لیک باید ز برج شمس اول	تا بدانی ختم شود کامل
ماہ دران برج داخل است مقیم	بر مدارج کہ ماندہ از تقسیم

ترجمہ اسطرح پر حساب کرے کہ ماہ قمر یکو تاریخ کو ۱۳ اسی ضرب دیکر حاصل ضرب پر ۲۶ عدد فاضل زیادہ کری اور ان سبکو جمع کرکے ۳۰ سی طرح حصہ سائی آفتاب کو دریافت کرے کہ کس برج مین ہی اُس برج سی تقسیم شروع کری تفہیم مبتدیکی مثال تحریر کرتا ہون جو سابق بیان ہو چکی یعنی سوال اس شخص کا ۲۱ اکیسوین جمادی الاخر ۱۳۰۷ھ کو تھا ایس اکیس کو ۱۳ اسی ضرب کیا ۲۷۳ ہوئے ۲۶ عدد فاضل کو حاصل ضرب پر جمع کیا ۲۹۹ ہوئی آفتاب کو استخراج کیا تو برج دلو مین تھا برج دلو کو ۳۰ عدد برج حوت کو ۳۰ برج حمل کو ۳۰ برج ثور کو ۳۰ برج جوزا کو ۳۰ برج سرطان کو ۳۰ برج اسد کو ۳۰ برج سنبلہ کو ۳۰ برج میزان کو ۳۰ جملہ ۲۷۰ ہوئے ۲۹ باقی رہے پس معلوم ہوا کہ قمر برج عقرب مین ۲۹ درجہ پر منزل شولہ پر ہی اور باعتبار حروف تہجی کے منزل مقرر ہین اور ہر منزل سی ایک حروف مقرر ہی جس سی خاص ایک موکل منسوب ہی اور ہر منزل کی سیر ۱۳ درجہ کی ہی قمر ہر ایک منزل مین ایک شب و روز اور کچھ ساعت دیر قیام کرتا ہی اسلئے منازل اور مدارج منسوب برج اس رسالہ کی آخر ذخیرۃ البروج مین ثبت ہین

اسجا بکرر لکھنے کی حاجت نہین منازل کے بارہمین یہی قول ہی جناب سرفرقہ محدثین حضرت مولانا ولی اللہ شاہ و شاہ عبدالعزیز صاحب کا اور یہی قول ہے ملا نا علامہ یافعی مصنف در النظیم کا یہی قول ہی محقق طوسی رحمہ اللہ وحکیم بطلیموس و سایر منجمین کا اور اہل ہنود بھی قایل ہین کہ بیشک اٹھائیس نچھتر ہین بعضے وقت وہ ایک منزل زایج جسکو بجہت کھتے ہین مخفی کرتے ہین لیکن اسی احکام تمام بخوبی دریافت کرتے ہین غرض تمامی قایل ہین کہ منزل اٹھائیس ہین مطابق حجر قمر جب آفتاب کے پیش ہوتا ہے مغرب طرف نظر آتا ہے جب پس آفتاب ہوتا ہے مشرق طرف نظر آتا ہے یہی سبب ہے کہ قمر زاید النور مین بسمت مغرب و زایل النور مین بسمت غرب ہوتا ہے اور جبکہ قمر دنیا مین ہوتا ہے نیک ہی جب آسمان پر ہوتا ہے سب کامونکے لئے سعد او مبارک ہی جب زمین کے نیچے دورہ کرتا ہے برائے ان امور کے یعنی نئی حویلی و مکان و سفر و لادت فرزند و زراعت و عمل و کتخدائی کے کہ زوال خاوند ہی جنگ کی جلنے کو بھی منع لکھتے ہین اگر یہ بھی دریافت کرنا منظور ہو کہ آج قمر زمین کے نیچے ہے یا آسمان پر یا دنیا مین ہی وہ اس نظم سے دریافت ہو سکتا ہے

تضعیف کرکے تاریخ ماہ قمر کی اکبار	قانون کا عدد ایک سے گر رہے تو اظہار
جملہ تمام لیکر تقسیم تین سے کر	باقی عدد گر ایک ہے بر آسمان تصور
دو گر ہووے ہین خارج زیر زمین قمر ہے	حاصل نہووے گر کچھ زیر سما قمر ہے

کسی نے سوال کیا کہ آج ۱۷ وین ربیع الاول کو قمر کہان ہی پس ۱۷ کو تضعیف کرنے سے ۳۴ ہوے ایک عدد اسپر زیادہ کیا ۳۵ ہوے ۳۳ سے طرح کیا ۲ باقی رہے معلوم ہوا کہ قمر زمین کے نیچے ہے اسیطرح دریافت کیجے اور دفع نحوست قمر کے لئے یہ طلسم بروز دوشنبہ ساعت اول مین تصدق موافق اس ستارہ کے ادا کرے اور سیاہی شنگرف و کافور سے بناکے لکھے اپنے پاس رکھے نحوست زایل ہو جائیگی جو کہ معتقد ہی وہی فائدہ دیکھیگا ہم سابق ہی مین بیان کر چکے ہین وہ یہ ہے

٥٥٥ ٣٣٦ ااا طسطسھمسالا ااا ع ہ ص ص م م م

اگر اس طلسم کو جسوقت قمر درجہ شرف پر ہو چاندی کی تختی پر کندہ کرے اور بخور مطابق اسکے روشن کرے اور گلے مین رکھے عجائبات ظاہر ہوئے مرض قولنج و لقوہ فالج کے لئے بہی یہ پلاوے اور پاس رکھنے دے بفضل ایزد شفا ہوگی مگر اعمال مفرد کی زکوات دے ہو اور طریق طلسم نویسی سے بخوبی ماہر ہو اور حروف طلسم سے واقف ہو تب یہ کارگر ہوگا انشاء اللہ تراکیب طلسم بھی تحریر کرونگا

استخراج شمس تمامی دیدبانان عالم سے یہ کوکب اعظم ہے فلک چہارم پر مقام ہے دورہ اسکا ۳۶۵ روز ۱۵ دنڈ ۳۲ پل مین تمامی بروج پر ہوتا ہے شروع دورہ برج حمل کو نوروز کہتے ہین جسکے کہ اہل یونان نہایت قدر کرتے ہین اور اسی دور کے حساب سے سال شمسی قرار دیتے ہین جب ایک برج سے دوسرے برج مین تحویل ہوتا ہے اہل ہند اسکو سنکرات کہتے ہین اور ہر برج مین بتفصیل ذیل رہا کرتا ہے اس نقشہ سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے۔

اسمائے برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	میزان کل
ایام	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰	۳۶۵
دنڈ	۵۷	۳۵	۳۷	۲۹	۰	۲۵	۴۲	۳۸	۱۸	۲۷	۵۰	۲۲	۱۵
پل	۲	۵۹	۵۰	۱۳	۲۵	۹	۵۳	۴۰	۵۳	۱۰	۱۰	۸	۳۲

واضح ہو کہ دریافت شمس کی نہایت ضرورت ہوتی ہے اور حساب یونانی سے اسطرح پر معلوم کرنا چاہئے کہ پہلے غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک کتنے روز ہوئے انکو جمع کرے اور دس عدد قانون کے جمع پر زیادہ کرے اور جمع کو بارہ برج پر قسمت کرے اول برج جدی سے تقسیم شروع کرے جہانکہ ختم ہوئے اس برج مین آفتاب کو اتنے درجہ جانے اور مطابق تحریر ذیل کے برجون پر تقسیم کرے اور یہ حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر ہے جو شمسی ماہ سال ہے اور سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوتا ہے تسہیل حساب کے لئے معہ تقسیم ایام ماہائے عیسوی کے لکھا جاتا ہے

اسمائے برج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	میزان کل
تقسیم ایام برج	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹	۳۶۵
نام ماہ عیسوی	جنوری	فبروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگسٹ	سپٹمبر	اکٹوبر	نومبر	دسمبر	۱۲
ایام ماہ عیسوی	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۶۵

مثلاً کسی نے سوال کیا کہ اکیسوین فبروری ۱۹۰۱ء کو آفتاب کس برج مین تھا اور کتنے درجہ طے کر چکا تھا مطابق قاعدہ مذکورہ غرہ جنوری سے تاریخ اکیسوین تک شمار کیا اسطور سے کہ ماہ جنوری کے ۳۱ روز اور فبروری کی ۲۱ روز جملہ ۵۲ روز

تراش لیوے اور درمیان ظہر وعصر کے تعویذ زبان بندی کے لئے لکھے اور قلم ساعت عطارد مین بناوے
وقت نماز عشاء کے تعویذ خواب بندی سحر کے لئے لکھے اور قلم ساعت عطارد مین بناوے اور واسطے تیغ بندی
ودفع دشمن کے ساعت مریخ مین لکھے اور قلم بناوے اور ہر ایک تعویذ بغض وعداوت وذلت دشمن کے لئے
جب لکھے ابتدائے نقش پر یہ دعا لکھے یا قہر یا قہار دیاجبار الحاقۃ ما الحاقۃ وما ادراک
ما الحاقہ کذبت ثمود یا ابلیس یا اصحاب العداوت والبغضاء وبحق والباطل
اور اس نقش کے نیچے یہ لکھے ھذہ التعویذ الی البغض فلان بن فلان بغضاً شدیداً لا
یحبہ ابداً اور بجائے فلان کے نام اس شخص کا معہ نام مادر ودرمیان بغض لعداوت نام دیگر
معہ نام مادر بدین طور۔ ابراہیم بنت عائشہ الی البغض احمد بنت عابدہ بی اور تعویذ دوستی کے
شروع مین یہ لکھے یا اصحاب السحر والوسواس بحق یا بدوح یا ودود الوحا الوحا الوحا
الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل اور اخیر مین یہ لکھے باسم فلان بن فلان علی
حب فلان بن فلان بحق اھیا شراھیا اور تعویذ زبان بندی یا خواب بندی کے لئے یہ دعا
لکھے کتب ھذہ التعویذ عقل النوم یا عقل اللسان حب فلان بن فلان بامر والحب فلان
بن فلان العجل العجل العجل **نقش مثلث پر کرنیکے بیانمین** معلوم ہو کہ نقش مثلث مین کتنے
اعداد کی طرح سے اور کتنے مثلث مین شمار ہین اور یہ کس سے منسوب ہے دریافت کرنا چاہئے اور اس
نقش کو نقش حوا کس لئے کہتے ہین معہ تشریح بیان کرتا ہون تاکہ مبتدی کے سمجھ مین آوے اور اس
رسالہ کو از جان عزیز رکھے اور اس نکات سے محروم نہ رہے اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرماوے
آمدم برسر مطلب نقش مثلث مین ۹ خانہ برابر ہین اگر ایک اسمین سے منہا کرین ۸ رہتے ہین اور
۸ کو اگر تنصیف کرین ۴ رہتے ہین اور نقش مثلث مین ایک ایک سمت تین تین خانہ ہین چار کو تین مین
ضرب دینے سے ۱۲ ہوتے ہین پس معلوم ہوا کہ ۱۲ عدد کی مثلث مین طرح ضرور ہوتی ہے اگر معلوم
کرنا چاہین کہ نقش مثلث مین ۱۵ عدد کس سے شمار ہین تو خانہ مثلث پر ۱ عدد زیادہ کرین ۱۰ ہوتے
ہین تنصیف کرنیسے ۵ عدد باقی رہتے ہین اور ہر سمت ۳ خانہ ہوتے ہین ۵ کو ۳ سے ضرب

ط
تنصیف یعنی دوحصہ کرنا
جیسا کہ چار کا تنصیف
دو ہوا دو تنصیف چار کا ہوا
یعنی چار کا نصف دو ہوا

کرنے مین ۱۵ عدد ہوتے ہین پس معلوم ہوتا ہے کہ نقش مثلث مین جسطرف چاہے کوئی ایک تین
خانہ ملا کر حساب کرے وہی ۱۵ عدد ظاہر آتے ہین اور یہ نقش ستارہ قمر سے منسوب ہی اور اسم ابوالبشر
سے استخراج ہوا ہے جسکے حروف ح و ا (۸ ۶ ۱) عدد کل ۱۵ ہوتے ہین وقفہ اس نقش کا ۱۵ ہی اور
اسکے تین ضلعہ ہین ہر ایک ضلعہ مین ۱۵ عدد آتے ہین پس تین ضلعون کے عدد ۴۵ ہوتے ہین تو یہ
اسم پیدا ہوجاتا ہی ابا المسلمین آدم علیہم السلام یعنی آدم جسکے عدد ۴۵ ہین واللہ اعلم
قاعدہ پر کرنے نقش مثلث کا یہ ہے کہ جس آیت کلام اللہ یا اسم کا نقش بھرنا منظور ہو بطریق عدد کے نکالے
۱۲ اسمین سے طرح کرے اور عدد مطروح کے تین حصہ برابر کرے ایک حصہ ترتیب وار پہلے خانہ مین لکھے
پھر ایک ایک عدد اسپر زیادہ کرکے ہر خانہ مین لکھے تاکہ ۹ خانہ بھی برابر ہوجاوے اور عناصر پر خیال رکھے
نقش آتشی مین جو خانہ کہ پہلا ہے اُس خانہ سے آغاز کرے اسیطرح دوسرے عنصر مین جو کہ پہلا خانہ ہے
اُس سے شروع کرے اور عدد نکالنے مین یہ لحاظ رکھے کہ صرف عدد حروف مکتوبی کے لیوے
عدد ملفوظی پر خیال نہ رکھے مثلاً لفظ بدوح کہ حروف ملفوظی ب د د ح ہوتے ہین اور حروف
مکتوبی فقط چار ہین ب د و ح اسیطرح حوا رضی اللہ عنہا کہ حرف مکتوبی تین ہین اور عدد وقفہ ۱۵
طرح ۱۲ قسمت ۳ اگر کسر ایک کی پڑے تو ساتوین خانہ مین زیادہ کرے اگر دو کی ہو تو چوتھی خانہ مین زیادہ کرے
لیکن نقش مثلث مین کسر خوب نہین تفہیم مبتدی کے لئے مثال اربعہ عناصر کی تحریر کرتاہون نقش حوا مثلث ۱۵

آتشی

۸ آٹھوان	۱ پہلا	۶ چھٹوان
۳ تیسرا	پانچوان ۵	۷ ساتوان
۴ چوتھا	۹ نوان	۲ دوسرا

بادی

۶ چھٹوان	۷ ساتوان	دوسرا ۲
۱ پہلا	۵ پانچوان	نوان ۹
۸ آٹھوان	۳ تیسرا	چوتھا ۴

آبی

۲ دوسرا	ساتوان ۷	۶ چھٹوان
۹ نوان	پانچوان ۵	۱ پہلا
۴ چوتھا	تیسرا ۳	۸ آٹھوان

خاکی

۲ دوسرا	۹ نوان	۴ چوتھا
۷ ساتوان	۵ پانچوان	۳ تیسرا
۶ چھٹوان	۱ پہلا	۸ آٹھوان

یہ بھی خیال رکھیں مسخر کرنے کسی کے یا رجوع لانے کے ۹ کے ہندسہ سے شروع بغض کے لئے ۸ کے ہندسے سے خوشنودی شیاطین کو ۷ کے ہندسہ سے لڑائے وغیرہ کے لئے ۵ سے اگر کسی شیاطین وغیرہ کو حاضر کرنا ہو تو پانچوین خانہ سے مطلب حاصل ہو اگر کسی کے اذیت کے لئے یا اور دوسری نیت برائی کے لئے چاروین خانہ سے حاصل ہو لیکن قمر ہمراہ ذنب کے ہو یا مریخ و زحل سے نظر عداوت کی رکھتا ہو یا تربیع و مقارنہ ہو سیاہی اشخار اور سرکہ سے لکھے اور ۳ کا خانہ بھی برائی سے منسوب ہے برائے تیغ بندی وغیرہ کے ۲ کے ہندسے اور عقیمہ کے لئے و دیگر امورات کو پہلے خانہ سے لکھے واللہ علم

ترکیب دعوت زاید النور مین بروز اول دوشنبہ یا پنجشنبہ سے شروع کرے یا جسوقت کہ غرہ بروز یکشنبہ واقع ہو دعوت شروع کرے اول غسل کرے گوشہ تنہائی مین بیٹھے ترک حیوان و مکروہات دنیوی سے دور رہے بعد نماز فجر کے سورہ الحمد ایک مرتبہ و سورہ اخلاص یازدہ مرتبہ معہ تسمیہ و درود شریف پڑھے اور نقش مثلث ۵۴ پرچہ پر لکھے اور بخور روشن کرتا رہے جب ختم ہو چکے تو کہے اجیبونی واطیعونی بامر اللہ تعالے یا اصحاب الا رواح یازدہ مرتبہ یا ہفت مرتبہ اور پھر درود شریف پڑھے اور آرد گندم مین ملا کے نہر یا تالاب مین چھوڑا کرے جب چہتالیس روز تمام ہوئے چہتالیس لڈو ملیدہ کے تیار کرے اور فاتحہ بارواح پاک حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم بعد اسکے بارواح حضرت شیخ الاولیا کے محمد غوث گوالیار کی دیکے اُنکو تقسیم کر دیوے بعدہ روزمرہ ۱۵ نقش لکھتا رہے عمل جاری رہیگا یہ طریقہ خاص شاہ مغرب کا ہی اگر ایک روز ترک ہو جاوے تو دوسری روز ۳۰ نقش لکھے عمل موثر ہوگا اور عامل جس کام پر ہاتھ ڈالیگا بفضل خدا تمام ہوگا اور صاحب کنز نے لکھا ہے کہ اسمائے ملائکہ مثلث کے استخراج ہوئے ہین اور ہر خانہ کے لئے ایک موکل معین ہے جب خانہ اول پر کرے تو کہے یا اطططہائیل خانہ دوم یا الطططہائیل خانہ سوم یا حطططہائیل چہارم پر یا دطططہائیل پنجم پر یا ھطططہائیل ششم و یا وطططہائیل ہفتم یا زطططہائیل و ہشتم یا حطططہائیل نہم پر یا طططططہائیل جس خانہ سے شروع کرے اُس خانہ کے موکل کو یاد کرے موثر ہوگا دیگر ترکیب یہ کہ ایک ہی نقش کو ۱۵ روز تک کیتالیس مرتبہ روز لکھے اور دیگر

۱۵ روز تک اکیسو ایک مرتبہ ہر روز لکھا کرے پس ایک ماہ میں ایک نقش کی زکات ادا ہوگی اور
روزمرہ پندرہ پندرہ نقش لکھتا رہے اور نقش آتشی جلانے کیلئے نقش بادی پاس رکھنے کے
لئے نقش خاکی دفن کرے نقش آبی پلانیکے لئے نقش آتشی کو پاس رکھنی دینا بھی جائز ہے کیونکہ
آتش اور باد مین مودت ہے اسیطرح آب اور خاک مین اور واسطے آسیب زدہ کے نقش آتشی لکھے
اور نیچے نقش کے نام مریض معہ نام والدہ کے لکھے فلیتہ بناکر چراغ کورے مین روغن کنجد ڈالکر روشن کرے
اور تمام شب روشن رکھے یا فلیتہ لکھکر نیلہ ڈورہ لپیٹ کر جلاکر دہونی دیوے آسیب دفع ہوجاوے
اگر اس مثلث طبعی کو ساعت شمس یا مشتری یا قمر مین لکھے اور پاس اپنے رکھے اور آگے حاکم کے جاوے فورًا
دیکھنے سے مہربان ہوجاوے اگر کہین آگ لگی ہو تو پتھر یا سفال نو پر لکھے اور آگ مین ڈالدینے سے تاثیر اسکی
سرد ہوجاوے اگر ساعت عطارد یا اوج قمر مین لوح نقرہ پر کندہ کرے اور لوح مذکور بچہ لڑکے کے گلے مین ڈالے
تو گریہ اطفال و بدخوابی اور آسیب سے محفوظ رہے دیگر خواص یہ کہ شرف قمر بروز دوشنبہ جبکہ واقع ہو لوح
یا انگشتری نقرہ پر کندہ کرے جو شخص کہ اپنے پاس رکھے اگر وہ مجنون محزون و مصروع ہو نجات پاوے اگر آسیب
زدہ ہو فائدہ بخشے دیگر برائے رہائی محبوس کے یہ ترکیب ہے کہ قمر زائد النور مین برج اسد یا حمل مین نحوست سے
پاک ہو اور آفتاب برج قوس مین ہو مثلث کو لکھے اور زیر چوکھٹ زندان دفن کردے بحکم رب الانام قید
سے رہا ہوجاوے اگر اس مثلث کو بوقت دردزہ بطور تعویذ کے کپڑے مین لپیٹ کر ران چپ حاملہ کے باندہے
فورًا دردزہ سے بسہولیت تمام خلاص پاوے اگر شرف قمر بروز سعید ہو نقش لکھے اور صندوق پر چسپان کرے
تو آتش زدگی و پانی مین غرق ہونے و خوف دزد سے محفوظ رہے دیگر برائے بغض و تفرقہ کے بروز شنبہ بوقت
دوپہر سر برہنہ ہوکر لکھے اور نیب کی پتی منہ مین پکڑے رہے اور بخور فلفل گرد وغیرہ کا دیوے اور نیچے نقش کے
نام دونون شخصونکا معہ ولدیت کے لکھے اور فلیتہ بناوے اور آگ مین جلادیوے و سر اہفتہ نہ آویگا کہ درمیان
انہون کے تفرقہ پڑجائیگا اگر اسکے مکان مین مخفی زیر آتشدان نہان کرے اولی ہے اور دفع دشمن کے
لئے ۱۵ روز بساعت مریخ لکھکر جلاوے دشمن دفع ہوجاوے مگر فاعل اسکا خوف خدا رکھے ہرگز ہرگز یہ عمل
نہ کرے اسمین سراسر زیان ہے اور عمل بغض بھی عورت منکوحہ کیلئے ہرگز ہرگز نہ کرے کہ سراسر نقصان اوٹھائیگا

ہمنے آگاہ کر دیا فقط **ترکیب پر کردن نقش مربع** پہلے معلوم کرنا چاہیے کہ نقش مربع
مین کتنے اعداد کی طرح سے اور کتنے اعداد شمار مین آتے ہین اور کتنے خانہ ہوتے ہین
دوسرا نام اس شکل کا کیا ہے جان ای عزیز کہ نقش رباعیہ مین ۱۶ سولہ خانہ ہوتے ہین اور ہر ایک طرف چار خانہ
ہین اگر شانزدہ خانہ سے ایک عدد کم کرین تو پانزدہ عدد رہتے ہین اور اسکو تنصیف کرنے سے ہفت و نیم
رہتے ہین چار سے ضرب کرنے سے ۳۰ ہوتے ہین پس معلوم ہوا کہ ۳۰ کیطرح مربع مین ضرور
ہوتی ہی اور شمار اسکا ۳۴ ہوتا ہے کہ مطابق لفظ اجل کے ہے اسلئے بعضون نے نقش اجل نام رکھا
ہے اور طریقہ پر کرنے کا یہ ہی کہ حسب آیۃ اور اسم کے عدد استخراج کرکے اسمین ۳۰ کی طرح کرے اور عدد
مطروحہ کے ربع حصہ کرکے ایک حصہ پہلے خانہ مین لکھے اور ایک ایک عدد اسپر زیادہ کرتا جاوے قسمت
صحیح ہو تو بہتر والا اگر کسر ایک ہے تو ۱۳ وین خانہ مین زیادہ کرے اگر کسر دو کی ہو نوین خانہ مین
ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر تین کی ہو پانچوین خانہ مین زیادہ کرے اور سیر مربع کی کوکب عطارد
سے منسوب ہے مثلاً عدد لفظ اجل کے ۳۴ ہین طرح ۳۰ حصہ ۱ اور نقش مربع مین بھی چار عنصر ہین

۷۸۶ آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۸۶ بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۷۸۶ آبی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۷۸۶ خاکی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر ترکیب نقش مربع بے کسر پر کرنے کی نہایت عمدہ ترکیب ہی اوستادون نے اس کو تستیر کیا ہی بندہ نے برائے تسہیل وتفہیم متبدی کے بطور واضح تسطیر کیا ہے اور قاعدہ یہ ہی کہ جس آیہ یا اسم کا ارتسام منظور ہوا عداد لے او جمع سے ۲۱ عدد کم کردے اور باقی اعداد کو اپنے ذہن مین یاد رکھی اور پہلی خانہ سے با ترتیب ایک کے عدد سے لکھتا آوے جبکہ تیرہوین خانہ پر پہنچے جو عدد کہ ذہن مین رکھا ہی لکھے اور ایک ایک زیادہ کرتا جاوے سولہ خانہ تک پس تمام ہوا مثلاً میزان جمع ۶۶ عدد طرح ۲۱ باقی ۴۵ پہلے ایک عدد سے لکھنا شروع کیا اور تیرہوین خانہ مین ۴۵ لکھا اور اسپر ایک ایک عدد زیادہ کیا تا خانہ شانزدہم اور سب طرح شمار کیا عدد برابر آئے

۷۸۶

۸	۱۱	۴۶	۱	
۴۵	۲	۷	۱۲	
۳	۴۸	۹	۶	
۱۰	۵	۴	۴۷	

دیگر بعضے اوستادون نے نقش مربع کو اس طور پر کیا ہی اور وہ قاعدہ یہ ہے کہ جملہ عدد کو تنصیف کرکے ایک حصہ سے ۸ عدد کم کرے اور عدد حاصل کو دلمین یاد رکھی اور پہلا خانہ نقش کا ایک عدد سے شروع کرے اور ۸ خانہ تک ایک ایک عدد زیادہ کرتا جاوے جب خانہ نہم پر پہنچے جو عدد کہ یاد رکھا ہی لکھی اور اس خانہ سے ایک ایک عدد زیادہ کرتا جاوے تمام نقش پورا ہوگا یہ قاعدہ بھی عمدہ ہی از جان عزیز رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے مثلاً لفظ یا وکیل جسکے عدد ۶۶ ہوتے ہین نصف حصہ ۳۳ آٹھہ کی طرح باقی ۲۵ پہلے ایک خانہ سے شروع کیا آٹھہ تک اور خانہ نہم مین جو عدد کہ پوشیدہ رکھا تھا داخل کیا اور سولہ خانہ تک ایک ایک عدد زیادہ کیا پس نقش تمام ہوا

۷۸۶

۸	۲۷	۳۰	۱	
۲۹	۲	۷	۲۸	
۳	۳۲	۲۵	۶	
۲۶	۵	۴	۳۱	

نوع دیگر پر کردن مربع طریق چوتھا یہ کہ جملہ اعداد سے ۳۴ عدد کم کرے اور باقی کے عدد کو ربع حصہ کرکے ایک حصہ بترتیب رفتار لکھے اور زیادہ کرتا جاوے

اگر کسر ایک کی ہو تیرہوین خانہ مین زیادہ کرے اگر کسر دو کی ہو نوین خانہ مین زیادہ کرے اگر تین کی کسر ہو پانچوین خانہ مین زیادہ کرے برابر ہوگا واللہ عالم **ترکیب دعوت نقش اجل** یہی کہ ترکیب جلالی وجمالی کرے اور ہر نقش کو ۴۳ مرتبہ لکھے ۱۳۶ روز مین زکوٰۃ چارون طبع کی کبیر ادا ہوگی بعد از ۱۶ نقش ۱۶ روز تک آتشی وسولہ روز تک نقش بادی وسولہ روز تک نقش آبی وسولہ روز تک نقش خاکی لکھا کرے زکوۃ صغیر ادا ہوگی بعد از چار روز تک نقش آتشی اور چار روز تک نقش بادی وچار روز تک نقش آبی وچار روز تک نقش خاکی لکھا کرے زکوۃ اصغر ادا ہوگی بعد از شیرینی پر فاتحہ بنام سید الابرار پیغمبر مختار ودوازدہ اماموں کی دیوے اور لڑکون پر تقسیم کرے اور روزمرہ نقش ہر عنصر مین ۴ اور ۴ مرتبہ لکھکر چاہ انداز کرتا رہے یہ طریقہ نہایت سہل ہے کسی اوستاد کامل سے اجازت نقش ہذا کے لئے فائز المرام ہوگا ورنہ زکات ہر نقش کی بزرگوں نے سوا لاکھ مرتبہ معتبر کہا ہے اسلئے اوستاد شفیق ہونا چاہے اور درمیان دعوت کے گناہ سے اجتناب کرے اور نقش مربع بعد زکوۃ کے پر کرنے مین لحاظ رکھے کہ ہر خانہ کی خاصیت علحدہ علحدہ ہے اور موکل بھی ہر عنصر کے علحدہ ہین مثلاً نقش آتشی عزرائیل سے منسوب ہے و نقش بادی موکل جبرئیل سے و نقش آبی میکائیل سے و نقش خاکی موکل اسرافیل سے منسوب ہے اور خانہ اول واسطے عزت وحرمت وشفائے مریض وحصول مراد کے ہے خانہ دوم واسطے تفرقہ پیدا کرنے کے لئے خانہ سوم واسطے حصول مال ودولت وغیرہ کے خانہ چہارم واسطے رفع صداع وخرابی دشمن کے خانہ پنجم واسطے دفع سحر وعرق مدنی وگفتار وغیرہ کے خانہ ششم واسطے الفت عورت ومرد کے خانہ ہفتم واسطے ذلت دشمن کے وخانہ ہشتم واسطے نصرت جنگ ومقدمہ کے خانہ نہم واسطے زیادتی فہم وحکمت اکسیر کے خانہ دہم واسطے مودت زن وشوہر وشفقت احباب کے خانہ یازدہم واسطے مار وکژدم وغیرہ کے خانہ دوازدہم دفع مور وملخ وفار کے وخانہ سیزدہم واسطے برکت زراعت وشیر مواشی کے خانہ چہاردہم واسطے الم کرنے مطلوب کے خانہ پانزدہم واسطے پریشان کرنے دشمن کے وہلاکت اعدا کے خاص خانہ شانزدہم واسطے عقد اللسان وہلاکی دشمن کے تمام ہوئے خواص شانزدہ خانہائے مربع کے اب فقیر بعضی خواص نقش مربع

کے لکھتا ہے عزیز رکھنا چاہئے جب قمر برج شرف مین ہو اور نحوست سے پاک ہو نقش مذکور کو لکھے اور پاس رکھنے کو دیوے حامل اسکا آسیب جسمانی و ناگہانی سے محفوظ رہے دیگر خواص یہ کہ جب آفتاب شرف مین ہو لوح طلائی پر کندہ کرے تو حامل کو رفعت اور عزت حاصل ہو اگر اسی وقت مین لوح فضہ پر کندہ کرے او بخور دیوے اور شربت گلاب مین دہو کے مریض کو پلاوے خصوص جلدی وبادی ہر قسم کے مریض جلد صحت پاویگا دیگر خواص یہ کہ جب آفتاب و ماہتاب دونون شرف مین ہون تا مشک اور زعفران سے لکھے اور مصروع کے گلے باندہے مرض صرع سے نجات پاوے دیگر نقش مربع کو جسوقت کہ زہرہ برج میزان مین ۱۵ وین درجہ پر ہو اور قمر برج سرطان یا ثور مین ہو لوح نقرہ پر بترکیب تمام کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے مقبول القول ہو اور عوام الناس الفت رکھین دیگر خواص برائے دفع آسیب جن وغیرہ کے اس نقش کو لکھکر فلیتہ کرے اور پنبہ سیاہ اسپر پیچیدہ کرکے روغن سمسم خالص مین روشن کرے اور متصل چراغ کے کچھ شیرنی و گل خوشبو نیاز حضرت سید الاولیا کی دیکر تمام شب روشن رکھے اور علی الصباح شیرنی وغیرہ آب روان مین چھوڑ دے خلل آسیب دفع ہو جاوے مگر شب دوشنبہ یا پنجشنبہ کو روشن کرے اور نقش مذکور اس طریق سے لکھے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر خواص واسطے حاضرات جن ہمزاد و عامہ کے چاہئے کہ نقش آتشی مربع کو پر کرے اور ہر چار گوشہ پر عدد عزرائیل و اسرافیل و میکائیل و جبرئیل کے لکھے اور فلیتہ کرے باشرائط تمام حاضرات کے چراغ نو مین روشن کرے اور لڑکا یا لڑکی صغیر السن کو روبرو چراغ کے بٹھلاوے اور شعاع پر نظر کرے اور پلک نہ مارے اور عزمیت حاضرات بادشاہ جن یا آسیب کی پڑہنا شروع کرے بعونہ تعالی حاضرات بخوبی ہوگی اور جو کیفیت پوچھنا ہو بوساطت

لڑکے کے دریافت کرے اور آسیب کو جلاوے یا قید کردے جیسا عامل حکم کرے کا ویسا ہوگا
اور عزمیت حاضرات معہ ترکیب و دعوت آگے بیان کرونگا انشا اللہ تعالے دیگر خواص واسطے نیک خصلت
مولود و حفظ صحت از آفات و عوارضات کے یہ ہے کہ بعد گزرنے ستر روز کے پیدا ہونے بچے
کے نقش آبی لکھے ساتھ مشک و زعفران کے پیالہ چینی پر اور گرد نقش مذکے یہ عبارت لکھے وہ
یہ ہی قولہ تعالے اَلَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
مَّهِیْنٍ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ
الخ اور دہوکر نصف دودہ مین مولود کو چٹاوے اور نصف مدت سات دن تک نہلانے کا اس پانی سے دہلایا
کرے مولود نیک خصلت اور جمیع آفات سے محفوظ رہے دیگر خواص برے تیز ذہن نقش آبی لکھے اور ہمراہ
اسکے سورہ فاتحہ مشک و زعفران سے چینی پر لکھے اور گلاب سے دہوکے جسکو یاد نہ رہتا ہو پلاوے سات روز متواتر طبع
اسکی تیز ہو جاوے دیگر خواص واسطے حاضر لانے گم شدہ کے نقش آتشی لکھے اور نیچے نقش کے یہ لکھے اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ
اور دہوپ مین آفتاب کے روبرو رکھے بعون الٰہی دستیاب ہو جاوے دیگر خواص واسطے دریافت دزد
کے چاہیے کہ شب دوشنبہ یا پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے سورہ والضحی ستر مرتبہ پڑہے اور اول آخر
درود شریف پڑہے وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ بعدہ نقش بادی لکھے اور
نیچے نقش کے یہ لکھے الٰہی بحرمت این نقش دزد معلوم شود اور زیر بالشت نقش رکھکر سو جاوے
انشا اللہ تعالے خبر ہو جاویگی اور جناب سر دفتر محدثین مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب
معروف تفسیر عزیزیہ فارسی پارہ عم مین اندر شان نزول سورہ والضحی کے لکھتے ہین کہ اگر کوئی
شے تیری از قسم چوپایہ وغیرہ گم ہو جاوے پس اس سورہ کو سات بار پڑہکر شہادت کی انگلی اپنے گرد
پھراوے پہر تمام ہووے پر یہ اسم سات مرتبہ پڑہے وہ یہ ہی اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ
فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ ابدًا صابرًا معرضًا انشا اللہ سات روز مین چیز رفتہ ملجاویگی دیگر خواص یہ کہ
درد شقیقہ کے لئے نقش مذکور بطریق معروف لکھکر دہوکر پلاوے اور ایک گردن مین باندہے
معنی پیشانی کا
دفع ہووے دیگر برائے دفع آسیب جن و ہمزاد وغیرہ کے چاہیے کہ نقش مربع بترکیب ذیل تسوید کرے

اور روبرو آسیب زدہ کے بوقت شام غسل کرواکے بانجورات تمام چراغ نومین روشن کرے
اور آپ عزیمت پڑہتا رہے آسیب جل جاویگا اور فریاد کریگا نہایت مجرب ہے فلیتہ یہ ہے

پیش از روشن کرنے کے نیاز بنام آنحضرتؐ و غوث محی الدین قدس سرہ کی کرے یہ نہایت سریع التاثیر ہے
اللہ اعلم ای عزیز مین جو یہ خاصتین لکہتا ہون نہایت مختصر ہین جائے استعجاب نہین

اور نقش جو اوجل مین عجائب گنج مخفی ہین اور وستادان کامل ترکیب اسکی مخفی رکھے ہین اور طریق دعوت نقش مین بھی مختلف اقوال ہین اسواسطے کہ جو ترکیب اوستادونسے بہر ایک کو حاصل ہوئی اسطریق کو اپنی اپنی تصانیف مین بیان کئے ہین یہ تمام خاصتین بعد ختم زکوٰۃ کے ظہور مین آئینگی بسا احباب بغیر حصول اجازت و ادائے زکوٰۃ کتابون مین دیکھکر نقش لکھہ دیتے ہین جب فائدہ نظر نہین آتا بے اعتقاد ہو جاتے ہین اور مصنف کی کتاب پر عنایت فرماتے ہین اور انکے تصنیف کو زمین پر پٹک تے ہین علی الخصوص اس زمانہ کے نیچریہ مرتدیہ قوم کہتے ہین کہ اسمائے الٰہی آیات قرانی مین کچھہ بھی تاثیر نہین صرف ایک منہ کی بات ہی ایسے اعتراض کو جناب حافظ قران یکتائے زمان واعظ اکرام الدین نے دلائل عقلیہ سے رد کیا ہے غرض جسکو کہ تعویذات و عملیات سے رغبت ہو پہلے اوستاد کامل سے اجازت حاصل کرے اور صدق اعتقاد نیک نیت ہو اور زکوٰۃ ادا کرے اور اس رسالہ پر عامل ہو انشاء اللہ مطلب کو پہنچیگا

ترکیب پر کردن نقش مخمس جاننا چاہیے کہ نقش مخمس بہرہ سے منسوب ہے اور ہر ایک سمت پانچ خانہ شمار ہین سب پانچ سے ضرب دینے سے پچیس ہوتے ہین اور تمام خانہ نقش مخمس کے بھی پچیس ہین اور ایک عدد اسپر زیادہ کرنیسے چھبیس ہوتے ہین اور اس عدد کو پانچ کے نصف سے ضرب دینے مین شصت و پنج ہوتے ہین پس معلوم ہوا کہ شکل مخمس مین ۶۵ عدد ہر طرح شمار ہین اور قاعدہ پر کرنے نقش کا یہ ہی کہ جس اسم یا آیت کی اعداد کل سے ساٹھہ عدد منہا کرین اور عدد باقی ماندہ کو پانچ کیطرح دین اور حاصل تقسیم کو پہلے خانہ مین لکھی اور ایک ایک عدد اسپر اضافہ کرین اور بالترتیب نقش پورا کرے اگر کسر ایک ہو اکیسوین خانہ مین زیادہ کرے اگر دو کی کسر ہو سولہوین خانہ مین زیادہ کرتے مین کر کسر گیارہوین مین اور چار کی کسر کو پانچوین خانہ مین زیادہ کرے چنانچہ چار دان کسر کی مثال تحریر کرتا ہون تا کہ خوب فہم مین آوے اور اس فقیر کو دعا خیر سے یاد فرماوے

عدد کل ۶۵ طرح ۶۰ حصہ ۱

۱۹	۲۸	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

دفعہ ۶۶

۱۹	۲۶	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۲
۱۵	۱۶	۲۳	۳	۹
۲۴	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۵	۵

دفعہ ۶۷

۲۰	۲۶	۱	۷	۱۴
۲	۸	۱۴	۲۱	۲۲
۱۵	۱۷	۲۳	۳	۹
۲۴	۴	۱۰	۱۱	۸
۶	۱۲	۱۹	۲۵	۵

دفعہ ۶۸

۲۰	۲۶	۱	۷	۱۴
۲	۸	۱۵	۲۱	۲۲
۱۶	۱۷	۲۳	۳	۹
۲۴	۴	۱۰	۱۲	۱۸
۶	۱۳	۱۹	۲۵	۵

ترکیب دعوت نقش مخمس چاہیئے کہ باشرائط تمام با ترک حیوانات و لذات لبشریت
کرکے بوقت معین بساعت زہرہ ۶۵ نقش لکھے اور بخور مطابق زہرہ کے روشن کرے
اور آرد گندم مین غلولہ کرکے نہر یا تالاب مین ۶۵ روز برابر چھوڑا کرے اور ہر روز ختم نیاز
بنام احمد مختار و غوث الثقلین و محمد غوث گوالیار کی دیکر فقرا کو دیدیوے بعد از پچیس[25] روز ہر روز
پچیس[25] نقش لکھکر با آرد گندم نہر مین انداز کرے جب ختم ہو جاوے ہر روز بصدق اعتقاد پانچ نقش لکھکر
علی الدوام چھوڑا کرے انشاء اللہ تعالے عامل ہو جاویگا اور جس کام کے لئے نقش لکھیگا وہ کام سرانجام
ہوگا اور نہایت موثر ہوگا اور خواص اس نقش کے بسیار ہین بخوف طول مختصر بیان ہوتے ہین برائے
تسخیر قلب بے نظیر ہے جسوقت کہ آفتاب شرف مین ہو یہ نقش مخمس اوپر لوح طلائی یا نحس کے کندہ
کرے اور عدد نام مطلوب معہ مادر کے اضافہ کرے اور بازوے راست اپنے باندہے مطلوب
مسخر ہو جاوے اگر مطلوب کو بلانا منظور ہو آتش دان مین دفن کرے مطلوب بیقرار ہوکر حاضر ہوگا
اور قلب اسکا بغیر دیکھے تیرے بیقرار رہیگا اگر زن ہو عشق مین مفتون و فریفتہ ہو جاویگی مگر حرام سے پرہیز
کرے ہمنے آگہی آگاہ کردیا اور حرام کے لئے ہرگز ہرگز ہمارے اجازت نہین دیگر خواص مغلوب ہونے
اعدا کے اوج زہرہ مین نقش کو زعفران سے لکھے شیر کے پوست پر اور نیچے نقش کے اسم دارندہ کا معہ مادر
کے لکھے اور بخور زہرہ کا روشن کرے اور اپنے پاس رکھے بحرمت اسکے تمام شخصون پر غالب رہیگا در میان
مباحثہ و جنگ وغیرہ کے دیگر خواص جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر ہو اور قمر برج سرطان

یا برج ثور مین ہو مخمس کو لکھکر شربت مین دہو کر کسی عورت کو پلادے وہ عورت تمام عمر مسخر رہیگی اور قدم
فرمانبرداری سے اس مرد کے باہر نہ رکھیگی **دیگر** خواص برائے کشادگی ذہن و عقل و فہم اور جو لڑکا کہ دودھ
پینے سے ضد کرتا ہووے اسی ساعت مذکورہ مین مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور لڑکے کو پلاوے یہ تمام باتین ظاہر ہونگی
دیگر خواص یہ کہ اسی ساعت مذکورہ مین نقش مخمس کو سات عدد آیت معظم و مکرم سے اوپر لوح فضہ کے کندہ کرے تمام عورتین فرط
محبت سے مسخر رہینگی اور واسطے تسخیر قلب سلاطین کے بھی نہایت مجرب ہے اور آیت شریف یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ **دیگر** خواص برائے تفرقہ انداختن
جب قمر برج نحس مین ہو اور کفن مردہ یا کاغذ سیاہ پر لکھے اور نام ہر دو کا مع ولدیت لکھے اور زعفران سے خانہای مخمس کو تر کر
گھر مین اس شخص کے ڈالدے درمیان دونون کے تفرقہ شدید پڑجائیگا اگر دشمن کو امراض مختلف
مین مبتلا کرنا منظور ہو تو بتاریخ منحوس ناقص النور مین اوپر استخوان کلان مردہ کافر کے یا دو پارچہ کفن
یا دو کاغذ سیاہ پر نقش مخمس مع اعداد نام اسکے اور یہ عدد بھی اسپر اضافہ کرکے نقش پر کرے ایک نقش
مین دفن کرے اور دوسرا نقش با مخفی تمام زیر چوکھٹ اسکے دفن کردے انشاء اللہ اسی روز سے دشمن اقسام
کے بیماری مین مبتلا ہو جاوے یہ ترکیب نہایت مجرب ہے اور عدد اضافہ کرنے کے یہ ہین ۲ ۹ ۴ ۳
دیگر خواص جب آفتاب برج اسد مین ہو لوح نقرہ پر شکل مخمس نقش کرے اور لوح کے سرے پر یہ لکھے قولہ تعالیٰ
وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ بخور دیوے ساتھ اپنے رکھے یا دیگر کسی کو دے
دارندہ اسکا تمامی پر غالب رہیگا اور کوئی شخص ایذا نہ پہنچا سکیگا دیگر خواص مجرب برائے وسعت ذہن چاہئے
کہ نقش مخمس روز جمعہ ساعت اول کاسہ سبز نو پر گلاب و زعفران سے لکھے اور نقش کے گرد یہ آیت معظم لکھے
جسکو چاہئے پلاوے مگر اول اس لڑکے کو غسل کراوے اور اس روز فقط ترک حیوانات کراوے اسیطرح ہفت
جمعہ برابر کرے زیرکی اور حفظ اسقدر زیادہ ہو کہ تمامی پر سبقت لیجاوے قولہ تعالیٰ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ
يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ **دیگر** خواص امام علی ابن موسی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اسم اَلْقَابِضُ ہلاکی دشمن کے لئے مجرب ہے اور اسم مذکور ناقص النور مین تاریخ نحس سی تین شب بہ نیت ہلاکی دشمن ہر مرتبہ پڑہے اور اعداد نام دشمن معہ اعداد اس نام کے عدد مخمس پر زاید کرکے پُر کرے اور قبر کہنہ مین دفن کرے دشمن ہلاک ہوجاوے دیگر واسطے صرع و شفاے مریض کے یہ نقش بساعت سعید لکہا پانی رکہنے دے اور سات روز متواتر مریض کو پلاوے شفا پاوے اور امام حجۃ الاسلام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف مین لایا ہے کہ بغداد مین ایک شخص امراض مختلف سے نہایت بیمار تھا بہ برکت اسکے شفا پایا اما دعا ایک ست و شفا دہندہ حضرت پروردگا است دعا نیست وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ الخ یہ آیت بھی ضرور ہمراہ نقش کے لکہنا چاہیے ای عزیز فوائد اس نقش کے بہت ہین مین نے بخوف طول نہین لکہا محبت انسان کے لئے نہایت سریع التاثیر ہے و جمیع اموات پربھی کار آمد ہی یہ تمام فوائد جو بیان کئے گئے ہین بارہا تجربہ ہوئے ہین اور یہ نقش مخمس کو بعضون نے نقش پنج در پنج لکہا ہے اور بعضون نے اسکے فوائد اور ترکیب کو تسطیر کردیا ہے غرض کہ یہ نقش بھی بزرگ ہی واللہ عالم

ترکیب پُر کردن نقش مسدس جاننا چاہیے کہ نقش مسدس کو شش در شش و مولف العلوم کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ اسمین کتنے عدد کی طرح ہے اور کتنی عدد شمار مین آتے ہین او نقش مین شش جہت ہین شش مین ضرب دینے سے چہتیس ہوتے ہین ایک عدد زیادہ کرنیسے سی و ہفت ہوتے اور ہر ایک جہت چہہ خانہ ہین نصف کرنے سے تین ہوتے مین سی و ہفت مین ضرب دینے سے اکیسو گیارہ عدد ہوتے ہین پس معلوم ہوا کہ اکیسو گیارہ کی طرح ہی اور اسے کم عدد شمار مین آتے ہین اور فائدہ پر کرنے کا یہ ہے کہ جملہ عدد سے ۱۱۱ طرح کرے اور باقی کے چہہ حصہ کرے اور ایک حصہ پہلے خانہ سے لکہتا آوے اور تا آخر ایک ایک عدد زیادہ کرتا جاوے اگر کسر ایک عدد کی ہو اکتیسوین خانہ مین زیادہ کرے اگر کسر دو کی رہے پچیسوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر ۳ کی ہو تو انیسوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر ۴ کی ہو تو تیرہوین خانہ مین زیادہ کرے اگر کسر ۵ کی ہو تو ساتوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرین نقش پورا ہوگا

تفہیم مبتدی کے لئے مثال نقش مسدس کی تحریر کرتا ہون تمام خانہائے نقش کو حفظ کرلین نقش اصل مسدس کا یہ ہے

ترکیب دعوت مسدس

ای عزیز یا ترکیب مذکورہ ترکیب جلالی کرکے چھتیس روز تک ہر روز اس نقش کو اکیسو گیارہ مرتبہ لکھا کرے اور آٹے کی گولی بناکے تحریر چھوڑا کرے اور اشلوک کرے مین فسق و فجور سے دور رہے بعد ختم ہونے ایام مقررہ کے چھ روز ہر روز اکیسو گیارہ نقش لکھا کرے اور دریا مین چھوڑا کرے بعد ازان ہر روز چھ نقش لکھا کرے بعد بہ

۷۸۶

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۳۵

اعتقاد چھوڑتا رہے عامل ہو جائیگا یہ نہایت سلیس طریقہ ہے کوئی اوستاد کامل سے اجازت لیکر شروع کرے عامل جس کام پر ہاتھ ڈالیگا انجام کو پہنچیگا اور فوائد بھی اس نقش کے بہت ہین اور یہ شکل آفتاب سے منسوب ہے اور خواص مختصر حوالہ قلم کئے جاتے ہین خواص اول جب آفتاب یا کوکب مشتری اوج مین ہو کاغذ سفید یا لوح نقرہ یا پوست شیر مدبوغ پر مشک و زعفران سے لکھے اور پاس رکھے دیوے انشاء اللہ برکت اسکے شجاعت مین مشہور ہو اور نظر امرا و علما مین باہیبت ہووے خواص دوسرے جب آفتاب برج حمل کی انیسوین درجہ پر ہو لوح طلائی یا مس پر کندہ کرے اور پشت لوح پر طلسم آفتاب کا لکھے جو آگے مذکور ہوا حامل اسکا مقبول القول ہوجائے دیگر خواص جب آفتاب بروز یکشنبہ برج حمل مین ۱۹ وین درجہ پر ہو نقش مسدس سنگ سیاہ پر کندہ کرا دے اور بنیاد عمارت مین رکھے مدت مدید تک وہ مکان آباد رہیگا دیگر خواص واسطے محبت کے ساعت قمر یا مشتری مین لوح مسی پر لکھے اور آگ مین دفن کردے مطلوب بیقرار ہوکر حاضر ہوگا دیگر خواص واسطے طلب مسافر یا غایب کے نام اسکے لکھکر ساعت آفتاب مین طپش آفتاب مین چھ قطعہ چھ جائے دفن کرے اور جائے مذکور پر آگ روشن کرے غایب یا مسافر اپنی جائے سے مراجعت کریگا مگر چاہئے کہ الواح مس پر لکھے دیگر خواص ساعت مذکور مین شیر کے پوست پر لکھے اور نزدیک رکھے واسطے مجامعت کے قوت کثیر بخشتا ہے دیگر خواص واسطے درد سینہ کے نقش بساعت سعید لکھے اور سر نقش پر یہ لکھے قولہ تعالےٰ در سورہ طٰہٰ رب اشرح لی صدری

وَیسّرلی امری واحلل عقدۃً من لسانی یفقھو اقولی اور دہوکر مریض کو پلاوے او تہوڑا آب
موضع درد پر ملے فوراً شفا حاصل ہووے دیگر خواص واسطے اریہ کودک وغیرہ کے پہلے یہ آیت معظم لکھے قولہ تعالیٰ
وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا ھمسا بعدہ نقش مذکور لکھے اور گردن مین اسکے کی باندہے
رونا اسکے کا دفع ہوجاوے اگر اسی آیہ و نقش کو پوست آہو پر لکہے اور بازو پر باندہے زبان دشمن کی حق مین
اسکی بند ہوجاوے واللہ اعالم بالصواب **ترکیب پرکردن نقش مسبع** نقش مسبع کو ہفت در ہفت
بھی کہتے ہین اور قاعدہ اسکے پر کرنے کا یہ ہے کہ حساب اعداد سے ۱۹۶ کی طرح وضع در باقی عدد کو سات
حصہ کرے اور ایک حصہ پہلے خانہ سے شروع اور انتہا تک ایک ایک عدد زیادہ کرتا جاوے اگر کسر ایک
کی ہو تو چالیسوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر دو کی کسر ہو تو ۳۴ وین مین ایک عدد
زیادہ کرے اگر کسر تین کی ہو ۲۹ وین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر چار کی ہو ۲۲ وین
خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر پانچ کی ہو ۱۵ وین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر
چھہ کی ہو ۸ وین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرے نقش تمام ہوگا نقش ہفت در ہفت یہ ہے

۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۱
۳۲	۱۵	۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۱۴	۴۶	۲۹	۱۹	۲	۴۱
۱۶	۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۳	۳۳
۸	۴۷	۳۰	۲۰	۳۰	۴۲	۲۵
۷	۳۹	۲۲	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷
۴۸	۳۱	۲۱	۱۰	۳۶	۲۹	۹

ترکیب دعوت چاہیے کہ بلاناغہ چالیس
۴۹ روز تک ہر روز اکیسو چالیس نقش
لکھے اور بخور مطابق کوکب مریخ کے جلاوے
اور آرد گندم مین غلولہ کرکے آب روان مین
چھوڑا کرے بعد ختم ہونے ایام مقررہ کے سات
روز ہر روز ۴۹ نقش لکھے اور بعد ختم ہونیکے
ہر روز نقش لکھکر بصدق اعتقاد چھوڑتا
رہے عمل مین ہیگا یہ نقش بھی عمدہ ہے مگر زیادہ
مروج نہین خواص اسکے مختصر تحریر کرتا ہون خواص اول یہ ہے کہ برای ترقی علم و ذہن زعفران سے سفید
کاغذ پر لکھے اور دہوکر ہمراہ شربت مصری کے لڑکے کو پلاوے ذہن کشادہ ہو اور علم آسانی

حصول ہو دیگر خواص یہ کہ بساعت زحل اس شکل کو لکھے اور پشت پر نام طالب و مطلوب کا لکھے اور شہر خموشیان
دفن کر دے تفرقہ ہو جاوے دیگر خواص نظر تابت شتری و مریخ مین اس نقش کو لکھے حامل نزدیک سائر مرا
مخلوق کے عزیز ہے دیگر خواص واسطے رفع درد نیم سر کے پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے اور بعد اسکے نقش مذکور کو لکھے اور
او جسطرف کہ درد ہو اسطرف باندہے فوراً دفع ہو جاوے قولہ تعالیٰ وَکَلبُہم باسطٌ ذراعیہِ
بالوصید لو الطلعت علیہم لولیت مِنْہُمْ فراراً وَلملئت مِنْہُمْ رُعبا۔ اے عزیز یہ نقش
زحل سے منسوب ہی اور جمیع امور شریہ کار آمد ہے اس سالہ مین گنجایش نہین اور بھی نقش مثمن تا سعہ دہ در
دہ وغیرہ کو بخوف طول نہین لکھا جو کہ ضروریات سے تھا متبدی کے لئے بیان کیا حفظ اسکا
متبدی کے لئے کافی ہے جو متبدی شاطر ہو گا وہ دوسرے نقش وغیرہ کو بخوبی دریافت کر لیگا
مین نے واضح سے بیان کیا ہی جو تمام قاعدون سے ماہر ہو گا اور عمل کریگا وہ عامل ہو گا یہ نہین کہ
بزرگون کے تجربات سے فقط کتاب مین بطمع زر نقش لکھدے اور عمل پڑہے اور تاثیر نہونے
پر ایمان اپنا خراب کر لے مصرع نیم ملان خطرہ ایمان ٭ اور یہ بھی لحاظ رکھے کہ نقش بارہا آزمودہ
کبھی کسی بیمار پر رد ہو جاتا ہے شک نکرے بخوبی دریافت کرے ع چون قضا آید طبیب ابلہ شود
تمام ہوا بیان تعویذات کا اب نقش ذوالکتابی پر کرنی کی ترکیب لکھتا ہون کہ آمین اثر عظیم ہے واللہ عالم

ترکیب پر کردن نقش ذوالکتابی

اے عزیز یہ نقش نہایت عمدہ ہی اور بے کسر لکھا جاتا ہے ترکیب اسکی اوستادان متقدمین نے پوشیدہ
رکھی ہی اور ہر کسی پر اسکو ظاہر نہین کرتے جب کسی طالب صادق کو پاتے ہین تبلاتے ہین بلحاظ اُن بزرگون کے
مفصلاً بیان کیا ہی خصوصاً برائے خاطر عزیز محب صادق خضر محمد صاحب عبد الوہاب صاحب کے جنکو
کہ علم تکسیر سے نہایت شوق ہے جب اس نقش کو لکھنے کا ارادہ ہو چاہیے کہ تشکل اور نقش کے خانہ برابر
چوگوشہ بلا تفاوت کھینچے اور کوئی ایک چار اسمائے الٰہی یا آیات قرانی انتخاب کر کے ابتدا کے چارون
خانہ مین اُن چار اسمونکو ثبت کرے اور نیچے اون کے اعداد لکھے اور پہلے خانہ کے اعداد جمع پر ایک عدد
زیادہ کر کے خانہ دوم مین لکھے اور پھر اسپر ایک عدد زیادہ کر کے خانہ سوم مین اور پھر اسپر ایک عدد زیادہ
کر کے خانہ چہارم مین لکھے اور عدد خانہ ہشتم مین کہ جو لکھا ہے اسمین سے تین عدد کم کرے اور باقی

عدد کو خانۂ پنجم مین لکھے اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ ششم مین لکھے اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ ہفتم مین لکھے اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ ہشتم مین ثبت کرے اور خانۂ یازدہم مین جو عدد کہ لکھا ہے اُس سے دو عدد منہا کرکے باقی عدد خانۂ نہم مین لکھے اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ دہم مین اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ یازدہم مین اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ دوازدہم مین لکھے بعدازان چہاردہم خانہ مین جو عدد کہ شمار ہین اُس سے ایک منہا کر کے خانۂ دوازدہم مین پر کرے اور ایک عدد اسپر اضافہ کرکے خانۂ چہاردہم مین لکھے اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانۂ پانزدہم مین اور ایک عدد اسپر زیادہ کر کے خانہ شانزدہم مین لکھے پس نقش پورا ہوگا مثال اُسکی صفحہ ۵۰ مین ملاحظہ کرین صاف ظاہر ہوگا اگر ہم چاہین یہ چار اسمائے معظم کو بطریق نقش ذوالکتاب کے پر کرے چار اسما معہ اعداد یہ ہین یا اللہ ۶۶ یا حی ۱۸ یا قیوم ۱۵۶ یا باسط ۷۲ یہ چار خانون مین لکھین اور پہلے خانہ مین اسم کے عدد لکھے اور اسپر ایک عدد زیادہ کر کے خانہ دوم مین لکھے اور اسپر ایک زیادہ کر کے خانہ سوم مین اور ایک عدد زیادہ کر کے خانۂ چہارم مین لکھے اور خانہ ہشتم کے عدد سے ۳ عدد کم کر کے خانہ پنجم مین پر کرے اور ایک ایک عدد زیادہ کر کے خانۂ ہشتم تک ترقیم کرے اور خانہ یازدہم کے عدد سے ۲ عدد کم کر کے عدد باقی ماندہ کو خانۂ نہم مین لکھے اور ایک ایک عدد اضافہ کرے اسیطرح تمام خانہاے ذوالکتاب برابر کر کے شمار کرے نقش درست آویگا نقش یہ ہے

وفق ۳۱۲

اللہ	حی	قیوم	باسط
۶۶	۱۸	۱۵۶	۷۲
۱۵۷	۷۱	۶۷	۱۷
۷۰	۱۵۴	۲۰	۶۸
۱۹	۶۹	۶۹	۱۵۵

پس نقش تمام ہوا اور خاصیت اس نقش معظم و مکرم کے بیشمار ہین اس رسالہ مین گنجایش نہین تبدیل سے سند ہونا اس امر کا مشکل ہے جو کہ عاقل و ذہین ہوگا اُسکے سمجھ مین بخوبی آجائیگا زیادہ بیان کرنے کی حاجت نہین مصرع عاقلانرا اشارتی کافیست

مینے کوئی دقیقہ پوشیدہ نہین رکھا کوئی اوستاد کامل سے تعلیم پاکے اجازت حاصل کرے اور زکوٰۃ بھی بخوبے ادا کرے نقش پر عامل ہوگا نہایت مجرب ہے اور اکثر بزرگان ماضی و حال کا تجربہ ہے

اسم اعظم کے بیان مین

جان اے عزیز کہ اسم اعظم مین نہایت اختلاف ہے بعضون نے یا حی یا قیوم کو اسم اعظم

شمار کیا ہے اور بعضون نے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کو اسم اعظم لکھا ہے اور بعضون نے اَللّٰهُ الصَّمَدُ کو شمار کیا ہے اور کہتے ہین یہ بے نکت ہے اور تحقیق اسم اعظم بھی بے نکت ہے اور بعضون نے کلید بہشت کو جو بے نکت ہی مقرر کیا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ کے بارہ حروف ہین اور وہ بارہ برجونسے متعلق ہین اور قاضی عیاض وصاحب عجایب النباتات نے لکہا ہے کہ بعضے بلاد ہند مین ایک درخت ہوتا ہی اور پھول اُسکا سرخ رنگ کا ہی اور اسپر بقلم صانع خط سفید سی یہ کلمہ مرقوم ہوتا ہے سبحان اللہ کیا کارخانہ قدرت سراپا حکمت ہی کہ اشجار وازہار سے آواز اُسکا پیدا ہی اور بعضون نے اَلْمُهَیْمِنُ کو شمار کیا ہی اور بعضون نے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو قرار دیا ہے غرض کہ تمامی سوافق اپنے ادراک کے لکہا ہے اور تحقیق یہ ہی کہ اسماء اعظم الٰہی سب گیارہ ہین اور وہ اوہی اٹھائیس حرفون مین مخفی ہین اور وہ اسمائے معظم اس ترکیب سے ہین کہ حروف ناری مین مین اسم اور حروف بادی مین تین اسم اور حروف آبی مین تین اسم اور حروف خاکی مین دو اسم ہین اور ایک اسم اس مین کم ہی اس سبب سی کرۂ خاک تحت الاقدام سائر عوام ہوا اور وہ تین کرہی صاحب ہیبت و وقار ہووے اور ان یازدہ اسماے اعظم الٰہی سے ایک اسم یہ ظاہر ہے اَللّٰهُ اور اس اسم معظم کو کئی ایک وجہون سے اسم اعظم کہہ سکتے ہین ہین یہان بطریق اختصار سات وجہ نیر بیان کرتا ہون پہلی وجہ یہ کہ اسم مقدس قرآن مجید مین سائر اسمائے الٰہی سے زیادہ مذکور ہی یعنے دو ہزار آٹھ سو سات جگہ بیان ہے دوسری وجہ یہ کہ یہ اسم مبدا توحید و شہادت کی ہے اور نفی غیر و اثبات ہویت و جلالیت پر مخصوص اور الف اشارہ اسکی وحدانیت پر ہے چنانچہ سورہ اخلاص مین ارشاد فرماتا ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اگر الف کو دور کرے لِلّٰهِ باقی رہتا ہے اور پہلے لام کی اشارہ اسبات پر ہے وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اگر پہلے لام کو حذف کردین تو لَهٗ باقی رہتا ہے وہ اسکلام پر دال ہے لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اگر دوسرے لام کو بھی گرا دین تو ھو باقی رہتا ہی قولہ تعالیٰ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ پس یہ الف لِلّٰهِ لَهٗ اور ھو کنا یہ ذات احدیت سے ہی اور تیسری وجہ یہ ہے کہ مقدم کل اسماء ہی اور ابتدائے کلام اللہ اسی سے ہی اور سائر اسماء اسکی طرف مضاف ہوتے ہین اور چوتھی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک حرف کو اسکے حرف حذف کرین تو معنی برقرار رہتی ہی اور ایک خاصہ اربعہ عددی کا یہ بھی ہے کہ اسکے ظاہر اور باطن مین پانچ عدد ہین اسلئے حروف ملفوظی ظاہرہ بھی پانچ

مین دو الف دو لام اور ہ اور یہ ہا کے ۵ عدد کا یہ خاصہ ہے جب اسکو فی نفسہ ضرب کریں اور اس حاصل ضرب
کو اس اصل مین پھر اس حاصل ضرب کو اس مین وعلیٰ ہذا القیاس تو صورت اصلی ۵ کی محفوظ رہتی ہے اور اس عدد
کو دایر کہتے ہین مثلاً ۵ کا ضرب ۵ مین ۲۵ ہوتا ہی اور ضرب ۲۵ کا ۲۵ مین ۶۲۵ ہوتا ہی الحاصل
صورت ۵ کی محفوظ رہتی ہے اور جوہر بھی ۵ ہین عقل۔ نفس۔ ہیولی۔ صورت۔ جسم۔ اور مجموعہ
عدد پنجگانہ دوایرۂ باطنہ کا مرجع ہے اور پانچوین وجہ یہ ہے کہ اسم ذات مستجمع کل صفات ومجمع کمالات
ومطلع سر المخفیات حضرت حق سبحانہٗ تعالےٰ کا ہے اور رحمن و رحیم اُسکی صفت ہی اور یہ نام پاک نہایت
تقدیس ہے اور بندی کی زبان نہایت تدنس اور اس اسم پاک کا ادا کرنا اس زبان ناپاک سے
کب ممکن ہے اسلیئے یہ اسم تطہیر زبان کا سبب ٹھہرا اور چھٹی وجہ یہ ہی کہ یہ اسم ذات ہی اور تمام اسماء
اسم صفات ہین جیسا ذات اشرف ہی صفت سے ویسا ہی اسم ذات اشرف ہے اسم صفات سے اگر یہ اسم
غیر اسم اعظم ہوتا تو اللہ جل شانہٗ اپنے رسول مقبول علیہ التحیۃ والتسلیم کو توجہ الی اللہ کے مقام مین ارشاد نہ
فرماتا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین اسم اللہ کے نزدیک عبد اللہ ہے اور حضرت امام سجاد
زین العباد ؑ سے منقول ہے کہ مین ہر نماز کے بعد دُعا مانگتا تھا کہ الٰہی مجھکو اسم اعظم تعلیم فرما اسیطرح
ایام گذر جاتے تھے ایکدن بعد نماز فجر کے مجھپر خواب غلبہ کیا کیا دیکھتا ہون کہ ایک مرد بزرگ مجھہ سے
کہتا ہے کہ اب تیری دعا مستجاب ہوئی یہ اسم پڑھا کر اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ
اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلَّا ھُوَ رب العرش العظیم جناب امام ہمام فرماتے ہین کہ بخدا مین جو دعا مانگتا تھا فوراً مستجاب
ہوتی تھی ساتھوین وجہ یہ ہے کہ اسم ذات کا مظہر اس عالم دو کون مین ہر ذرہ ذرہ مین ظاہر ہے اور
اسکی قدرت کاملہ نمودار اور خالق اکبر کے اسی کے مظہریت ہر جزو کل سے بالبدیہ یون ظاہر ہے

نظم

عدد جملہ چیز گیر و بار — یک بفزا بر وسہ چند شمار
طرح شش نمودہ باقی را — ضرب در بست و دو بکن ہر بار
حاصلش را مراد خاطر یاب — سر حق کردہ ام بتو اظہار

تفصیل اس اجمال کی یہ ہی کہ خالق کے اسم کی ظاہریت ومخلوق کی مظہریت ہر گاہ ظاہر ہی کہ اسم اللہ کے عدد
چھیاسٹھہ ۶۶ ہین پس جس سے کہ اسم کو چاہین کہ اسم اللہ کے برابر ہو جاوے تو اس اسم کے عدد نکالکر

تضعیف کریں اور ایک عدد اسپر زیادہ کرکے سہ چند کریں اور چھہ سے طرح کریں اور خارج قسمت کو بائیس سے
ضرب دیں چھیاسٹھ ۶۶ عدد ظاہر ہوجاوینگے مثلاً اگر ہم چاہیں کہ محمد کے عدد کو جو ۹۲ ہیں اسم ذات پیدا
کریں پس ۹۲ کو تضعیف کیا ۱۸۴ ہوے ایک عدد اسپر زیادہ کیا ۱۸۵ ہووے اسکو سہ چند کیا
۵۵۵ ہوے اور جملہ عدد کو چھہ سے طرح کیا خارج قسمت ۳ رہے تین کو ۲۲ سے ضرب کیا حاصل اللہ
۶۶ ہووے اسیوافق سائر اسماسے اسم ذات کی مظہریت ہویدا ہے واللہ اعالم وہو المطلوب تعلق ہے
کہ ایک روز سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اثنائے راہ میں کیا دیکھتے ہیں کہ
ایک عمارت اینٹوں سے تیار ہورہی ہے اور اون میں ایک مزدور ہے کہ جب اینٹ اٹھاتا
ہے اللہ کہتا ہے اور جب رکھتا ہے اللہ کہتا ہے بایزید متعجب ہوئے اور کہے کہ میں دل کے کاموں کی بنا
اللہ پر جانتا تھا اب دیکھا توکل کے کاموں کی بنا بھی اللہ ہی پر ہے ندا آئی کہ ای بایزید ہمارا اللہ کا نام وہ
فرزانہ ہے کہ یگانہ و بیگانہ ہر ایک اسیکا پروانہ ہے غرض کہ اس نام مقدس کے شرح کے واسطے دو ورق
کفایت نہیں کرتے بلکہ ایک دفتر ہونا چاہئے اب بعض فوائد اس اسم کے حوالہ قلم کئے جاتے ہیں
جو شخص اس اسم کے اصول و فروع و نکات سے واقف ہوگا اور عمل کریگا بدرجہ نہایت کو پہنچیگا

فوائد اسم اللہ

ای عزیز یہ اسم معظم موثر تمام اس اسم کے جمیع مہمات ہر کار آمد ہی چاہئے کہ بخلوص نیت پہلے اسکی زکوٰۃ
خالصاً للہ سوا لاکھہ مرتبہ ۴۰ روز میں ہر روز تین ہزار ایکسو پچیس مرتبہ پڑھے چالیس روز میں سوا لاکھہ
مرتبہ ہوتے ہیں بعد نیاز واسطے خوشنودی رسول اللہ کے دیکر مساکین کو تقسیم کردے بعد از بطور
وظیفہ کے بعد ہر نماز کے موافق عدد اسکے یعنے چھیاسٹھ ۶۶ مرتبہ پڑہا کرے اور درمیان چلہ کے ترک حیوانات کا
کرے بعون تعالے اسم پر عامل ہوجاویگا اگر چاہے کہ تمام اعوان اس اسم کے مسخر ہوجاویں تو چاہئے کہ یہ
شرائط ہفتگانہ بجالاوے اول زکوٰۃ دوم نصاب سوم دور چہارم بذل پنجم عشر
ششم فعل ہفتم ختم اور ان ہر ایک کے سات شرطیں ہیں پہلے غسل دوسرے وضو تیسرے دو رکعت
نماز ادا کرے چوتھے فاتحہ پڑھے پانچواں قبلہ رو بیٹھے چھٹے خلوت میں ہو ساتویں اس جگہہ
غیر شخص کا گذر نہو اور ایک رسالہ میں لکھا ہے یہ تین شرط بھی ضرور ہیں کم خوردن کم گفتن و کم خفتن اور تمام

الله	الله	الله
الله	الله	الله
الله	الله	الله

نقش عربی کا یہ ہی اور عجیب و غریب ہی اور میرا تجربہ ہے کبھی خطا نہین دیکھا اور ناظرین رسالہ ہذا کو اجازت دیتا ہون کہ اسپر عمل کرین اور مجھی دعا خیر سے یاد فرماوین اور بعد از زکوٰۃ اسم مذکور کے اس نقش کو ہر روز تین مرتبہ مطابق عدد صغیرہ کے آبار گندم چاہ انداز کرتا ہے ہر ایک مطلب کے لئے مجرب ہی اور باطن اس اسم کے قاری کا کشادہ ہووے اور صاحب کشف ہو جاے اور واسطے آسیب زدہ کے پاس رکھنے کو دیوے دفع ہووے اور ہر ایک مرض کے لئے ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے کاسہ چینی پر لکھکر پلاوے تین روز مین شفا پاوے گا اور واسطے مقہوری اعدا و ہلاکت دشمن و تفرقہ وغیرہ کے یہ نقش ہندی کو ساتھہ نام اس شخص کے دفن کرے اگر آسیب جن وغیرہ کو جلانا منظور ہو یہ نقش ہندی کو لکھکر فلیتہ کرے اور پارچہ سیاہ مین لپیٹ کر چراغ نو مین روغن چنبیلی یا روغن کنجد خالص مین روشن کرے اگر آسیب سو کوس پر بھی ہوگا فوراً حاضر آویگا اور فریاد کریگا اور پھر نہ آنے کے لئے اقرار کریگا اگر رہا کرنا منظور ہو فلیتہ خاموش کردے ورنہ جلجاویگا اگر مریض کا دریافت کرنا منظور ہو کہ درست ہوگا یا نہین اگر آسیب کا حاضر کرنا منظور ہو تو اس نقش معظم کو شب دوشنبہ یا شب پنجشنبہ کو اول و آخر درود پڑہ کر نقش کو با طہارت تمام لکھے اور زیر بالشت اپنے رکھے کشف ہو جاویگا اگر صاحب مرض کے زیر بالین رکھے وہ بچشم خود اپنا احوال ملاحظہ کریگا اور جو آسیب ہوگا حاضر ہو اوسے خواب مین کلام کریگا اور نقش ہندی یہ ہے وقف ۶۶

۷۸۶

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

فلان بن فلان آسیب کہ در جسم مسلط شدہ است در خواب حاضر آید

۷۸۶

	۱۸	
۲۳		۲۵
	۲۲	
۱۴		۳۰
	۲۶	
۱۹		۲۱

فلان

جن فلان

ہر آسیب کہ در مجھول است در این فلیتہ حاضر شود

اور نقش فلیتہ کا چراغ مین روشن کرنے کے اسطور سے لکھے اور یہ نقش آتشی طور پر پر کیا ہے نقش فلیتہ کا یہ ہے ....

دیگر اگر اس نقش مربع کو شرف قمر مین لکھے اور شربت مین دھو کر مطلوب کو پلاوے محبت اور الفت جانی پیدا ہوگی نقش مربع یہ ہے

۷۹۶

۲۲	۹	۱۶	۱۹
۱۵	۲۰	۲۱	۱۰
۱۷	۱۴	۱۱	۲۴
۱۲	۲۳	۱۸	۱۳

دیگر نقش آتشی براے تسخیر مطلوب و رجوع تائب کے چاہیے کہ بروز یکشنبہ بساعت اول یعنی مس پر اس نقش کو لکھے اور آگ مین دفن کردے مطلوب بیقرار ہوجاوے گا اور حاضر ہوگا مگر اسکے اور اسکی ماں کے نام کے عدد بھی اس نقش مربع مین زائد کرے اور بخور مطابق شمس کے روشن کرے نقش یہ ہے

۷۹۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

تمام ہوا بیان اسم اللہ کا والسلام

باب دوم دربیان تکسیر مشتمل بہ ہفت قاعدہ اول

تکسیر لغتہ بفتحہ اول وسکون کاف وکسر ثالث وسکون یاء وراء مہملہ لغت مین کوئی ایک چیز کے توڑنے کو کہتے ہین اور باصلاح اہل رمل وتعویذ نویسان خانہاے تعویذ مین اعداد کے تقسیم کرنے اور ادغام (یعنے ملانا) حروف کو کہتے ہین اور تکسیر بعد زکواۃ اسماے حسنی کے موثر ہی اور تکسیر محبت وتسخیر مین یہ تین اسم کی نہایت ضرورت ہے اسلیئے یہ تین اسماے حسنی معہ اعداد و موکیل وغام کے تحریر کرتا ہون وہ تین اسما یہ ہین یا ودود جمالی عدد ۲۰ آتشی موکل فتمائیل ودردائیل یا بدوح جمالی عدد ۲۰ آتشی موکل یافتمائیل منکفیل دردائیل جبرائیل یا لطیف جمالی عدد ۲۹ آتشی موکل اسمائیل وردیائیل جب تکسیر کرنے کا ارادہ ہوان تین اسمون سے کوئی ایک اسم قبول کرلے اور تکسیر اسطریق سے کرے زاید النور مین بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ اول مدد بسم اللہ لکھے اور اعداد نام طالب معہ مادر او تمام و اعداد نام مطلوب معہ نام مادر کے لکھے اور عدد ان تین اسماء سے کوئی ایک کے لے پہلے اسم طالب و اسم خاب یا بی ودا اسم مطلوب اور نیچے اسکے اعداد رقم کرے بعدہ تمام اعداد کو ادغام کرین جب تمام اعداد مدغم ہوجاوے ان اعداد فلیتہ تیار کرے اور سر پر اسکے سیاہی لگاوے اور چراغ نو مین روغن چنبیلی ڈالے

اور فلیتہ پر عطر ملے اور پنبۂ طاہر پیچیدہ کرے اور غسل کر کے چراغ طرف خانۂ مطلوب کے کرے او خس پاک سے روشن کرے اور آپ متصل چراغ کے جامۂ طاہر پہنکر تکیوا ایک بار اس عزیمت ترکیب دادہ کو پڑہے اول و آخر درود ضرور پڑہے عرصہ ہفت روز مین یا اکیس روز مین مطلوب رام ہو جاوے اور حاضر ہووے مثلاً اگر ہم چاہین کہ درمیان دو شخصون کے تکسیر کرے پہلے اسطور سے لکہے طالب عبد الغنی بن رخیہ بدوح مطلوب عبد اللہ بن سکینہ اور مفردات مین لکھکر نیچے عدد لکھے

ع ب د ا ل غ ن ی ر خ ی ہ　ب د و ح　ع ب د ا ل ل ہ س ک ی ن ہ

٧٠ ٢ ٤ ١ ٣٠ ١٠٠٠ ٥٠ ١٠ ٢٠٠ ٦٠٠ ١٠ ٥　٢ ٤ ٦ ٨　٧٠ ٢ ٤ ١ ٣٠ ٣٠ ٥ ٦٠ ٢٠ ١٠ ٥٠ ٥

فلیتہ تکسیر ٧٠ ٥ ٢ ٥٠ ٤ ١٠ ١ ٢٠ ٣٠ ٦٠ ١٠٠٠ ٥ ٥٠ ٣٠ ١٠ ٣٠ ٢٠٠ ١ ٦٠٠ ٤ ١٠ ٢ ٥ ٧٠ ٢ ٨ ٤ ٦

یہ تکسیر بعض فرمائی قیدی وغیرہ کے لئے بھی کار آمد ہے اور حسب امر مین چاہے کہ تکسیر کرے اسمائے حسنی سے جسمین و معنی پایا جاوے استخراج کرے اور اوس اسم کی عزیمت مطابق ذیل کے تیار کرے عزیمت یہ ہے اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قلب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان بحق یا بدوح یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا شمکفیل سامعاً مطیعاً بحق یا بدوح العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

قاعدۂ دوم تکسیر برائے تسخیر

یہ قاعدہ نہایت سریع التاثیر ہے چاہئے کہ پہلے حروف اسم طالب اور ایک اسم باری مذکورہ اور حروف اسم مطلوب ملا کر بسط تمام زج کرے اور اعداد حروف جمع کر کے نقش مربع تکسیر پر کرے اور اون حروف کی طلسم لکھکر گرد نقش مربع کے لکھے اور لحاظ رکھے کہ اگر حروف آتشی زیادہ ہین تو نقش مربع آتشی چال سے اگر بادی زیادہ ہو تو بادی چال سے اگر آبی زیادہ ہو آبی چال سے اگر خاکی زیادہ ہو خاکی چال سے اگر دو قسم کے حروف برابر ہین تو ایک کو دوسرے پر ترجیح دے اگر آتشی اور بادی برابر ہو نقش آتشی چال سے لکھے کیونکہ آتش اور باد مین الفت ہے اگر بادی اور آبی برابر ہین نقش خاکی لکھے کیونکہ آب اور خاک مین اتحاد ہے اور حروف چارون عنصر کے اس تکسیر کے آخر مین درج ہونگے ملاحظہ کرین آمدم برسر مطلب تمام حروف خارج کے

اگر طاق ہین تو پانچ پانچ حروف کا ایک ایک لفظ بناوے اور لفظ ائیل اس لفظ کے آخر
زیادہ کرے اسمائی ملائیک اس عمل کے پیدا ہونگے اگر حروف جفت ہین چار چار حروف ملا کر
ایک ایک لفظ بناوے اور لفظ ائیل زیادہ کرے چاہیے کہ بسط تمازج کے بعد بسط عزیزی کرے
درتب اسمای اعوانکیلی بطریق سابق پیدا کرے اور قاعدہ بسط عزیزی کا یہہ ہی کہ حروف
آتشی جس مرتبہ کا ہوا اسی مرتبہ کا حروف بادی لیا جاوے اور بادی کے بدلے آتشی ہم آگے
بیان کر چکے ہین کہ ان دونون ہین اتحاد ہی اور حروف خاکی جس مرتبہ کا ہو اسکے بدلے حروف آبی
اسی مرتبہ کا لیا جاوے اور حروف آبی کے بدلے حروف خاکی نے اس طریقہ کو بسط عزیزیہ
کہتے ہین اور اب اسمائے موکل تیار کرے اور بعد از حروف بسط عزیزیہ کو ایک مرتبہ تکسیر کرے
یعنے پہلے سطر کے آخر کا حرف لے پھر اول کا اسیطرح تمام حرفون کو ایک سطر درست کرین
اگر حروف جفت ہین چار چار لفظ کا ایک کلمہ بناوے اور لفظ ہوش کہ خطاب جن کا ہے
اس کلمہ کے آخر زیادہ کرے اگر حروف طاق ہین پانچ پانچ حروف کا ایک ایک کلمہ بناوین
اور لفظ ہوش زیادہ کرین اسمای اعوان اس عمل کے پیدا ہونگے بعدہ کل حرفون کو تخمیس
کرین اور باقی کو صدور موخر کرین جب سطر اول بعینہ آخر نکل آوے پھر ایک ایک حروف
اول و آخر سطر کا اگر طاق ہین ایک ایک حرف قلب سطرونکا اگر جفت ہین دو دو حرف قلب
کے لیکر جمع کرین یہہ اسم اعظم اس عمل کا ہوگا اور پھر تمام حروف تکسیر کو شمار کرے اگر طاق ہون
پانچ پانچ لفظ ملا کر ایک ایک طلسم لکھے اگر جفت ہون تو چار چار حرف ترتیب دیکر طلسم بناوین
اور الفاظ معنی دار یا مہمل یا نکات کا لحاظ نہ کرین اور جسقدر سطرین اسکے تکسیر کے ہوان
اتنے مرتبہ عزیمت کو پڑھین اور نقش مربع فلیتہ کر کے بساعت سعید شب کو باطہارت تمام
روشن کرین اور پرچہ ہا بین کسی کی نہ پڑھنے دین اور طریقۂ عزیمت تیار کرنیکا نیچے درج ہوگا اگر مثال
نہ تحریر کرون تو ہر کسی کے سمجھ مین نہ آئیگا اسلئے مثال تحریر کرتا ہون تاکہ مبتدی کو مثل آئینہ کے
نظر آجائیگا جب بعد از زکوۃ اسمای حسنی کے اس تکسیر کو کریگا قدرت خدا مشاہدہ ہوگی زیادہ بیان کی
حاجت نہین جس مبتدی پر پروردگار کی عنایت ہوگی اسکے فہم مین خوب آجائیگا اب مثال تحریر ہوتی ہے
مثلاً اسم طالب محمد اعظم یا ودود اسم مطلوب سلطان علی انکو مفرد کیا م ح م د ا ع ظ م اسم مطلوب

مفرد س ل ط ا ن ع ل ی انکو بسط تمازج کیا یہہ ایک سطر حاصل ہوی م س ح ل م
ط د ا ان ع ع ظ ل م ی اسپر لفظ ودود زیادہ کیا م س ح ل م ط د ا ان ع ع ظ ل م ی
ودود اسکو بسط عزیزی کیا اسطور پر کہ پہلا حرف م آتشی ہی اور درجہ اسکا حروف آتشی مین چاروان
اور بدل اسکا چاروان حرف بادی ن ہی اور دوسرا حرف س ہی یہہ آبی ہی اور درجہ اسکا حروف
سبعہ آبی مین چاروان ہی اور بدل اسکا حروف خاکی مین چوتھے درجہ پر ع ہی اسیطرح جملہ حروف
بقاعدۂ بسط عزیزیہ یہہ حاصل ہوئے ن غ ز ک ن ی ج ب ب م س س غ ک ن ط
ه غ ه ج تمام حروف شمار کیا تو عدد جفت ہی پس چار چار حروف مرکب کر کر لفظ ائیل آخر مین
زیادہ کیا اسطور نغزکائیل ینجبئیل ببسبئیل غکنطئیل ههجئیل یہہ پانچ اسمای موکّل
حاصل ہوئے اور مجموعۂ حروف بسط عزیزیہ کو ایک مرتبہ تکسیر کیا یعنے اس سطر کے آخر کا حرف پہلے
لین پھر اوّل کا اسیطرح تمام حرفونکو لیکر اسمائے اعوان کو حاصل کرین حروف تکسیر ج ن ه ع
ج ز ه ک ط ن ن ی ک ج غ ب س ب کم ایا اور حروف حاصل تکسیر کو شمار کیا تو عدد جفت
ہی اسلئے چار چار حروف مرکب کرکے اسکے آخر کلمہ ہوش لگایا جنهعهوش جزهکهوش طننیهوش
کجغبهوش سنبمبهوش پس یہہ اعوان اس عمل کے ظاہر ہوئے اب تمام حروف اصل سابق اور بسط
عزیزی کے جمع کیا م س ح ل م ط و ا ان ع ع ظ ل م ی ن غ ز ک ن ی ج ب ب م س
س غ ک ن ط ه ج ه ج ان سب حروف کو تلخیص[1] کیا یہہ صورت ہویدا ہوئی م س ح ل ط د
ا ن ع ظ ی ز ک ج ب غ ه انکو صدور موخر کیا اسطور پر

م	س	ح	ل	ط	د	ا	ن	ع	ظ	ی	ز	ک	ج	ب	غ	ه
ه	م	غ	س	ب	ح	ج	ل	ک	ط	ز	د	ی	ا	ظ	ن	ع
ع	ه	ن	م	ظ	غ	ا	س	ی	ب	د	ج	ز	ج	ط	ل	ک
ک	ع	ل	ه	ط	ن	ج	م	ز	ظ	ح	غ	د	ا	ب	س	ی
ی	ک	س	ع	ب	ل	ا	ه	د	ط	غ	ن	ح	ج	ظ	م	ز
ز	ی	م	ک	ظ	س	ج	غ	ح	ب	ن	ل	غ	ا	ط	ه	و
د	ز	ه	ی	ط	م	ا	ک	غ	ظ	ل	س	ن	ج	ب	ع	ح
ح	د	ع	ز	ب	ه	ج	ی	ن	ط	س	م	ل	ا	ظ	ک	غ
غ	ح	ک	د	ظ	غ	ا	ز	ل	ب	م	ه	س	ج	ط	ی	ن
ن	غ	ی	ح	ط	ک	ج	و	س	ظ	ه	ع	م	ا	ب	ز	ل
ل	ن	ز	غ	ب	ی	ا	ح	م	ط	ع	ک	ه	ج	ظ	د	س
س	ل	د	ن	ظ	ز	ج	غ	ه	ب	ک	ی	ع	ا	ط	ح	م
م	س	ح	ل	ط	و	ا	ن	غ	ظ	ی	ز	ک	ج	ب	غ	ه

[1] یعنی حروف مکررہ کو نکالدینا اور خالص حرفون کو لینا ۱۲

تیرہویں سطر میں جاکر نام نکلی اب حروف قلب دو دو ا کے لیکر اسم اعظم بنانا چاہیں اوّل و آخر ان دو
سطروں کے لئے اور قلب کی سطر سے ایک حرف لیا اگر سطریں جفت ہوں قلب دو سطریں ہوتی ہیں اور
اسم اعظم اس تکسیر کا یہ ہے مَصَمَعُ اور سطریں تکسیر کے طاق ہیں اسلئے پانچ پانچ حروف کو ملا کر
طلسم اس عمل کا بنایا مسحلط والغط نیرکجب غمہمغ سبجل کطرزدی اطنع
هنمظغ اسیبد حزحطل ککعلہم طنجمز طحفد بییسک سعبلا هدطغن
جحظمت زیمکظ سجحب نلغاط هدذرهم سیطاک عظلسن جبعج
دعزبهر جبنطس ملاطک غخکد طحازل بمصسج طبنع یحطلج وسطمع
مابزل لنزغب باحمط عکمبحظ دسسلد سنطن جغ هیکیع اطحم سحلطد
العطی زکجہم - اب ان سب کو جمع کرکر عزیمت لکھتا ہوں صورت عزیمت کی یہ ہے
عزمت علیکم یا ایھا الارواح العالیات الطاہرات الزاکیات و یا ملائکۃ رب العزۃ الذی
لا الہ الا ھو مقلب القلوب والابصار اقسمت علیکم یا نغزکائیل یا سجبئیل یا بمسئیل یا
غکنطئیل یا ھجھجئیل یا اللہ بسم اللہ المذکور المذکور فی اللوح المسطور ان تامروا
بجمیع خیلکم واتباعکم واعوانکم وھم جنفصھوش جزھلموش طننیھوش
بجغبھوش سمیھوش یا طاعتی وانجاح حاجتی وتسخیر مطلوبی و یا ایھا الملائکۃ
اقسمت علیکم بحق اللہ الودود المقدس المطھر المطھر القدوس وبحق ھذہ الاسم
الاعظم مَصَمَعُ اَنْ تَأمُرُ لِاَعْوَانِکُمْ تسخیر قلب فلان بن فلان بحق اللہ الودود الرحمن
اَجِبْ نغزکائیل وسجبئیل وبمسئیل وغکنطئیل وھجھجئیل سمیعا مطیعا مع
الالوان بحق ھذہ الاسم الاعظم اللہ الودود الرحمن ومصمع وبحق ھذہ الطلسم -
یہاں آگے جو پانچ پانچ حرف ملاکر طلسم بنایا ہے وہ تمام لکھے ویامعشر الاعوان اجیبونی
لقصد المرادی وان لم تجیبونی فسلط اللہ علیکم ملائکۃ بایدیھم شواظ من
نار ویضربون وجوھکم وان اجبتم لی فبشرکم اللہ یوم القیمۃ التی کنتم توعدون
بارک اللہ علیکم بحق ھذہ الکلام یوم ینادی المناد من مکان قریب اجیبونی یا
ایھا الارواح العالیات الطاھرات فی انجاح حاجتی وتبلیغ مرادی من اللہ تعالی رحمکم اللہ

رب العالمین ۔ اب خالص طالب اور مطلوب کے حرفوں سے نقش مربع کیا جاتا ہی خالص حروف یہہ ہیں م۴۰ ب۲ ج۳ ل۳۰ ہ۵ م۴۰ ط۹ ہ۵ ا۱ ا۱ ن۵۰ ع۷۰ ع۷۰ ظ۹۰۰ ل۳۰ ہ۵ م۴۰ ی۱۰ جملہ عدد ۱۳۴۳ طرح ۳۰ کسرا نقش مربع یہہ ہی آتشی وفقہ ۱۳۴۳ مجموعہ حروف کو بخط طلسم گرد اس مربع کے لکھے اسطرح اور فلیتہ کرے چراغ مسی یا گلی نو میں روشن کرے اور وقت تحریر اس نقش کے بخور موافق طالع کواکب کے روشن کرے اور با طہارت تمام یہہ عمل کرے اور حروف چار عنصر کے یہہ ہیں

۳۴۰	۳۴۳	۳۴۷	۳۳۳
۳۴۶	۳۳۴	۳۳۹	۳۴۴
۳۳۵	۳۴۹	۳۴۱	۳۳۸
۳۴۲	۳۳۷	۳۳۶	۳۴۸

حروف آتشی اُ ہُ طُ مُ فُ شُ ذُ مجموعہ انکا اہطم فشذ

حروف بادی بَ وَ یَ نَ صَ تَ ضَ مجموعہ انکا بوینصتض

حروف آبی جِ زِ کِ سِ قِ ثِ ظِ مجموعہ انکا جزکسقثظ

حروف خاکی دُ حُ لُ عُ رُ خُ غُ مجموعہ انکا دحلعرخغ ہوتا ہی

حرکات حروف کے بزرگوں نے اسیطرح موافق مقرر کئے ہیں اور ان حرکات میں حکمت علیہ معرفت خفیہ ہی دریافت اُسکا محال ہی چنانچہ بیان بطریق اختصار کے بیان کرتا ہوں کہ ایک شخص نے اس احقر سے سوال کیا کہ کیا باعث ہی کہ شعلہ چراغ کا اوپر جاتا ہی اور نیچے نہیں جاتا اسیطرح تمامی آگ کے تاج چراغ اوپر جاتے ہیں بندہ نے کہا کہ حکمای کرام نے کرۂ اوّل آتش کا قرار دیا ہے وثانی کرۂ باد وثالث کرۂ آب ورابع کرۂ خاک پہلا کرۂ آتش متصل آسمان اکے ہی وہ اوپر ہے یہی وجہ ہی کہ شعلہ ہای آگ اوپر رجوع ہوتے ہیں کیونکہ مادہ انکا وہان ہی او صورت شعلہ کی حرکت پیش کی سی ہی اسلئے حکمای کرام نے پہلے حروف آتشی کو حرکت پیش کی دی اور اسیطرح حجر آہن ربا قوت جاذبہ حدید کی رکھتا ہی کیونکہ مادہ اسکا بھی آہن سے ہی اور اسیطرح کہربا کشش کاہ کی رکھتا ہی کیونکہ اصل اسکا کاہ سے ہی اور اسیطرح گل نیلوفر بھی

مقناطیس

صبح ہوتے ہی سر اپنا قعر آب سے باہر لاتا ہی کیونکہ اسکو کشش آفتاب کی ہی اسیطرح حضرت انسان کی
روح بھی جب اس آمیزش خاک سے دور ہوتی ہی اپنے اصل کی طرف پرواز کرتی ہی ؎
بیفشان بال و پر ز آمیزش خاک ؛ بپر تا کنگرۂ ایوان افلاک ؛ اسیطرح سا یر اشیا اپنے اپنے
اصل کی طرف رجوع کرتے ہین اور اسیطور معتزلہ قایل ہین کہ جب اللہ کے احد کی مظہریت فانی ہوگی
اسیطرح وہ خدائے احد بلا اسم اور بلا صفت باقی رہجایگا جب الطاف الٰہی کے جذبات سے
اللہ اپنے الوہیت کے سبب جسم انسان مین متجلی ہوکر سطوت افزون ہوئے حتی کہ کامل محو ہوکر
اسکے رحمانیت کی صفت جذبہ بکمال و جلال عظیم سے غالب ہوگی نہ غم رہیگا نہ وہم فقط شیخ
عراقی حضرت محی الدین ابن عربی کا کلام یادگار رہ جائیگا کلّ شئ یرجع الیٰ اصلہٖ

قاعدہ سوم تکسیر برای تسخیر محبت اور الفت مین یہہ افضل التکسیر نہایت مجرب المجرب
ہی جسکو دانائے راز دار کہین واقف اسرار سر علن حضرت منصورؒ نے اپنی تصنیف سر الاسرار
المعروف حلاج الاسرار مین بکمال رمز و کنایہ بیان کیا ہی جب تک عنایت پروردگار داور
دادار کی نہوگی نہ سمجھ سکیگا مین بطریق اختصار اسکا تحریر کرتا ہون جب درمیان دو شخص کے
از حد زاید محبت و الفت پیدا کرنا چاہے حتی کہ آتش و آب مین یا تسخیر روحانیات مین
جو تعلق جسمانیات سے ہین یا ارادہ ہو کر تسخیر ارواح جن یا حیوانات بری و بحری غرض کہ
جس روحانی کو تسخیر کرنا منظور ہو پہلے اوسکے اسم کے حروف جدا جدا تحریر کرے مثلاً درمیان
دو شخصون کے نہایت مناقشہ ہی جسطرح کہ برف اور آگ مین ضد عظیم ہی اگر چاہے کہ
یہہ دو عنصر مین الفت ہووے حتی کہ ایک ظرف مین دونون کو رکھین ایک کو دوسرے سے ضرر
نہ پہنچے نہ برف آگ کو بجھاوے نہ آگ برف کو تو طریقہ تالیف علم الحروف حضرت منصور قدس سرہ
کی وضع کی ہوئی یہہ ہی کہ النار انکو مفرد کیا (ا ل ن ا ر) اسمین الف مرتبہ نار کا ہی اور
لام دقیقہ پانی کا اور نون ثالثہ خاک کا الف مرتبہ آتش کا ر ثانیہ پانی کا ہی اور الثلج یعنے
برف مین الف مرتبہ آتش کا لام دقیقہ پانی کا ث دقیقہ ہوا کا پھر لام دقیقہ پانی کا اور ج
مرتبہ ہوا کا ہی ان حروفات سے کعب استخراج کرکے ملائکہ استخراج کرے ملایکہ یہہ
ہووے دفنائیل ستنتائیل و صعائیل یہہ تین اسما نار سے پیدا ہوے اور حروف

زم ض زمضائیل اور الثلج مین ط س ش اور صورت حصول نار کی یہہ ہی زھ م س
ش غ زھ مس ضغ اب الثلج کے حروف بنائے یہہ اسما ہوئے وترائیل طسقائیل دمقائیل
پیدا ہوئے اور مرکز طلشائیل اور تالیف کے حروف طک سم شت ان تمام دائرے کے حروف
تیار کیا برف اور آتش تمام کے یہہ حروف ہوئے ج ل ج سم سما غض ضغا کط طکا مس
سما شش نستا یہہ طلسم تالیف ممزوج حروف الفت ثلج اور نار کے ہوا اگر چاہے اسطرحپر
تالیف طبع کرے حامل کو تسخیر ہوگی اگر نباتات مطلوب ہون اسکے حکم مین ہونگے اور جسکا
استخراج کریگا وہ رجوع کریگا اور ضرب دینے کی مثال یہہ ہی اسم مطلوب الروح ہی کعب
اسکا ۵۴۲ ہی اور لفظ روح کو بسط عددی کیا احد ثلاثین ماتین ستہ ثمان اسکو
میزان کرین ۲۶۶ ہووے اور اس میزان کو اسیکی صورت عدد مین ضرب کیا یہہ عدد
حاصل ہوئے ۱۲۹۸۰۹۲۱ انکے حروف یہہ ہوئے اک ص ف ظ خ ۶ حرف ہوئے
یہہ ضرب الروح کی مثال ہی اسطرح اور تین میزان استخراج کرے اگر اللہ مدد دے اور اس
تکسیر پر بخوبی ماہر ہووے اور اس تکسیر کو عمل مین لادے اگر چاہے کہ روح اور جسم کی تکسیر کرے
کامل ہوگی اور اپنے جسم سے اسطرح الفت ہوگی کہ بعد انتقال کے اگر رضائی الٰہی ہو اپنے جسم
مین پھر آجائیگی اور مردہ اٹھ بیٹھے گا اللہ نے اس علم حروف کو افتخار دیا ہی اگر درمیان
آتش اور آب کے محبت چاہے بکمال تاثیر ہوگی اسی بنا بر مثال تحریر کرتا ہون کہ ایک فقیر
کاشف الضمیر نے ایک قفس بزرگ مین چار چیز جمع کئے تھے یعنے اُس قفس کے ایک گوشہ مین
موش دوسرے گوشہ مین گربہ تیسرے گوشہ مین مرغ چوتھے گوشہ مین ابن عرس اور یہہ
چار حیوانون کو وہی قفس مین آب و دانہ پہنچاتے تھے مجال نہین کہ ایک دوسرے کو ہلاک کرے
قفس مذکور لیکر بر سر بازار آیا کرتے تھے چنانچہ گذر اس مرد کامل کا شہر حیدر آباد مین ہوا کسی نے
پوچھا کہ شیخا باعث اسکا کیا ہی کہا کہ یہہ صفت الٰہی مین بیان کرتا ہون کہ وہ تسخیر یہی تکسیر تھی
جائے تعجب نہین بتامل اپنے جسم مین نظر کرین معلوم ہوجائیگا کہ اللہ جل شانہٗ نے جسم انسان کا
بہی اٹھائیس ۲۸ حرفون سے مشتمل کیا ہی بطریق تکسیر کے سات حروف آتشی انسان کے سر مین
اور سات حروف بادی اوداج سے سر قلب تک اور سات حروف آبی سر قلب سے تا بمقعد اور سات حروف خاکی

مقعد سے تا بقدم ہین اور اخلاط بھی چار ہین صفرا بمزاج آتش کے دم بمزاج باد کے بلغم بمزاج آب کے دسودا بمزاج خاک کے ہین اور نفوس کے اجسام بھی چار ہین حرارت برودت رطوبت یبوست اور یہہ چار عناصر حضرت انسان مین بطریق تکسیر ایسے مجب ہین کہ ایکدوسرے کو ضرر نہین پہنچا سکتے اگر ان مخالف چار طبع سے ایک اگر غالب ہو تو قول سعدی علیہ الرحمہ ہے - ایک ہوان چار سے غالب اگر ؛ جان شیرین تن سے کر جاوے سفر ؛ اسیطرح ہر شئی کا وسیلہ معاش اور ذریعہ بود و باش یہی چار عناصر سے متاثر ہی واللہ اعلم **قاعدہ چہارم تکسیر** یہہ تکسیر امام الحکما افلاطون الٰہی کی ہی نہایت تجربہ رسیدہ ہی بخوبی سمجھنا چاہئے کہ اگر چاہے کہ کسی کو اپنے محبت مین بیقرار رہے آرام کرے کہ بغیر دیکھے عامل کے اسکو تسلی نہووے اور مدام اپنی اطاعت و فرمانبرداری مین رہے جو شخص اس تکسیر سے ماہر ہو کر اسپر عمل کریگا اپنے مطلب دلی کو پہنچیگا پہلے یہہ جدول خیال کرے یہہ نہایت مفید ہی لوح گنجینہ اسرار یہہ ہے -

طبع حروف	ناریہ	بادیہ	آبیہ	خاکیہ	کعب	حروف	کواکب	فلک
المراتب	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل	ہفتم
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	یک	مشتری	ششم
دقایق	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ	پنجم
ثانی	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس	چہارم
ثالث	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ	سوم
رابع	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد	دوم
خامس	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تعفغ	قمر	اوّل

اگر چاہے کہ کسیکو مسخر کرے یا درمیان دو شخصون کے نہایت الفت پیدا کرے اگرچہ کہ ان دو مین ضد ہو وے چاہئے کہ پہلے اسم طالب مفرد کر کے لکھے اور ایک اسم جناب باری کا جو مطابق مدعا کے معنی کے ہو اگر الفت کے لئے ہی تو

دوستی کی معنی مین ہو اگر بغض کے لئے ہو دشمنی کی معنی مین ہو مفرد لکھے بعد اسم مطلوب مفرد لکھے اور انکو
تکسیر صدر و موخر کی کرے جب زمام برآوے حروف ہر چہار گوشۂ تکسیر کے اور حروف قلب تکسیر کے
لئے بعد ازان حروف کو امتزاج دیوے یعنے مرتبہ سے مرتبہ کا اور درجہ سے درجہ کا دقیقہ سے
دقیقہ کا ثانیہ سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا رابعہ سے رابعہ کا اور خامسہ سے خامسہ کا مزاج
دیوے اور جو کہ استخراج زاویہ اور قلب تکسیر کے حروف ہین انکا کعب لیوے یعنی عدد
کے حروف بنا کر اس سے ملا ایک تیار کرے بعد اسکے دو تصویر طالب و مطلوب کے ایک دایرۂ محیط کے
اندر بناوے اور طالب کے سر پر نام موکل کا لکھے اور تصویر مطلوب کے سر پر عدد نام موکل کے
لکھے ایسے دو نقش تیار کرے اور ایک نقش کو حروف تکسیر مین جس عنصر کا غلبہ ہوا سپر عمل کرے
اگر غلبۂ آتش ہو نقش مذکور کو ایک آوند نو مین بند کرکے آتش مین دفن کرے مگر لحاظ رکھے کہ
جل نہ جاوے کیونکہ وجہ اول یہہ کہ اسم جناب باری ہی دوم خوف ہی کہ مطلوب فرط محبت سے
دیوانہ نہ ہنجاوے یا فلیتہ کرکے روشن کرے اگر تکسیر عددی ہو اگر تکسیر مین غلبۂ ہوا ہو ہوا مین
بدرخت میوہ دار کے تعلیق کرے یا اپنے پاس رکھے کیونکہ نقش بادی کو پاس رکھنے کے لئے
دینا جایز ہی کیونکہ نار اور باد مین اتحاد ہی اگر غلبۂ آب کا ہو مطلوب کو شربت مین
پلاوے اگر خاک کا غلبہ ہو جائے مطلوب ہمرفن کرے اور دوسرا نقش بمخفی تمام جس جا پر
مطلوب رہتا ہو دفن کرے اس نقش کو عنصر پر خیال نکرے چنانچہ اس مثال سے مبتدی کے
سمجھ مین آجائیگا اگر مثال نہ تحریر کرون مبتدی اس تکسیر سے محروم رہجائیگا فقط بطمع
دعاے خیر و تفہیم مبتدی مثال تحریر کرتا ہون مطابق اس تکسیر کے جسے چاہے اسے اپنے
محبت مین سرشار کرے اگر ہم چاہین کہ درمیان بھیڑئے اور بکری کے محبت ہو جاوے
مثلاً گرگ طالب مقرر کرے اور گوسفند مطلوب ہی درمیان ان دو اسم کے اسم بدوح
یا اسم ودود یا اسم لطیف زیادہ کرے اور انکو مفرد لکھے ذ ی ب ب د و ح غ
ن م جب انکو مرکب کرین ذیب بدوح غنم ہوتا ہی انکو جدول تکسیر مین جو اس کتاب کے
صفحہ ۵۷ مین تحریر ہی لکھا اور صدر و موخر کیا ساتوین سطر مین زمام نکلی اور زاویہ استخراج کیا
چار حروف ہوے اور قلب تکسیر کے چار حرف کیا اور حاصل حروف سابقہ ہمون کے مزاج دیا درجہ بدرجہ دقیقہ بدقیقہ علی ہذا القیاس

اوران حرف کے طلسم تیار کیا اسطرح تکسیر حروف ذیب و غنم اور لفظ بدوح کی جدول مین تحریر ہی

ذ ی ب ب د و ح غ ن م

ذ	ی	ب	ب	د	و	ح	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ح	ب	د	د
د	م	و	ذ	ب	ن	ح	ی	ب	غ
غ	د	ب	م	ی	و	ح	ذ	ن	ب
ب	غ	ن	د	ذ	ب	ح	م	و	ی
ی	ب	و	غ	م	ن	ح	د	ب	ذ
ذ	ی	ب	ب	د	و	ح	غ	ن	م

دوحروف زاوئیہ بالاکے ذ م دوحروف زاویہ بائینکے ی ذ اورچار حروف قلب تکسیر کے ب ن ی و پس ان حرفونکو درجہ بدرجہ ثانیہ ثابانیہ مزاج دیوین اسطرح مذکورسے جو بیان کئے گئے سے مثلاً قیاس کیا چاہیے کہ نار وہوا مین مصادقت ہے پس الف کو مزاج جیم کا دیوین اور جیم کو مزاج الف کا ایسا ہے آب وخاک مین مصادقت ہی پس دال کو مزاج با کا دیوین اور با کو مزاج دال کا جیسا کہ جدول وزن کی یہ ہے

درجہ خامس	درجہ ثانی	درجہ دقائق	درجہ خامس	درجہ مراتب	درجہ ثانی	درجہ دقائق	درجہ تراب باہم
ذ	م	ی	ذ	ب	ن	ی	و
ط	س	ل	ظ	د	ع	ل	ح

اب یہہ دو دو حرف کو ملا کر طلسم کرے اسطور ظذ مس یل ظذ بد نع یل حو یہ طلسم محبت ہوا اب انکے اعداد کو لکھا ہم د ۴ م ۴۰ ی ۱۰ ذ ۷۰۰ ب ۲ ن ۵۰ ی ۱۰ و ۶

جملہ میزان ۸۲۲ ہوے استنطاق ضکبا ہو الفظ ئیل آخر زیادہ کیا ضکبائیل ہوا یہ اسم
موکل کا اس عمل کے ہے بعدہ دو تصویرین مطابق ذیل ایک دایرۂ مدور مین کھینچ لکھے اور طالب کے
سر پر نام موکل کا اور مطلوب کے سر پر موکل کے نام کا عدد لکھے اور دایرہ مدورہ کے گرد حروف
طلسم کو لکھے بندہ کو فن مصوری کا نہین آتا لیکن تسہیل مبتدی کے لئے کچھ تحریر کیا دایرہ مدور یہ ہے
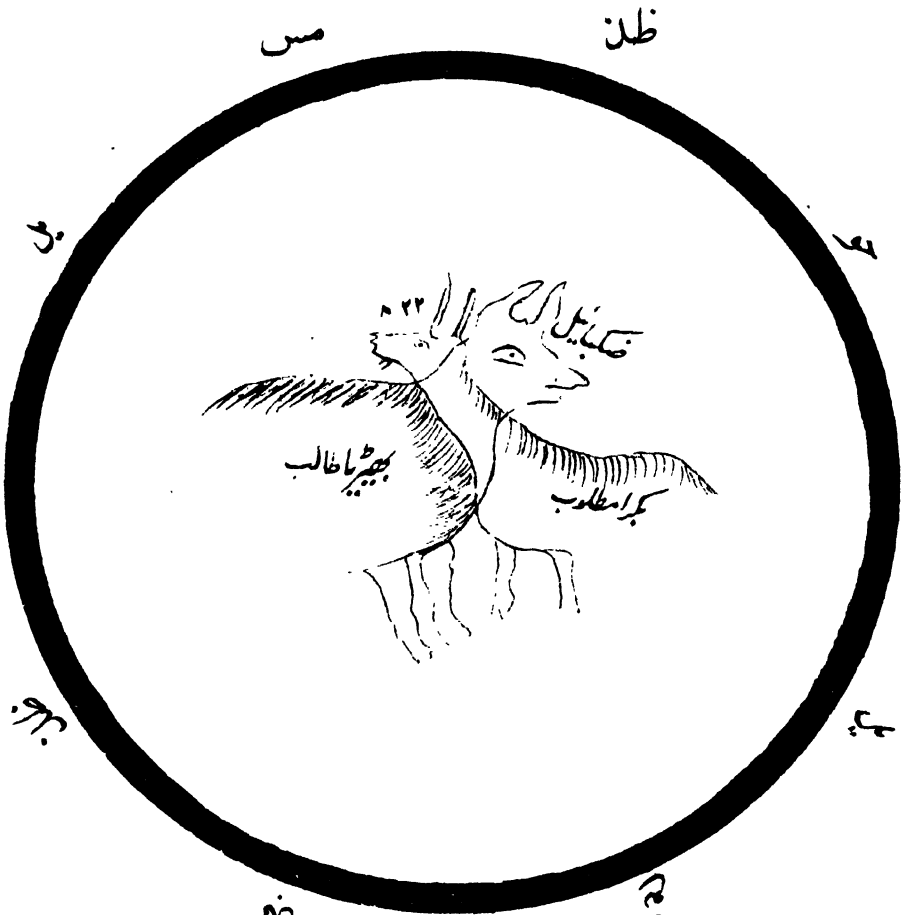
ای غرض نہایت عمدہ ہے اور عداوت مین بھی بے نظیر ہی بلکہ جمیع امور ہر کار آمد ہے اسما اللہ سے جو اسم مطابق
مدعا کے معنی رکھتا ہو وہی استخراج کرکے تکسیر کرے یہ بھی کچھ کرامت سے کم نہین مین نے صاف صاف بیان کیا ہے
اگر چاہیئے کہ مرد اور عورت مین محبت پیدا کرے دو صورتین اسطور سے امتزاج کرین اور تکسیر مین فرق نہ کرین

قاعدہ

قاعدہ پنجم بکسیر برائی تسخیر

یہ طریقہ مؤلف القلوب جناب شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی کا ہے مجرب اور نہایت سلیس پہلے اسم طالب اور مطلوب کو ساتھہ حروف ناریہ کے امتزاج دیوے اور جسوقت آفتاب برج جوزا مین ہو اسم طالب اور مطلوب کے عدد اور یا عداد حملہ کرے ۱۴۰۰ اور نقش مربع کو ترکیب ذیل پر کرے اور حروف امتزاج کو گرد مربع کے لکھے اور وہ حروف امتزاج معہ بخور لوبان وکندر کے روشن کرے اور عزمیت پڑہے مختصر جو پہلے لکھا ہے اور نقش مربع ہوا مین تعلیق کردے انشاءاللہ مطلوب طالب ہوکر حاضر ہوگا یہ عمل تجربہ رسیدہ ہی **قاعدہ ششم** یہ عمل مولانا حسین صاحب کا ہے اگر کسی کو اپنی محبت مین نقش مربع اس قدر سے پر کرے یہ کامل کرنا چاہے تو لوح حدید پر یہ عدد مربع مین پر کرے ۷۸۶ عدد یہ ہین ۹۴۹ اور نقش مربع اس کا یہ ہے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

۲۳۷	۲۴۰	۲۴۳	۲۲۹
۲۴۲	۲۳۰	۲۳۶	۲۴۱
۲۳۱	۲۴۵	۲۳۸	۲۳۵
۲۳۹	۲۳۴	۲۳۲	۲۴۴

اور عدد اسم طالب معہ مادر اور عدد اسم مطلوب معہ مادر اور یہ عدد ۹۴۹ تمام حملہ کرے اور نقش مربع کاغذ مین پر کرے اور اس لوح کو اس کاغذ مین لپیٹ کر آتش مین دفن کرے اور بوقت تحریر کرنے ساعت مسعود ہو اور روبقبلہ بیٹہے اور منہہ مین نبات اور جائے خلوت ہو اور اس عزمیت کو بتوجہ تمام اکیس ۲۱ مرتبہ پڑہے عجائب ظہور مین آوے زیادہ تعریف کی حاجت نہین ع شنیدہ کی بود مانند دیدہ

عزمیت یہ ہے هَیَّجْتُ الْجِنَّ عَلَى الشَّیَاطِیْنِ وَهَیَّجْتُ الشَّیَاطِیْنَ عَلَى الْجِنِّ وَهَیَّجْتُ الْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ عَلَى الْاِبْلِیْسِ سَیِّدِ الشَّیَاطِیْنِ وَهَیَّجْتُ الشَّیَاطِیْنَ عَلَى الْاِنْسَانِ وَهَیَّجْتُ اِبْلِیْسَ عَلٰى اَوْلَادِهٖ وَهَیَّجْتُ الْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ وَاِبْلِیْسَ وَاَوْلَادِهٖ عَلٰى فلان ابن فلانہ بمحبت واُلفت وَمَوَدَّتِ وَعِشْقِ فلان بن فلان بحق سُلَیْمَانَ بْنَ داود عَلَیْهِمَا السلام اَنْ تَجْلِبُوْا وَتَحْرِقُوْ

قَلْبَ وَفُؤَادَ وَجَمِیعَ جَوَارِحِ الْبَدَنِ وَالْجَسَدِ فلان بن فلان بِمَحَبَّةِ وَالْفَةِ وَمَوَدَّةِ فلان بن فلانہ اِنِّی قَلَّبْتُ الْاَیَّامَ وَمَنَعْتُ الطَّعَامَ وَقَطَعْتُ حَتّٰی اَطِیْعُوْنِی وَتَحَرَّقُوْا قَلْبَهَا وَجَسَدَهَا وَفُؤَادَهَا السَّاعَةَ بِحَقِّ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ السَّاعَةَ یَا اِبْلِیْسُ یَا سَیِّدَ الشَّیَاطِیْنِ اَطِیْعُوْنِی فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ وَافْعَلْ وَجْهَهَا بِحَاجَةِ فلان بن فلانہ انشاء اللہ تعالیٰ ای عزیز بہ سبب سے محبت کی اسکو پوشیدہ رکھے اور کسی پر ظاہر نہ کرے ایسا اتفاق ہوا ہے کہ وقت پڑھنے عزیمت اور تمام نہونے کے مطلوب حاضر ہوا ہے اور ملا حسین صاحب کاشفی واعظ بھی اس تکسیر کے بارےمین یون تحریر کرتا ہے کہ دختر سلطان کو بہ پسر مرزا محمد انیس کے منسوب کئے تھے اور طرفین سے سامان طرب مہیا کئے تھے خلیفہ سلطان مولانا حسین صاحب کو طلب کیا اور بعد عجز و انکسار التماس کیا کہ نوع ایک ایسا کرین کہ پادشاہ یہ دختر پسر مرزا محمد کو نہ دیوے تمام استعجاب کرے کہ بادشاہ پسر مرزا محمد کو دے چکا ہے اسوقت ملا نے یہ عمل بطریق تکسیر ایجاد کیا روز جمعہ جبکہ اس عمل سے فارغ ہوا روز دوشنبہ کو پادشاہ اپنے دختر کو خلیفہ سلطان محمد کو دیا...... علما و فضلا حاضر ہوکر شاہ زادہ کو منعقد کئے یہ بارہا تجربات سے ہے زنہار حرام پر نہ کرین اور یہ تمام تکسیرات اپنا اثر اسوقت ظاہر کرتی ہین کہ زکواۃ اعمال مفردات واسماے اللہ کی دیا ہووے کیونکہ تکسیر مین اسما کے نہایت ضرورت ہے بدون اداے زکوٰۃ کے عمل ٹھیک نہین پڑتا۔

قاعدہ ہفتم

اگر کوئی شخص واقفیت علم تکسیرات و عمل کی نہ رکھے اور وہ چاہے کہ محبسے بخوبی تسخیر ہو وہ بھی اس رسالہ سے محروم نہ رہے اور یہ نظم پر عمل کرے۔

نظم

اخلاق جگ مین کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے — سب سے بھی ہے بہتر تکسیر ہے تو یہ ہے
سب کام اپنے کرنا تقدیر کے حوالے — نزدیک عارفون کے تدبیر ہے تو یہ ہے

فصل سوم دربیان عملیات مشتمل بہ یازدہ باب

باب اول دربیان حاضرات و طریق زکوٰۃ

ای عزیز عمل حاضرات سائر عملیات سے عمدہ ہے جب اسکے کرنے کا ارادہ ہو پہلے حاکم استغفار

اجازت حاضرات حاصل کرے اور عروج ماہ مین عمل شروع کرے اور ایک چلہ مین سوالاکھ مرتبہ پڑھے اور قرأت شب کی کرے اور نیاز بنام پیغمبر کی اور قطب الاولیا کی دیوے اور گرد اپنے حصار کرلے جو آگے بیان کیا ہے یا اسطرح حصار کرے کہ ایک کارد تیز کہ دستہ اُسکا سفید ہووے لیوے اور گیارہ مرتبہ معہ بسم اللہ یہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم علی نیت شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ اغثنی باذن اللہ اور کارد سے گرد اپنے خط کھینچے اور رو برو اپنے کارد کو استادہ کرے اور با ترک حیوانات اس عزیمت کو ہر روز تین ہزار ایکسو پچیس ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور پرہیز جمیع گوشت کا کرے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ دبطاً دبطاً محلاً محلاً نشراً نشراً محشراً محشراً الجن سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو بوقت ضرورت ایک طفل صغیر السن کو اول غسل کراوے اور پوشاک طاہر پنہاوے اور خوشبویات سے معطر کرے اور شیرینی حاضر رکھے اور فاتحہ دیکر نقش مربع الشئی کو پر کرے اور بوقت نقش لکھنے کے یہ پڑھتا رہے یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اور مربع کے چہار گوشہ پر عدد جبرئیل و اسرافیل و میکائیل و عزرائیل کے ثبت کرے اور بخور دیکر فلیتہ کرے پنبۂ طاہر مین لپیٹ کر روغن چمبیلی یا کنجد مین روشن کرے اور لڑکا تا شمع پر نظر کرے آپ بتوجہ تمام اس عزیمت کو پڑھے جن حاضر ہونگے اور عامل جیسا حکم کریگا بجا لا دینگے۔

نوع دیگر حاضرات آسیب

مجرب و تجربہ رسیدہ فقیر اس عزیمت کو مدت چالیس روز مین سوا لاکھ مرتبہ پڑھے بعد ختم کے ہر روز پڑھا کرے عمل مین رہیگا بوقت ضرورت اس عزیمت کو ہفت مرتبہ گل خوشبو پر پڑھ کر دم کرے اور مصروع کو سونگھاوے بمجرد سونگھنے کے حاضر آویگا اور جیسا حکم کریگا بجا لاویگا اگر آسیب زبردست ہوا اور حکم نہ مانے ایک پرچہ پر عزیمت ذیل کو لکھکر فلیتہ کرے اور چراغ نوین روشن کرے مسخر ہو جاویگا اگر چاہے کہ آسیب کو وجود مصروع سے بر وجود غیر مصروع حاضر کرے چاہیے کہ گل خوشبودار پر عزیمت مذکور پڑھ کر دم کرے اور مصروع کو سونگھا کر دیگر شخص کو سونگھاوے فوراً اسپر حاضر ہوگا اگر کوئی شخص خبر لاوے کہ فلانی

شخص پر آسیب مسلط ہوا ہے آپ یہ فلیتہ لکھکر وہی عزیمت کو ہفت مرتبہ پڑھکر دم کرے اور اس شخص کو دیوے کہ یہ فلیتہ پیش مریض کے روشن کرے جب وہ شخص فلیتہ روشن کردیگا فورًا حاضر ہو کر فریاد کریگا عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا ملک الارواح فقطوشن مسادعا صادعا احضروا یا اصحاب الجن والشیاطین بحق شیخ عبدالقادر جیلانی شیئًا للہ

حاضرات دیگر برائے جمیع شیاطین

یہ انجن نہایت عمدہ ہے چاہئے کہ پہلے اس آیۂ بزرگ کی شروط ادا کرے یعنی زکوٰۃ نصاب دور مدور بذل عشر قفل ختم اور پرہیز ترک جلالی کا کرے اور نہایت احتیاط سے رہے بعد ختم کے مطابق عدد وسطکے پڑہتا رہے عامل ہوگا مگر اس عمل کو شب مین مقرر کرے آیۃ بزرگ یہ ہے وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَّجعلنا النهار معاشا بحق یا فتاح جب زکوٰۃ دیچکے بروز انوار ایک اصل بزرگ کو لاوے اور بسم اللہ بولکر ذبح کرے اور فقط سر اوسکا درمیان کھوپڑی آدمی کے رکھکر دوسری کھوپڑی اُسپر وصل کردے اور کپرمٹ کر کر جلاوے بعد اوسکے خاک فقط سر کی نکال لیوے اور خالص روغن بید انجیر جو تخم خور دسے نکالا جاتا ہے ایک کاسۂ مس مین حل کرے اور لحاظ رکھے کہ رقیق نہ ہوجاوے موافق کاجل کے تیار کرے اور ظرف فضہ مین بحفاظت تمام نگاہ رکھے بوقت ضرورت جب حاضرات موکلات سفلی یا ارواح شیاطین کی کرنا چاہے چاہئے کہ ایک لڑکا یا لڑکی کو غسل کرواکے اسکو پوشاک طاہر پہناوے اور معطر کرے اور ہار پھول کا گلے مین ڈالے اور میوہ موجود رکھے اور اس دودہ کو جو گرفت کیا ہے تھوڑا لیکر اس شخص کے ہتیلے مین بشکل مدور لگاوے اور متصل تاج شمع کے رکھکر لڑکا بغیر پلک مارنے کے اسمین ملاحظہ کرے بعون تعالےٰ جمیع شیاطین حاضر ہونگے اور لڑکا بخوبی کلام کریگا اور جس موکل کو حاضر کیا چاہے لڑکے سے کہے کہ فلانے کو حاضر کرو فورًا حاضر ہوگا اُسسے حال مریض کا یا دزد کا دریافت کرلے اسی غرض سے انجن کو دہن انجن بھی کہتے ہین یہ اکثر آزمودہ ہے کبھی خطا نہ ہوگی اور چاہئے کہ چراغ روغن زرد سے روشن رکھے اور ناظر خواہ ہنود ہو یا برہمن یا مسلمان ہو مطابقۃً نہین اگر لڑکا یا لڑکی میسر نہو چاہئے کہ جو شخص کہ چشم اسکے مطابق سنورے ہو یا خروج اسکا پیر سے ہوا ہو وہ نظر کرے

نجوبی نظر آویگا اور آپ عزیمت مذکور پڑہتا رہے اور رجب شیاطین حاضر ہو پڑہنا موقوف کرے اور مطلب دریافت کرے اگر کوئی موکل سفلی حاضر ہو کر حکم مین تعمیل کرے چاہیے کہ آیہ شریفہ کے عدد اور اسکے نام کے عدد ادغام کرے اور فلیتہ بنا کر روشن کرے فوراً حکم بجالاویگا اور بعد دریافت مطلب کے اونکو رخصت کرے اور میوہ مذکور بچونکو تقسیم کردیوے اور اس کاجل کو دہو کر درخت میوہ دار پر ڈالدے **سوال** بعضے اعتراض کرتے ہین کہ حاضرات مین دروغ بھی ہی باعث اسکا کیا ہے **جواب** ہم آگے ہی بیان کر چکے ہین کہ عامل کو مصدق مقال ہونا ضرور ہے اور دوسرا اعتقاد کہ اگر بازار مین لفقد نہ لیجاوے جنس نہ پاوے ایساہی عملیات مین ارادت نیک نہ لیجاوے فائدہ نہ پاوے واللہ علیم **اشارہ** مخفی نہ رہے کہ اگر یہ فقیر تشریح حاضرات و نکات انکی کرتا تو کتاب کو طول ہوتا اور وہ باعث تطویل عبارت کے حجم کتاب کا بڑہتا اور کم مایہ کو بدقت تمام دستیاب ہوتی دوسرا یہ کہ ناظرین کتاب کی طبیعت بھی گھبراتی تیسرا یہ کہ اگر تمام اعمال کی ترکیب معہ زکوٰۃ وغیرہ تشریح تمام لکھتا ہون تو اس علم کے اوستاد کی کچھ ضرورت نہ رہتی ہر کوئی اسپر عمل کرکے عامل بنجاتا اور گھر میں ہر ایک شخص کتاب پر عمل کرکے عامل کہلاتا اور یہ بیچارے کہان جاتے اور کیا کھاتے اسلئے بزرگان ماضی نے ہر ایک عمل بطور اختصار وکمال رمز وکنایہ کے تحریر کیا ہے او عمل حب کو بھی پوشیدہ رکھا ہے چنانچہ حضرت قبلہ علیہ کعبہ قدسیہ ماہر علوم معقول ومنقول جامع جواہر مسائل خلاصہ خاندان مصطفوی دودمان مرتضوی نور اصلاب رضوی السید ابوالحسن ابن جناب مہدی صاحب کشمیری نے اپنی تصنیف رسالہ مقناطیس القلوب مین لکھا ہے کہ اگر شوخ طبیعتان اسرار الیفہ او رکار پردازی سے بخوبی واقف ہوجاوین جیسے مستون کے ہاتہ مین تلوارین آتین **سے** اگر تیغے بدست مست افتد ٭ زند ہر سو نہ بیند نیک و بدرا اسلئے یہ حقیر بھی یہ بیان بطور اختصار کے لکھا مگر طریقہ حاضرات مجربات سی ہین اسکے زمین کچھ حرج نہین العاقل تکفیہ الاشارۃ

باب دوم شفائے امراض مین

سوال از خداوند تعالیٰ چہ باید خواست **جواب** خیر و عافیت دارین ای عزیز صحت وتندرستی ایک نعمت عظمیٰ ہے اور یہ موقوف ہے بدن کی نگاہبانی پر اور نگاہبانی بدن کی ہوتی ہے دوا یا دعا سے

یا کسی ایک عمل کے کرنے یا کسی عمل کے ترک کرنے سے بعضے مرض دولے درست نہین ہوتے محتاج دعا کے رہتے ہین کہ خیر الدعاء من القرآن بعضے حکما جسمانی دعا کو مفید نہین جانتے فقط دوا کو ہی مفید مانتے ہین اور کہتے ہین کہ دعا صرف منہ کی بات ہے اسکو بدن سے کیا علاقہ تعجب ہی کہ یہ نہین سمجھتے کہ بات کی تاثیر کا ہر کوئی قائل ہے مثلاً کوئی کسی کو برا کہے تو وہ شخص کسقدر غصہ ہوتا ہے اور مارنے تک آتا ہے غور کرین تو وہ ایسی بات تھی کہ اسنے بدن کو توڑ کر دل مین جا کر غصہ پیدا کیا اور اس شخص کی حالت کو مبدل کر دیا اسیطرح بھلی بات بھی دل مین جا کر خوشی پیدا کرتی ہے مثلاً جب کوئی شخص کسی کی خوشامد کرتا ہے تو وہ کسطور خوش ہوتا ہے حتی کہ خوشامد سے خدا بھی راضی ہوتا ہے جب بھلی اور بری بات کا اسقدر اثر ہو تو اللہ جل شانہ کے اسماے پاک و آیات قرآن مین کیونکر تاثیر نہو گی سمجھ جاوے استعجاب نہین تاثیر دعا مین و اسماے پاک جل شانہ مین نجاننا سراسر حماقت پر دلیل ہے اور ہر عاقل کے نزدیک سزاوار طعن ہے سوائے تجربہ کے کوئی ایسا نہ سمجھیگا کلام رب العلیٰ شفا ہے ہر مرض کے لئے کیونکہ وَالْقُرْاٰنُ فَضْلُ كُلِّ شَيْءٍ دُونَ اللّٰهِ اور یہ آیۃ بزرگ دال ہے وننزل من القرآن ما ھو شفاء الخ جب انسان بیمار ہو شافی مطلق پر توکل کرکے اپنا علاج دعا اور دوا سے کرے اور فقط انکو شافی نہ سمجھے ع جز شافی مطلق نہ بود ہیچ را این اختیار ٭ علاج مرض کا موقوف ہی آگاہی پر اور آگاہی موقوف ہی تشخیص پر لہذا فقیر پہلے چند قاعدے مجرب طریق تشخیص و دریافت مرض کے لکھنا ضرور جانا ان قاعدون کو عزیز از جان رکھین اور ہر کسی پر ظاہر نکرین لا یصدق الطریق الا من المطنط **قاعدہ** اگر دریافت کرنا چاہی کہ مریض کو صحت ہوگی یا نہین چاہئے کہ تو کل بخدا کرکے اعداد نام مریض معہ اعداد نام مادر اسکے اور اس ساعت کی جمع کرے اور تین سے طرح کرے اگر ایک بچے تو بیمار جلد شفا پائیگا اگر دو رہین بیمار بدیر صحت یاب ہوگا اگر تین رہین تو مریض کا مقام شہر خموشان ہوگا **قاعدہ** اعداد نام مریض معہ اعداد نام مادر اور اعداد دسہ روز کو جمع کرے اور ۳۰ سے طرح دیوے خارج قسمت کو الواح ذیل مین ملاحظہ کرے اگر عدد لوح حیات مین ہو شفا پاوے اگر لوح ممات مین ہو رحلت کرے الواح محفوظ و منقوط یہ ہین —

لوح حیات

۱	۲	۳
۸	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷
۱۹	۲۰	۲۲
۲۶	۲۷	۲۸

لوح ممات

۴	۵	۶
۷	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۸
۲۱	۲۳	۲۴
۲۵	۲۹	۳۰

قاعدہ اس نقش مربع کو بعد زکوٰۃ کے لکھکر نیچے نقش کے نام مریض کا مع مادر لکھے اور نیچے بالین کے رکھکر باوضو سوجاوے وہ خواب مین احوال مریض سے آگاہی پاویگا یہ اکثر تجربہ کیا ہی اگر اس عدد کو ١٢٠٨ آٹھ سو بارہ نقش مثلث آتشی کو لکھے اور نیچے نام مریض کا معہ ولدیت کے لکھے اور کوئیلون کی آگ مین بادکش سے خوب روشن کرنے چاہیے کہ سفال نو ہو اور ملاحظہ کرے اگر حروف زرد ہوجاوے بیمار رحلت کرے اگر سیاہ رہی شفا پاوی مجرب ہی نقش مربع جو آگے مذکور ہوا سو یہ ہی۔

وقفہ ١٢ ٨ — ٦ ٨ ٧

٢٠٢	٢٠٦	٢٠٩	١٩٥
٢٠٨	١٩٦	٢٠١	٢٠٧
١٩٧	٢١١	٢٠٤	٢٠٠
٢٠٥	١٩٩	١٩٨	٢١٠

نقش مثلث آتشی یہ ہی چاہیے کہ اول وآخر درود پڑھے اگر نام مریض کا پانچوین خانہ مین لکھے اولی ہے وقفہ ١٢ ٨ حصہ ٦٦ ٢ کسر ٢

٦ ٨ ٧

٢٧١	٢٦٦	٢٧٣
٢٧٢	٢٧٠ فلان بن فلان	٢٦٨
٢٦٧	٢٧٤	٢٦٩

فلان بن فلان

قاعدہ مجرب برائے دریافت مطلب از فقیر

یہ قاعدہ ہر امر کے لئے مفید ہی چاہیے کہ تمام حروف سوال کے مفرد کر کر نیچے اون کی عدد لکھے اور تمام عدد جمع کرے اور سائل کے نام کے عدد بھی جمع کر کے اعداد سوال مین ضرب کری اور حاصل ضرب پر گیارہ عدد قانون کے زیادہ کرے اور میزان کو نو سے تقسیم کری جس قدر باقی رہی ملاحظہ کری اگر ایک باقی رہی مقصد حاصل ہو اگر دو باقی رہی مطلب بوجہ احسن انجام ہوگا اگر تین ہو کار مقصود بدیر انجام پذیر ہوگا اگر چار باقی ہو کام راست نہوگا اگر پانچ ہو نیک ہی اگر چھہ باقی ہو بد ہی اگر سات ہو کار بخوبی سر انجام پاویگا طالب کا مطلب بیشک بر آویگا اگر آٹھ یا نو باقی ہو سراسر علامت زیان ہی اس کام مین ضرر اور نقصان ہی واللہ اعلم **قاعدہ** اگر دریافت کرنا چاہے کہ مریض کس روز سے بیمار ہے چاہیے کہ اعداد نام مریض معہ مادر اور اس ساعت کے جسمین سائل نے سوال کیا ہی جمع کرے اور سات سی طرح دیوے اگر ایک باقی رہے روز یکشنبہ ہی اگر دو باقی رہی روز دوشنبہ علی ہذالقیاس او رجب معلوم ہوجاوے کہ مریض فلان روز سی بیمار ہوا ہی تو چاہیے کہ صدقہ

مطابق اس کوکب کے دیو جو اس پر ونکا حاکم ہی اور باقی علاج مطابق اخلاط کے عمل کرے **قاعدہ** اگر دریافت کرنا چاہیے کہ مریض کس خلط کی زیادتی سی بیمار ہی اگرچہ کہ حکیم حاذق ہو لیکن تشخیص مرض و اخلاط مین وقت ہوتی وہ اس قاعدہ سے دریافت ہوتا ہے اول جو لفظ کہ بیمار کے مُنہ سے نکلے اوسکو بسط کرے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بھی ضرب کرے اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کرے جس حروف کی زیادتی ہو اُس طبع سے مرض اس بیمار کو ہی یہ قاعدہ عجیب اور معتبر ہی چنانچہ نقل ہے کہ ایک بادشاہ نہایت فربہ تھا باعث خوش طبیعت کے ایک روز خیال کیا کہ یہ مرض ہے اسلیئے طبیب سی لاغری جسم کے لیئے رجوع کیا مگر کچھ فائدہ نہوا دیگر حکما بھی تشخیص تمام علاج کرتے تھے مگر کچھ اثر نہوا انتہا شہر دیگر سے ایک حکیم کو طلب کیا جب وہ حضور مین پہنچا بادشاہ کی پہلی کلام کو معہ طالع وقت و اسم بادشاہ کو بسط کیا اور چار عناصر پر تقسیم کیا جبکہ غلبہ حروف بادی کا پایا عرض کیا کہ زندگی حضور کی چہل روز باقی ہی بعد گذرنے ان ایام کے علاج کرونگا بادشاہ روز بروز خوف مرگ سے فکر مند ہوگیا یہانتک کہ آب و دانہ بھی ناپسند تھا جبکہ ایام مقرر ہوگئے بادشاہ نے اس حکیم کو طلب کیا اور کہا کہ اب علاج کر حکیم متبسم کیا اور کہا کہ یہی علاج تھا بادشاہ اپنے جسم پر نظر کیا اپنے کو نہایت لاغر پایا اور حکیم کو خوش کیا **قاعدہ** نام مریض اور ساعت کے اعداد جمع کرے اور چار سی طرح دیوے اگر ایک ہو زیادتی خلط صفرا و گرمی ہی اگر دو رہے آزار باد اور بلغم سی مرض پیدا ہی اگر تین رہی تو مرض سحر و آسیب وغیرہ سی ہی اگر کچھ نہ باقی رہی آزار سردی سی پیدا ہی **قاعدہ مجرب** یہ قاعدہ اکثر تجربہ رسیدہ ہے اور اسپر اس فقیر کا عمل ہے اگر دریافت کرنا منظور ہو کہ یہ مرض جسمانی ہی یا غول بیابانی چاہیئے کہ اول و آخر درود پڑھے اور یا علیم ١٥ مرتبہ پڑھے مثلاً سوال یہ ہی کہ بی بی رقیہ کو بیماری جسمانی ہی یا آسیب چاہیئے کہ اس سوال کو مفرد لکھے اور تخلیص کرے اور حروف تخلیص کے عدد لیکر انکو مداخل ثلاثہ کرے اور اسکے حروف بناکر مکتوبی ملفوظی اور مسروری کرے اور موافق حروف کے شمار کرکر خانہای جدول مین لکھے پہلے خانون مین حروف ملفوظی لکھے دوسری سطر مین اُن حروف کا نظیرہ لیوے تیسری سطر مین حروف مستحصلہ حاصل کرے پھر حروف مستحصلہ کا نظیرہ لیکر حروف مفردات کو مرکبات کرے انشاءاللہ تعالیٰ جواب پردہ غیب سی صاف ظاہر ہوگا بندہ بخوف طول کی مثال اسکی نہ تحریر کیا واللہ اعلم **عمل برائی صحت بیماری مجربت** پانچ اسمائے الٰہی سی کسی اسم کی دعوت اختیار کرے جب دعوت ختم ہو چکی

اس اسم کے عدد کو نقش مربع مین خانۂ اول سی پر کرے اور بیچ نقش کے عبارت بدین ترتیب لکھے
الٰہی بحرمت یاسلام فلان بن فلان را صحت دہ چند روز مین مریض صحت پاویگا اکثر تجربۂ فقیر ہے
اسماء معہ اعداد یہ ہین یاشافع یانافع یاسلام یاعفور یاحفیظ

عمل دیگر برائے تپ لرزہ تجربہ رسیدہ

اگر کسی کو تپ لرزہ ہو اس شخص کو کہین کہ ریزۂ سفال نو آٹھہ عدد لادے اور ایک سفال نو کے یامحیط لکھے اور بازوئے راست صاحب تپ پر بندہے اور دیگر سفال پر بھی یہی اسم لکھکر بخور عود کا دے اور آب طاہر مین دہوکر پینے کو دے بروز دوم جو سفال کو صاحب حمی بازو پر بندہے کھولکر چاہ انداز کرے اور دوسرے ریزۂ سفال پر یہ لکھے یامحیط اور بازو پر باندہے دوسری سفال پر بھی یہی اسم لکھکر پینے کو دیوے بروز سوم وہ سفال مذکور کھولکر چاہ مین ڈالے اور دیگر سفال پر یہ اسم لکھکر بندہے اور دیگر سفال پر لکھکر پلادے بروز چہارم وہ سفال مذکور چاہ مین ڈالے اور دیگر سفال پر یہ اسم لکھے یامحیط بازو پر باندہی اور ایک پینے کو دے پھر دوسرے روز وہ سفال چاہ مین ڈالے دیگر سفال پر یہہ لکھے یامحیط اور بازو پر باندہ دیوے اور دوسری سفال پر لکھکر پلادے انشاء اللہ تعالیٰ تپ و لرزہ درعرصہ چہار روز دفع ہوجاوی عمل بعد زکوٰۃ کی خطا نہ رکھی **نسخہ برائے تپ و لرزہ** از تجربات جد این فقیر شیخ جعفر صاحب حکیم نوحط ضلع کشا اللھم اغفرہ وارحمہ سنبل شنگہ تولہ شیر عشر البیض تین تولہ یہ ہر دو کو کھرل کرکے قرص بناوے اور سایہ مین خشک کرے اور درمیان دو سبو کے رکھکر گل حکمت کرے اور تین یا چک دشتی مین پٹ دیوے بعد از وہ خاک مذکور اور خبزلو البیض دو درم عوز القرع درم یہہ ہرسہ اشیار کو عرق ریحان یا عرق برگ تنبول سے حل کرے اور حبوب مقدار نخود خورد کے بناوے اور ایک ساتھہ بدرقہ کے کھلادے تین روز مین شفا پاویگا فقیر نے بھی بارہا تجربہ کیا ہے پرہیز ترشی و بادی و روغن کنجد کا کرے غذا دال تور خشکہ و نمک بریان وغیرہ **دیگر** یہہ نقش بھی تپ و لرزہ

سنہ
ہر روز اگر بخار ہو تو روز نوبتی ہو تو روز تجویل نوبتی دین اگر درست ایک منظور ہو تو روزانہ دن سونے کو پلادین اور فقط بخار کے دن بغیر بدرقہ کے بھی استعمال کرین

کے لیے بہت مجرب ہے چاہیے کہ برگ پیپل پر لکھکر ھسحح ھسحح ھسحح ھسحح
مریض کو پلاوے سات روز۔

دیگر یہہ فلیتہ ہر قسم کے بخار کے لیے خصوصاً تپ لرزہ کو نہایت مجرب ہے چاہیے کہ اس فلیتہ کو نوچندی پنجشنبہ کے روز باوضو اکیس سات مرتبہ لکھکر آب روان مین چھوڑے عمل مین ہوگا کاغذ دبیز پر لکھکر فلیتہ کرے اور بخور بینی مین خوب دے دفعہ ہو فلیتہ یہہ ہے نزلہ اور زکام کے لیے اکسیر ہی بہت سے عزیزون نے آزمایا ہی

دیگر برای درد شقیقہ یہہ عمل درد شقیقہ اور تمام سر کے درد کے لیے نافع ہی چاہیے کہ موضع درد کو پکڑ کر ایک مرتبہ پڑھے اور دم کرکے ہاتھ چھوڑ دیوے پھر ہاتھ سے پکڑ کر پڑھے اسیطرح سات مرتبہ پڑھے دفع ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا **عمل درد سر** از اسرار از تجربہ نقیر مریض دور ہو یا نزدیک اسکو کہے کہ جاے درد کو اپنے ہاتھ سے پکڑے رہو آپ خلوت مین تنہا زمین پر حرف **ف** لکھے اور کارد تیز سے سرفا پر ضرب کرے اور یہہ اسم کو مطابق عدد وسط کے پڑھکر اوسپر دم کرے اور مریض کو پوچھے کہ اب درد کہان ہی اگر کہے کہ درد نہین ہی اس حروف کو مٹا دیوے اگر کہے کہ درد نیچے نقل کیا ہے مریض کو کہے اپنے ہاتھ سے پکڑے رہو پھر آپ وہی کارد سے حرف فا پر دوسری جاے ضرب کرے وہی اسم مطابق عدد صغیر کے پڑھکر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ درد جاتا رہیگا اسم یہہ ہی یا نافع **ایضاً قطور مجرب** دماغ کو پاک کرے درد شقیقہ کو دفع کرے چاہیے کہ سمندر پھل کو شیر عورت مین گھسکر اگر درد دہنے جانب ہو بائین طرف ناک مین اگر بائین جانب ہو دہنی طرف بینی مین تین قطرہ ٹپکاوے درد دفع ہوگا **دیگر ضماد مجرب** صمغ عربی اور افیون نیم درم سفید بیضہ ایک عدد مین یا مطابق مقدار کے حل کرے اور ضماد کرے اوپر اوسکے پرچہ کاغذ چسپان کرے انشاءاللہ درد دفع ہوگا **دیگر برای درد آشوب و رمد چشم کے لیے مجرب** جو شخص یہہ شکایت مرض مین مبتلا ہووے عدد خالص اپنے نام کے

نکالے اور بطالبق اسکے اس دعا کو پڑھے اپنے کف دست پر پڑھ کر آنکھوں پر ملے باذن اللہ تعالے شفا پاوے دعا یہ ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِنَّ فِیْ عَیْنِیْ دَمًا اَحْمَرَ دَانِیْ بَیَاضٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ الصَّمَدُ اَشْفِ عَیْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَاکْفِنِیْ شَرَّ دَمٍ لَیْسَ لِلّٰهِ شَرِیْکٌ لَا وَلَدٌ کُفُوًا اَحَدٌ اور یہ دعا مذکور کاسہ چینی پر لکھکر آب طاہر سے دہو وے اور یہ اشیا اس آب سے حل کرے نیشب یمانی ایک دام عالمگیری جو چہار دہ ماشہ برابر ہے رسوت نیم دام افیون ۳ ماشہ سفیدہ کاشغری توتیا ۔ سبز پوست عقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ شیاف بنا کر بوقت حاجت گھسکر آنکھ مین لگاوے جبکہ آنکھ مین سوزش ہو یا پانی جاتا ہو اور درد ہو تھوڑا طلا کرین اوپر آنکھ کے یہ مانع ہوگا مجرب ہی **دیگر** در مجرب و مکرر بعمل آمدہ برائے دفع سبل و بیاض مغز تخم خستہ کھرنی ایک وزن تخم سرس ایک عدد نمک لاہوری ۱ ماشہ آملہ ہلدی مقشر ۲ ماشہ قرنفل ۲ عدد الفر ۱ ماشہ ان تمام کو باریک پیسکر ذرور کرین **دیگر کاجل** واسطے سبل بیاض چشم و تقویت بصر و دیگر امراض چشم کے لئے نہایت مجرب ہے مامیران ۱ ماشہ قرنفل ۱ ماشہ یہ ہر دو چیز کو پاؤ سیر دودہ مادہ گاؤ مین جوش دیکر سایہ مین خشک کرین سنگ بصری ۱ ماشہ سرمہ سفیدا ماشہ دودہی ۱ ماشہ زرد چوب ۱ ماشہ بیخ گلاب ۱ ماشہ مغز تخم کھرنی ۱ ماشہ کو تیل انار ۱ ماشہ کو تیل بکاین ۱ ماشہ کو تیل نیم ۱ ماشہ یہ تمام اشیا کو روغن زرد مین حل کرکے ۳ روز رکھین بروز چہارم پارچہ سرخ نو پر لگا کر چراغ روشن کرین اور کاجل ظرف چینی خام مین لیوین اور استعمال سکا ہر صبح و شام کرین اللہ جل شانہ شافی ہو تو یہ دوا کافی ہو یہ کاجل مجرب ہی **دیگر برائی درد گوش** جب کسی شخص کے کان مین درد ہو یہ دعا اول آخر درود پڑھکر سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے مجرب ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ لَمْ یَجِدْ وَجَعُ الضِّرْسِ وَالْاُذُنِ **دیگر مجرب** و آزمودہ زرد تہ مدار کا نیم گرم کان مین ڈالے درد گوش بار دکو نافع ہے **ایضاً** برگ تلسی کا عرق کان مین ڈالین نہایت سریع الاثر ہی **دیگر درد دندان کے لئے** یہ دعا سات مرتبہ اول و آخر درود پڑھکر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا **دیگر** پہل و پوست درخت اجہی یعنی آک کو جوش دیکر تین روز تک مضمضہ کرین مجرب و سریع ہی **دیگر** مصطگی رومی تین روز تک زیر داڑہ

رکھین نافع ہی **دیگر منجن درد و جنبش دندان** کو مفید ہی کوئلہ ادا راتی تخم املتاس ایک ایک
تولہ مرچ سیاہ نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ تمام کو سفوف کرین مگر چاہیئے کہ بعد استعمال کے
مضمضہ نکرین بلکہ گلوری پان کی استعمال کرین مداومت اسکی نہایت فائدہ مند ہے **دیگر**
نکسیر کے لیئے سورہ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اول واخر درود پڑہے شفا پاوے
دیگر استخوان بوسیدہ انسان کا سفوف کرکے سعوط کرین مانع رعاف ہی **دیگر صرع یعنی**
مرگی کے لیئے یہ نقش نہایت مجرب تجربہ رسیدہ فقیر ہے چاہیئے کہ اس نقش کو اول ماہ جب
بروز پنجشنبہ اوپر لوح نقرہ کے نقش کرے
اور بخور کندر و لوبان کا دیوی اور فاتحہ بنام
رسول مقبول و شیخ المشایخ کی دیگر مصروع کے
گلے مین ڈالے اور ایک ایک نقش یازدہ
روز تک صبح و شام کاسہ چینی پر لکھکر مصروع
کو پلاوے نقش ملاحظہ ہیہ ہے

۷۸۶

الم	المص	الر	المر
۹	۲۳	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱	۲۲
۱۴	۱۷	۲۵	۱۱
۲۴	۱۲	۱۳	۱۸

اخرج عدو اللہ بحرمتہ رسول اللہ وبحق شیخ عبدالقادر جیلانی شیئًا للہ فلان بن فلان

دیگر نسخہ سعوط نہایت سریع التاثیر اور مجرب ہے کرم خورک یعنی تڈاجو
درخت مدار پر پیدا ہوتا ہے اور سوائے اس درخت کے دوسرے درخت پر نہین رہتا لاکر سایہ مین
خشک کرے اور ہموزن فلفل گرد کے سفوف بناوے اور استعمال کری صرع زائل ہوجائیگا
دیگر ترکیب مجرب بروز سردی جاسے خموش مین جبکہ مرد دہند و کا جلتا ہووے
اسوقت ایک خبز گندم اوس آتش پر پکاوے جبکہ پک جاوے بحفاظت تمام لیکر آوے
اور عقب اپنا نہ دیکھین اور ہر روز تھوڑا اوس روٹی سے بوقت صبح کھلاوین سات روز تک
انشاء اللہ شفا پاویگا **دیگر** روز یکشنبہ گائے کے بائین سینگ کی انگوٹھی بناکر مصروع کی بائین ہاتھ
مین رکھین بالخاصیت نافع ہی **دیگر** اگر کسی کو درد سینہ ہووے چاہیے کہ اس آیۂ بزرگ کو جو سورۂ
طہ مین ہی سات مرتبہ پڑھ کر قدرے آب پر دم کرے اور صاحب درد کو پلاوے اور کچھ جائی درد پر
جذب کری شفا پاویگا آیہ بزرگ یہہ ہی رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً

مِنْ لِسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ **دیگر برائے کشادگی ذہن مجرب ہے** نوچندی جمعرات
سے سات روز متواتر ادپر ولی خشک کی یہ آیہ ذیل لکھکر نہار کھلاوے قوت حافظہ زیادہ ہووے
دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ کِتَابِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْ صَدْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ مُحِقُّ السَّھْوِ مِنْ قَلْبِیْ وَاِنْ نُطْھِرُ مِنْ کُلِّ اِنْسٍ وَھِیَ
خَشْیٌ اَدْعُ کِتَابَکَ وَمَا تَرْضٰی بِہٖ عَنِّیْ وَاِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ ھَدِیْہِ مِنْ نَفْسِکَ یَلْجَا یَرْمِنْ
حیرتِ یا نورِ املاءِ اجوافنا بنورک یا ملک یا مقتدر اشھد انک علیٰ ما تشاءُ
من ان مکون قدیر وصلی اللہ علی محمدٍ وآلہ اجمعین **ایضاً** کشادگی ذہن کے لیے جام
زجاج مین زعفران سے گیارہ الف جو مطابق عدد وسط کے ہین لکھے اور آب باران سے دہوکر
ساتھ عسل خالص وصعتر کے ملاکر مثل معجون کے بناوے اور ہر روز اسمین سے نہار تناول کیا کرے
گیارہ روز تک عقل وذکا قوت فہم وکثرت حافظہ حاصل ہوگی مجرب ہے **دیگر کثرت شیر کے لیے**
مجرب ہے یہ آیہ شریف کو لکھکر پلاوے اور ایک گلے مین ڈالے کہ پستان پر رہے انشاءاللہ شیر زیادہ
ہووے اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شی عندہ بمقدار عالم
الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال برحمتک یا ارحم الراحمین **ایضاً** نسخہ برائے کثرت شیر مغز بادام
اتو دخشخاش ایک تولہ زیرہ سفید ۲ ماشہ شاہ زیرہ ۲ ماشہ نمک سنگ ۲ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ ریزہ
گندم یعنی سوجی ۲ تولہ سائر اشیا کو بترتیب حریسہ کے تیار کرین سات روز تک استعمال کرین مجرب ہے
دیگر کثرت شیر مواشی کے لیے مجرب ہے اس آیت مذکور کو طشت نحاس مین لکھے اور آب طاہر
سے دہووے وہ پانی مذکور مواشی کو پلاوے چند روز تک بفضل خدا شیر بہت ہوگا
بسم اللہ الرحمن الرحیم اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ **دیگر برائے تشنگی**
جسکو تشنگی بہت ہوتی ہو یہ آیت ظرف پاک پر لکھو اور آب طاہر سے پلاوے تشنگی دفع ہووے
وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا
قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ط
ایضاً دفع تشنگی مین بے نظیر ہے برگ تازہ نیب کی لاکر کوفتہ کرے اور گل تالاب مین
آمیز کرکے ساتھ گلولہ بناوے اور آگ مین سرخ کرکے پانی مین سرد کرے جب تمام غلولہ سرخ

ہو جاوے وہ پانی مذکور دن میں تھوڑا تھوڑا سات وقت کر کے پلاوے تشنگی بالکل دفع ہوگی۔
دیگر برائے دفع خفقان وہولدلی یہ نقش عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ زعفران سے لکھی اور گلاب سے دھو کر پلاوے ۲۰ روز تک انشاء اللہ ہول دل دفع ہو جاویگا مجرب ہے نقش یہ ہے۔

	یاحفیظ	یا اللہ		یاحافظ	
یاکافی	۸	۱۱	۱۳	۱	یاشافی
[illegible]	۱۳	۲	۷	۱۲	[illegible]
[illegible]	۳	۱۶	۹	۶	[illegible]
	۱۰	۵	۴	۱۵	
		العلی العظیم			

ایضاً ترنج نہار منہ شہد کے ساتھ کھانا تپش قلب و قوت قلب کے لئے مفید ہے۔
دیگر برائے عرق النسا یہ درد سرین سے شروع ہوتا ہے اور آدمی کو بہت حیران کرتا ہی چاہئے کہ یہ آیت معظم کو کاسہ چینی پر لکھے اور روغن زیتون سے وہ حرف محو کر کے آتش نرم میں جوش دیوے پس وہ روغن کو جائے درد پر ملے دفع ہو اور یہ روغن مذکور اکثر درد پاو پہلو وجمیع درد بارده کو مجرب ہی آتا ہے ہی۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ **ایضاً** مصنف علاج الامراض نے لکھا ہی کہ استخوان سوختہ انسان کا ایک مثقال باشکر مساوی کے تین روز یا سات روز یا گیارہ روز تک کھانا عرق النسا صرع کے لئے تجربہ رسیدہ ہی **دیگر درد شکم کے لیے** اس آیہ کو فائدہ یا خربا پر ہفت مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور صاحب درد شکم کو کھلاوے درد شکم سے شفا پاوے آیہ یہ ہی قولہ تعالیٰ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ **دیگر ایضاً** نانخواہ سمندر پھل نمک سنگ

ہر سہ بوزن مساوی جسکو کہ درد شکم ہو کھلاوے دافع درد شکم مین بے نظیر ہے **دیگر طحال یعنی تاپ تلی** کے لئے اکثر آزمودہ ہے چاہیے کہ موضع تلی پر ایک کپڑا رکھکر اسپر ایک چمچہ رکھکر اسمین خاکستر گرم ڈالے اور یہ نقش معظم لکھکر اس چمچہ مین ڈالے اور بالائے آن ایک انگارہ آگ کا رکھے جبکہ نقش کامل جل جاوے اس چمچہ کو نکالے ایک آبلہ آجائے گا اور طحال دفع ہوجاویگا نقش یہ ہے

۷۸۶

فبحل	فبحل
فبحل	فبحل
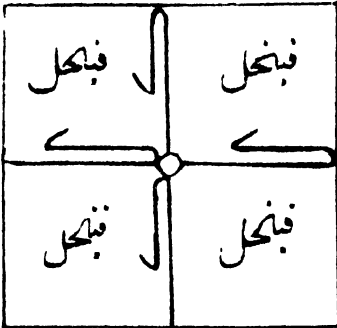
جبکہ آبلہ بڑہ جائے چاہیے کہ مصطگی رومی اور کات سفید ہموزن روغن مادہ گاؤ مین ملا کر لگا دے جبتک کہ آبلہ دفع ہوجاوے **ایضاً** سفوف قتال برائے طحال نہایت مجرب ہے برگ گزا ایکتولہ فاقلۂ خورد دو تولہ ترپھلا ۳ تولہ قرنفل ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ نانخواہ ملوکی ایکتولہ جواکھار ایکتولہ فلفل مویہ ۶ ماشہ تستاور ۷ ماشہ تمام اشیاء مذکور سفوف کر کے پہلے روز بوقت صبح کے ایک وقت ا ماشہ وزن کھاوے دوسری صبحکو ۲ ماشہ وزن تیسری صبحکو ۳ ماشہ وزن پھر بتدریج کم کرے اور زیادہ کرے تاکہ تمام سفوف آخر ہوجاوے پرہیز ترش کا کرے **دیگر رفع قبض شکم** یہ رقیہ نہایت مجرب ہے چاہیے کہ اول و آخر درود پڑہکر گیارہ مرتبہ پڑہے اور دست چپ پر دم کر کے اپنے شکم پر پھیر اوے قبض دور ہوگا اور غذا بخوبی ہضم ہوگی رقیہ اجرناہہ بجر ناہنہ بھسم کرے سب پیٹ کا بھات دوہائی حضرت شاہ قطب عالم پنڈوا کی **ایضاً** نسخہ مشتہی و رفع قبض خوش مزہ مجرب ہے آب جغرات و آب لیمون ہر ایک نیم آثار آب ادرک دو نیم تولہ پوست بیخ جیز امولم و فلفل سیاہ ہر ایک چھہ ماشہ سہاگہ بریان سہ ماشہ تمام اشیاء مذکور کو سفوف کر کے آبہائے مذکور مین ملاوے اور نمک لاہوری بقدر ذائقہ کے زیادہ کرے اور شیشہ مین نگاہ رکھے خوراک سہ ماشہ تک اس دوائے ہاضم کو حکیم اعظم خان نے بیاض اوستاد مرحوم سے اکسیر اعظم مین ذکر کیا ہے **دیگر برائے سنگ مثانہ** شیخ حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ جو شخص سنگ مثانہ مین مبتلا ہووے چاہیے کہ یازدہ روز متواتر کاسہ چینی پر لکھکر آب طاہر سے دہوکر پلاوے دفع ہووے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ

وما نالبائس فمن یدعوا البائس الا الوھاب یارب بحق یار وطائیل ایضاً معجون منقول از تحفۃ المومنین ریگ مثانہ کو دفع کرے جگر اور گردہ کو قوت دیوے تخم کرفس۔ سونف تخم گاجر تخم ترہ تیزک نانخواہ۔ مغز تخم خربوزہ وخیا بیج کرفس ہر ایک پنج مثقال عقرقرحا زعفران۔ قرفہ مصطگی عدد ہر ایک دو مثقال راف یعنی تبسباسہ قرنفل پیلا موڑ کیا ہے۔ ہر ایک ۳ مثقال عنبر نیم مثقال قوام عسل سے بطریق معجون تیار کرے اور بعد دو ماہ کے استعمال لاوے مجرب ہے دیگر

قلت حیض حبس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو یہ نقش باطہارت تمام لکھکر لوبیائے سرخ جوش دیکر یہ نقش اسمین گھولکر سات روز یا گیارہ روز تک استعمال کرے خون حیض جاری ہوگا اس فقیر نے اکثر تجربہ کیا ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۲	۵۶	۵۹	۴۵
۵۸	۴۶	۵۱	۵۷
۴۷	۶۱	۵۴	۵۰
۵۵	۴۹	۴۸	۶۰

ایضاً نسخہ مجرب

تخم اسنجرہ یعنی اونٹکن ۴ درم حلبہ یعنی میتھی ۴ درم انیسون ۴ درم سداب ۳ درم پودینہ ۴ درم ان سکو تین رطل پانی مین جوش دیوے جبکہ ایک رطل پانی رہ جاوے اسکو صاف کرکے صبح کو تھوڑا تھوڑا پیئے خون حیض جاری ہوگا

دیگر برائے ساقط کردن حمل گاہے حکیم کو ضرورت اسقاط کی ہوتی ہے اور بیان اسکا کتب معتبرہ مین مرقوم ہے اس رسالہ مین گنجائش نہین اگر چاہے کہ حمل ساقط ہوجاوے چاہیے کہ اس نقش کو لکھکر سرکہ ہندی مین دھوکر پلاوے ضرور ساقط ہوگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۳	۹۸	۱۰۵
۱۰۴	۱۰۲	۱۰۰
۹۹	۱۰۶	۱۰۱

ایضاً انگوزہ۔ نمک سنگ و سرکہ ہندی یعنی کانجی تینون ہموزن جوش دیکر نیم گرم پلاوین حمل ساقط ہووے و نیز گوبند از عسل باقدرے کافور و زہرۂ گاؤ کے حل کرکے گوش حاملہ مین ٹپکا دین یہ بھی مسقط ہے دیگر منع حمل حکیم کو چاہئے کہ دوا منع حمل و کندامد حیض و مسقط جنین بیش زنان اور عوام کے بیان نکرے بہر آنکہ اسمین شر فساد ہے لیکن فقیر نے صرف اس نظر سے کہ یہ رسالہ اس سے بھی خالی نہ رہے درج کیا جبکہ منع حمل کا ارادہ ہو بساعت زحل اس نقش کو

لوح رانگا پر نقش کرے اور بخور دیکر عورت کے کمر مین باندہے اور ایک نقش لکھکر دہوکر پلاوے
جبتک یہ لوح کمر مین ہوگی زن ہرگز بار آور نہو یہ تجربہ رسیدہ بعضونکا سریع التاثیر ہی نقش یہ ہے

۷۸۶

ایضاً برائے منع حمل چوب تہوڑ بروز یکشنبہ
لاکر سایہ مین خشک کرے اور سوختہ کرے
اور خاک مذکور سانہہ مساوی شکر کے ملاکر بمقدار
ایک ماشہ سے دو ماشہ تک اکیس روز تک
صبح کو کھلایا کرے زن عاقر ہووے مجرب ہی

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

[illegible]

ایضاً جناب حکیم احسان علی نے لکھا ہے تقبض حمل فلان بنت فلان بحق یا قابض
کہ اگر ایک عدد سمند رپھل نگل جاوے مانع حمل ہے ایکسال تک **ایضاً** از اسرار این فقیر اگر روز
یکشنبہ ایک ۱۰۰۰ ۶ ۲۰ کلان لاکر زن یا مرد اسکے ذہن مین کمیز کرین اور اسکو پھر
آب مین چہوڑ دین نہایت مجرب و باخاصیت ہے **دیگر برائے حبس البول** جسکا پیشاب
بند ہو جاوے چاہئے کہ یہ اسم لکھکر گلے مین باندہے اور ایک کاسہ چینی پر لکھکر دہوکر پلاوی
بسم اللہ الرحمن الرحیم ذالرعا الد دعی حوسا هوعا عالماطبو نا سلنحا ملصوماد
یا قیوماً بحق کھیعص حم بحق عسق **ایضاً** ایقر یعنی شورہ قلمی عرق لیمو مین گھولکر
ناف پر رکھین واقع احتباس بول ہے **دیگر برائے بواسیر مجرب** ای عزیز سورہ فاتحہ
شفا ہے ہر مرض کے لئے اس رسالہ مین اسکی شرح کی گنجایش نہین بعضے اسکے فوائد کثیرہ و
حقیقت خفیہ و معنویہ انشاء اللہ تعالے الکتاب تاثیرات قرآنی مین بیان کئے جاوینگے بالخاصیت
یہ کہ یہ سورہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھکر آب طاہر پر دم کرے اور صاحب بواسیر کو پلادے اور یہ نقش لکھکر
کمر مین باندہے

۷۸۶

یا شافع	یا شافع	یا شافع
یا شافع	یا شافع	یا شافع
یا شافع	یا شافع	یا شافع

ایضاً صاحب خیر التجارب نے لکھا ہے کہ صاحب بواسیر
کے ناخن دست و پا تراش کر بخور لین اسطور پر کہ پیالہ
مین آگ لیکر وہ ناخن مذکور آگ مین ڈالین اور اوپر اسکے
ایک کوزہ یا ایک ٹھیکرا رکھکر درمیان اسکے روزن
کرین تاکہ دہوان فقط اس روزن سے برآمد ہو اور

مریض سرین اپنے اسپر رکھکر بیٹھے دو تین بار کے کرنے سے صحت ہوتی ہے **دیگر برائے دفع عرق مدنی یعنی نارو** خاک پاک لاکر آب گل کرکے بطور فلیتہ کے بنا دوے مقدار نصف انگشت کے اور اس فلیتہ کو نارو پر رکھکر اور دوسرا ایک اسپر رکھکر کارد تیز اپنے ہاتھ میں لیوی اور پڑہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس اور اس گل پر دم کرکے ایک انگشت برابر کاٹے اور رکھے قل اعوذ برب الناس دم کرکے ایک انگشت کاٹے اسیطرح ہر انگشت ہر لفظ ناس پر کاٹتا جاوے اسیطر ساتہہ روز عمل میں لاوے انشاء اللہ بالکل دفع ہوجائیگا مجرب ہے **ایضاً** برگ تازہ مدار کا لاکر اسپر روغن سرشف لگاکر آگ پر سینک کر نیم گرم نارو پر باندہے تین روز کے باندہنے سے شفا پاویگا **دیگر برائے شکستگی اعضا مجرب المجرب** جب اعضا شکست ہوگیا ہو یا ضرب لگا ہووے چاہیے کہ اس آیۂ شریف کو چہل مرتبہ پڑہکر قدرے روغن زیتون پر دم کرے اور موضع کوفت وشکستگی پر چرب کرے شفا پاویگا قولہ تعالیٰ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ شیخ سعد الدین حموی نے اپنا تجربہ لکہا ہے **ایضاً** ضماد تجربہ رسیدہ فقیر فرید بوٹی لاکر پیسکر ضماد لگاوے این ضماد موصل استخوان شکستہ ودافع ضرب وسقطہ **دیگر برائے ہیضہ نہایت سریع التاثیر** وتجربہ رسیدہ فقیر ہے چاہیے کہ نیاز خاتم الانبیا وقطب الاولیا کے کرکر یہ نقش تمام سورہ یٰس کو لکہکر گلاب میں دہوکر مریض ہیضہ و وبا کو پلاوے سات وقت شفا پاویگا مگر چاہیے کہ زعفران سے لکہے نقش معظم و مکرم یہ ہے

سلامٌ ١	قولاً ١٤	من ربّ ١١	رحیم ٨
رحیم ١٢	من ربّ ٧	قولاً ٢	سلامٌ ١٣
قولاً ٦	سلامٌ ٩	رحیم ١٦	من ربّ ٣
من ربّ ١٥	رحیم ٤	سلامٌ ٥	قولاً ١٠

الٰہی بحرمت رسول اللہ و شیخ عبدالقادر شیئاً للہ از آفت ہیضہ فلان بن فلان را نگہدار

ایضاً جہانگہ سفید مدار کا درخت ہو ہفتہ کے شام کو پاک و صاف ہو کر اس درخت کی دعوت کرے اور خوشبوی وہان روشن کرے یکشنبہ کے صبح کو جب کہ آفتاب نہ طلوع ہوا ہو بیخ مسلم اکھاڑ لاوی اور دہوپ مین نہ رکھے اور عقب پانہ دیکھے پس پوست بیخ مذکور دو جزو او رفلفل گرد ہموزن اسکے ہر دو کو آب زنجبیل تر کے حل کرے اور حبوب بمقدار نخود کے بناوے اور بحفاظت تمام رکھے بوقت ضرورت ایک گولی مریض ہیضہ کو کہلاوے ایسا دو تین وقت کے کہلانے سے صحت کلی ہو جاتی ہے نہایت مجرب ہے **ایضاً** جناب حکیم سید افضل علی صاحب رضوی نے لکھا ہے کہ اگر شدت تشنگی ہو سلفیورس البڈ ایکڈ ڈرام یا ایک بوتل آب کے پلانا حبس قی و اسہال و رفع تشنگی کے لئے مجرب ہے

دیگر سفوف سنا لایق ثنا کہ درد شکم و درد قولنج کو نفع دے اخلاط غلیظ کو خارج و پیٹ کے کیڑونکو قتل کرے اور اسہال لاوے سنا مکی جو خوب دہوتی ہے زنجبیل ہلیلہ زرد و نمک سیاہ مساوی الوزن سفوف کر کے خوراک ایک تولہ تک باب گرم شب کیوقت یا بوقت ہفتن تناول کرین مجرب ہے

نوع دیگر نقش مسہل جنکو کہ ادویہ مسہلہ سے نفرت ہو یا عادت مسہل کی نہو وہ چاہین کہ بغیر دوا تناول کرنے کے اسہال ہو یہ ترکیب واسطے اطفال و مشایخ کے بہتر ہے کیونکہ طبیعت انکی تاب دوائے مسہل کی نہین لاتے ہین پس چاہیے کہ نقش ذیل کو ایک کاغذ دبیز پر لکھین اور یہ اشیا لین مربخ کابلی عصارہ قثاء الحمار ہر ایک سہ مثقال - خرنق البیض - مرد اسنج ہر ایک چار مثقال پیہ بز ۵ درم روغن زیت دہ درم شمع سفید ۵ درم چاہیے کہ پہلے شمع کو ساتھ روغن زیت کے گداختہ کرلے جب ہر دو بخوبی آمیزش ہو جاوے باقی اشیا کو سفوف کر کے مخلوط کرین اور پرچہ منقش پر بطور ضماد کے لگاوین جبکہ اسہال کی ضرورت ہو ناف پر ضماد کرین بعد ایک ساعت کے اسہال لاوے اگر قے مطلوب ہو معدہ پر ضماد کرین قے لاوے اگر کسیکو حبس بول ہو وے او زیر عانہ کی ضماد کرین بول جاری ہو جاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۵	۵۹	۵۶	۵۲
۵۷	۵۱	۴۶	۵۸
۵۰	۵۴	۶۱	۴۷
۶۰	۴۸	۴۹	۵۵

نوع دیگر ہلیلہ مسہل از کتاب نزہتہ القلوب یہ مسہل اسرار سے ہے یعنے اگر ہلیلہ کو ہاتھ مین لیکر ایک ساعت تک مٹھی مین بند رکھین ہوا نہ لگنے دین اسہال ہووے یہ عجیب و غریب ہے اور یہ مجرب ہے چاہیے کہ دو بوٹہ حنظل کہ ایک حنظل رکھتا ہو اسکو

شگاف کرین اور درمیان اسکے ایک ہلیلۂ کابلی داخل کرین اور چہل وزن تک بحفاظت تمام رکھہ
چھوڑین بعد اسکے نکال کر جوش دین اور مطابق ترکیب مذکور دیگر خنظل مین تسگافتہ کرکے رکھین بعد ازو
اس بوتل سے نکال لین بار سوم دیگر خنظل نو مین رکھین اور حسب جا کہ تسگافتہ کرین بنیہ اسپر رکھین اور
ہر بار جوش دین اور رکھہ چھوڑین بوقت ضرورت اس ہلیلہ کو ہاتھہ مین لیکر ایکساعت تک بند رکھین
اسہال ہووے جب اس ہلیلہ کو ہاتھہ سے دور کرین بند ہووے واللہ اعلم

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

باب سوم قضائے حاجات فراغت معاش مین

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۂ یسین جمیع مہمات وحاجات کے لئے اکسیر
ہے جو بذریعہ اسکے دعا کرے قبول ہو اس رسالہ مین گنجایش نہین انشاء اللہ تعالے لکتاب مخزن سلیمانی
مین بیان کرونگا یہان بطریق اختصار کے قضائے حاجات کے لئے یہ طریقہ ہے کہ سورۂ یسین کو
سات روز تک باپرہیز جلالی کے بوقت معینہ سات مرتبہ پڑہے اور اول وآخر سات سات مرتبہ
درود پڑہے اور بعد پڑہنے کے اپنی حاجت طلب کرے اور ساتوین روز نیاز بنام حضرت صاحب
یسین کی دیکر لڑکون کو تقسیم کردے انشاء اللہ مراد اسکی ضرور برآئیگی **دیگر** حضرت شیخ الاکبر محی الدین
ابن عربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص کچھ ایک حاجت رکھتا ہو چاہیے کہ مطابق اعداد اپنے اسم کے اسمائے
حسنی سے ایک اسم استخراج کرے اگر وہ اسم مطابق اس عدد کے نہ آوے دو اسم جمع کرے خواہ سہ
اسم ہو یا چار اسم ہو شب جمعہ مین اور درود یازدہ مرتبہ پڑہے سورۂ فاتحہ چہل ویکبار وسورہ الم
نشرح ہفت بار اور اسم مستخرج کو مطابق عدد اسکے پڑہے بعد از سورۂ الم نشرح ہفت بار وسورۂ
فاتحہ چہل ویکبار و درود یازدہ بار پڑہے اور نقش اسم مذکور کا لکھکر نیچے اسکے مدعا اپنا لکھے اور
بخور کندر ولوبان کا دیکر آرد گندم مین غلولہ کرے اور آب روان مین چھوڑ دے انشاء اللہ مراد
برآوے اور اس اسم مذکور کو بطور وظیفہ کے ورد رکھے اگر اس اسم مستخرجہ کے عدد کو اسم حروف
قاری سے ضرب دیکر بطریق دعوت مؤشر ایط تمام باپرہیز جلالی وجمالی کے مطابق اس عدد کے ہر روز
پڑہتا چلا اس اسم پر عامل ہووے اور نقش لکھا کرے سریع التاثیر ہوگا **دیگر** حضرت شیخ

نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہین کہ جو شخص خواہان اپنی حاجت روائی کا ہو چاہیئے کہ زایدالنور مین بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بوقت مقررہ یہ دو اسم کو دو سَو مرتبہ پڑہے اور اول واٰخر درود پڑہے اور اپنی حاجت بذریعہ ان اسماکے خدا سے طلب کرے دوسرے روز یعنی بروز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ اوسی طریق سے دو سَو مرتبہ پڑہے بروز سوم یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ دو سو مرتبہ پڑہے بروز چہارم یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بروز پنجم یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بروز ششم یَا اللہُ یَا رَحْمٰنُ بروز ہفتم یعنی بروز شنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ہر روز دو دو سو مرتبہ پڑہا کرے اور اس اسم کو لکھکر نیچے اسکے مدعا لکھے اور آب روان مین چہوڑ دے دوسرا ہفتہ نہ گذرنے پائیگا کہ کام بن آویگا یہ طریقہ مجرب ہے **دیگر** برائے حصول مراد گیارہ روز تک اس اسم کو شب کے وقت ایک ہزار ایکسو گیارہ مرتبہ پڑہے اور اول واٰخر درود ہفت مرتبہ پڑہے اور گیارہوین روز فاتحہ بنام حضرت سید الاولیا کی دے انشاء اللہ تعالے مراد برآویگی اسم یہ ہے یَا شیخ عبدالقادر جیلانی شَیْئًا لِلّٰہِ یہ نہایت مجرب ہے **دیگر** اس رباعی کو حضور قلب سے بالتسمیہ اول واٰخر درود بعدہٗ طاق پڑہکر مداومت کرین حاجت اس شخص کی روا ہووے رباعی یہ ہے

رباعی

زمانہ برسر جنگ است یا علی مددی	کمک زغیر تو ننگ است یا علی مددی
کشودہ کار دو عالم بیک اشارۂ تست	بکار من چہ درنگ است یا علی مددے

دیگر برائے کشایش رزق نہایت مجرب وسریع التاثیر

چاہیے کہ اسمائے ذیل سے ایک اسم پسند کرکے اعداد اس اسم کے معہ اعداد موکلان آن اسم وصاحب طلب کے لیکر جملہ کرے اور نقش مربع یا مثلث پُر کرے اور آب روان مین چہوڑا کرے اور مطابق عددہ صاحب طلب کے ہر روز پڑہتا رہے اور یہ عمل ایک چلہ برابر کرے اور زایدالنور مین بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور نقش آرد گندم مین گولی بناکر آب روان مین چہوڑا کرے اب فقیر ان اسماکو معہ اعداد وموکلات وطبع کے جدول مین تحریر کرتا ہے اور ان پانچ اسماسے کوئی ایک اسم اختیار کرے اور اسکے

موکلات کو گرفت کر لے یہ طریقہ از تجربات فقیر ہے جدول یہ ہے ۔

اسما	اعداد	موکلات	جلالی یا جمالی
یَا بَاسِطُ	۷۲	یا جبرائیلُ یا اسمائیل	جمالی
یَا وَاسِعُ	۱۳۷	یا زفمائیلُ یالومائیل	جمالی
یَا فَتَّاحُ	۴۸۹	یا تنکفیلُ و یا سرخائیل	جمالی
یَا کَرِیْمُ	۲۷۰	یا خورائیلُ و یا اہراطیل	جمالی
یَا لَطِیْفُ	۱۲۹	یا اسمائیلُ و یاردیائیلُ	جمالی

اور طریق پڑھنے کا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ زفمائیل ولومائیل بحق یا واسع **دیگر** مصنف محبوب القلوب متخلص بہ رافت نے لکھا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب مین دوسرے آسمان پر گیا وہان ایک فرشتے کو دیکھا کہ اسکے ستر ہزار سر تھے ہر سر مین ستر ہزار رو تھے ہر رو مین ستر ہزار دہن تھے ہر دہن مین ستر ہزار زبانین تہین ہر زبان سے ہی بولی بولتا تھا اور تسبیح مین مشغول تھا علی الخصوص جس کسی پر روزی تنگ ہو فراغت معاش کے لیے یہ تسبیح مدین ترتیب بیچ درمیان فرض و سنت فجر کے پڑہے فراخ ہوجاوی اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ قَاسِمُ بحق سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ لَا عظیم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لیکن چاہیے کہ اول و آخر درود پڑہے اور بعد ختم کے کہے صدقنا قَوْلُ رَسُوْلِ اللّٰہِ یہ نہایت سریع التاثیر ہے جو شخص صدق دلسے اسکو پڑہا کریگا غنی ہوجاویگا اور التماس اس تسبیح معظم و مکرمہ کا لکھکر اپنے پاس رکھنی فقیر نے صرف اس نظر سے کہ مبتدیکو آسان ہوے نقش بھی اسکا ایجاد تسوید کیا ہے فقیر نے اسکو سب سے مجرب پایا ہے نقش یہ ہے...... اور تسبیح مذکور جو بندہ نے لکھا ہی حدیث مین وارد ہے واللہ اعلم

۷۸۶

۱۷۰۹	۱۷ ۱۸	۱۷ ۱۵	۱ ۷۰۱
۱ ۷ ۱۸	۱۷۰۲	۱ ۷۰۷	۱۷ ۱۴
۱۷ ۱۳	۱۷ ۱۷	۱۷ ۱۰	۱۷۰۷
۱۷ ۱۱	۱۷۰۹	۱ ۷۰۸	۱۷۱۶

حاملہ التعویذ فلان بن فلان

دیگر کشایش

دیگر کشائیش رزق کے لئے شیخ ابو العباس نے لایا ہے کہ جو شخص اس آیۃ ذیل کو ہر روز
ایکہزار ایک مرتبہ ورد کرے روزی فراخ ہووے مقصود حاصل ہووے خلق ساتھ اسکے الفت
پکڑے قولہ تعالےٰ وَمِنْ آیَاتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلٰی
جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَاءُ قَدِیْرٌ **دیگر** فراغت معاش کے لئے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ
پڑھے اس طریق سے کہ ہر ہزار کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور ترقی رزق کے لئے دعا مانگے اور اس
نقش اعظم متاع معظم کو باحضور قلب لکھکر اپنے پاس رکھے بے شبہ کشائیش رزق ہووے اور
اس طریق کو جناب علامہ یافعی نے بعض ثقہ سے جمیع حاجات لاینحل کے لئے ذکر کیا ہے
غرض کہ یہ کلید مخزن اسرار ہے بیان اسکا کتب مبسوط مین تحریر ہے اسجا گنجایش نہین ہے
نامش انیس خاطر در زبان ماست   نہ گلشن سپہر بزد داستان ماست
نقش یہ ہے

بسم ۱	اللہ ۱۴	الرحمن ۱۱	الرحیم [illegible]
الرحیم ۱۲	الرحمن ۷	اللہ ۲	بسم ۱۳
اللہ ۶	بسم ۹	الرحیم ۱۶	الرحمن ۳
الرحمن ۱۵	الرحیم ۴	بسم ۵	اللہ ۱۰

باب چہارم دفع سحر مین

جان اے عزیز کہ سحر یعنے جادو ہے بعضون نے اسکے بیان مین لکھا ہے کہ جادو
صرف وہم ہے اسکو کچھ اثر نہین بعضون نے باثر لکھا ہی نزد فقیر بھی یہی تحقیق ہے
کہ جادو سحر لیکن بھی اثر عظیم ہے چنانچہ حدیث مین وارد ہے کہ لبید ابن عاصم یہودی نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکی تاثیر سے بیمار ہوگئے اور قوت زایل
ہونے لگی اتفاقاً ایکشب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا کہ دو فرشتے آپسمین
باتین کرتے ہین انمین سے ایک کہتا ہے کہ رسول معظم صلعم کو کیا بیماری ہے دوسرا
کہتا ہے کہ سحر ہوا ہے پھر اُسنے کہا کہ اسپر جادو کس نے کیا ہے اور وہ کیا ہے دوسرا
جواب دیتا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے اُسکے بالونمین بارہ گرہ دیکر کھجور کے غلاف مین
رکھکر چاہ مین پتھر کے نیچے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی حضرت اس کنوئین پہ گئے اور اوس سحر کو
نکالنے کے لئے حکم کیے جب اس سحر کو نکال لائے تو اسکے اندر حضرت کی صورت موم سے
بنی ہوئی اور اسمین سوزن لگی ہوئی تھی جب وہ سوزن دور کئے کچھ حضرت کو تخفیف ہوئی لیکن وہ
بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکی پس جبرئیل معوذتین یعنے سورہ قُل اعوذ برب النّاس وسورہ قل اعوذ
برب الفلق لیکر نازل ہوئے اور کہا کہ ان دو سورتون کی بارہ آتین ہین جب انکو پڑہکر دم کیا
وہ بارہ گرہ بھی کھل گئین غرض کہ جادو با اثر ہے اسکو مہمل نہ سمجھنا چاہیے واللہ اعلم بالسرارہ **قاعدہ**
برائے دریافت عدد اسم مریض ونام مادر مریض معہ یوم سوال کے جمع کرکے چار سے
طرح کرے اگر کسر ایک کی ہو کہیں سایہ وغیرہ سے ڈرا ہے اگر دو کی کسر ہوے بیشک کسی نے سحر کیا
ہے اگر تین ہو آسیب سے ہے اگر کچہ مفردات باقی نہو مرض جسمانی ہے دیگر زائچہ رمل سے بخوبی دریافت
ہوتا ہے اسکی گنجایش نہین پس دفع سحر کے لئے چاہیے کہ سورہ معوذتین لکھکر پانی مین مسحور کو صبح و
شام بارہ روز تک گھولکر پلاوے اور نقش عددی معہ نقش بسم اللہ کے لکھکر پانیمین گرم کرے
اور اسنے مریض کو غسل کراوے انشاء اللہ تعالے شفا پاویگا **دیگر** مسحور کے لئے اس آیۃ کو مشک
وزعفران وخون ماکیان سیاہ سے لکھکر گلے مین رکھے اور ایک نقش کاسہ چینی پر لکھکر مسحور کو پلاوے
سات روز تک انشاء اللہ شفا پائیگا مجرب ہے سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین انّما
صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی بحق اھیا واشر اھیا **ایضاً دیگر** یہ آیۃ معظم
جو سورہ یونس مین واقع ہے ابطال سحر کے لئے نہایت مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ ایک سبوئے
آب چاہ معطل سے لاوے اور ساتھ سات برگ درخت کہ میوہ خوردنی نہووے لاوے
اور اس آب مذکور مین ڈالے اور اس آیۃ معظمہ کو ظرف مس پر لکھے اور اوس آب مین گھولدیوے

از نیم گرم کرے اور مسحور کو کنارے تالاب کے لیجا کر پانی مین کھڑا کرے اور اس آب مذکور سے غسل کراوے سحر اوس سے دفع ہو جاوے آیہ معظم یہ ہے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ چاہیے کہ یہ عمل جمعہ کے روز ادا کرے دیگر امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ معوذتین کو ہر صبح تین مرتبہ پڑھا کریگا سحر اوپر اسکے کارگر نہوگا اور آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام ورد رکھیگا تو جادو سے امن مین رہیگا وہ دعا معظم یہ ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْجَلِيْلِ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ جِبَادُهُ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دیگر جناب حضرت امام علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم سلام کا ورد رکھے اور اس اسم معظم کو مربع مین بطریق تکسیر کے لکھکر اپنے پاس رکھے ہمہ آفات سے سالم رہیگا سحر اسپر کارگر نہوگا واللہ عالم۔

باب پنجم حب مین

معلوم ہووے کہ سورہ اخلاص خلوص محبت کے لئے نہایت مجرب ہے لیکن بدون بجاآوری شرائط تمام اثر کامل نہین بخشتا لہذا فقیر ترکیب دعوت قل ہو اللہ اسکا تسطیر کرتا ہے چاہیے کہ اس سورہ معظم کو باموکلات عروج ماہ مین با ترک حیوانات ہر روز تین ہزار گیارہ سو سینتیس مرتبہ پڑھا کرے ایک چلہ مین سوا لاکھ مرتبہ ہووے یا سورہ معظم کے عدد کبیر کو حروف اسم قارسے ضرب کرے اور چالیس روز پر تقسیم کرکے پڑھے نیت خالصاً للہ اور نیاز شیرینی کا کرکے ثواب اسکا حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی روح مطہر کو بخشے اور ہر روز ورد رکھے انشاء اللہ عامل ہوگا اور جس شئے پر سورہ موصوف دم کریگا تیر در ہدف ہوگا سورہ موصوف معہ موکلات یہ ہے

یَا عِظْرَائِیْلُ بحق قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَا ھُوَ اکیل بحق اللّٰهُ الصَّمَدُ یَا طَاطَائِیْلُ بحق لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا ھَمَائِیْلُ بحق وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ **ترکیب ساختن اکسیر حُب** مجرب و تجربہ رسیدہ چاہیے کہ ایک سنورا سور نر ولایتی جو اکثر مردم کاشمیری یا کابلی لاتے ہیں لاوے یا بچہ گرفت کر لیکر پرورش کرے جبکہ جوان ہووے ہر روز قدرے روغن زرد کھلانے کی کثرت کرے حتی کہ ایک پاؤ روغن زرد دفعتاً کھالیوے پس بروز شمس در عروج ماہ بتاریخ سعد ایک دیگچہ کلان بے قلعی لیکر جائے خلوت مین رکھے اور آپ غسل کرے وہ سنورا سو کو دیگ مین ڈالے اور سرپوش سے مستحکم بند کرے اور شش عدد خشت بطور آتش دان رکھے وہ دیگچہ مذکور اسپر رکھے لیکن روئے دیگ سمت مشرق کے ہو اور نقش قل ہو اللہ کو معہ اعداد موکلات کے مربع مین پر کرے اور فلیتہ کرے بنیہ طاہر اسپر پیچیدہ کرکے ایک چراغ نو مین کہ پرا از روغن زرد ہو روشن کرے اور تہ دیگدان مین رکھے اور آپ دو زانو متصل دیگ کے بیٹھکر سورہ مذکور کو بلا تعداد پڑہتا رہے جب دیگ گرم ہے سنور کو سوزش ہوگی اور دماغ اسکا دود سے پریشان ہوگا دفعتاً سہ مرتبہ آواز مہیب نہایت ہیبت ناک کریگی بعد از اس دیگ مین قے کر دیگی چاہیے کہ عامل نہ ڈرے اور اسکو رہا کردے اور وہ روغن قے ظرف پاک مین تمام و کمال اُٹھالیوے اور جسقدر کہ سرمہ سیاہ ممکن ہو حل کرے اور نگاہ رکھے وہ کاجل مذکور مدت تک کافی ہے اور یہی اکسیر حب ہے جب کسی کو تسخیر و گرفت کرنا منظور ہو خواہ عورت یا مرد ہو اسکا نام اپنے کف دست مین لکھکر وہ کاجل مذکور اسپر مدور لگاوے اور ایک نظر اس شخص کو تبلاوے اسیوقت ہمراہ ہو جاویگا اور جہان یہ جاویگا وہ آیگا جب اس کاجل کو محو کردے وہ چلا جاویگا لیکن چاہیے کہ ہفت مرتبہ اس سورہ مذکور کو پڑھکر دم کرے اگر سرمہ مذکور دو میل آنکھ مین لگاوے اور کسی معشوقہ کے سامنے جاوے فریفتہ ہو جاوے اور ہر ایک امیر و فقیر کے لئے بھی یہی ترکیب ہے یا یہ کاجل دوسرے کسی کو عنایت کرے وہی تاثیر بخشے واللہ اعلم باسرارہ **دیگر ترکیب برائے مالش** شب یکشنبہ چند عدد کرم شب تاب کو روغن سمسم مین جوش کرے اور اپنے مُنہ پر ملے باعث دوستی مردم ہے اگر جو کوئی اپنے ساتھ الفت نہ رکھتا ہو وہ روغن مذکور معہ عرق اپنے کے آمیز کرے اور بجز نوع اس شخص کے جسم پر مالش کرنے دے مسخر ہو جاویگا

دیگر

دیگر اگر درمیان عورت و مرد کے محبت نہو جاوے کہ بساعت مشتری اس نقش کو لکھے اور نیچے نقش کے اسم طالب معہ مادر و اسم مطلوب معہ مادر کے لکھکر شیرینی سے گھولکر عورت مرد کو یا مرد عورت کو پلاوے اور ایک نقش اپنے پاس رکھے نہایت الفت ہووے نہایت مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۴	۹
۳	۷	۳	۷
۸	۶	۴	۲
۵	۱	۹	۵

فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان۔

دیگر یہ نقش حب کے لئے ہر ترکیب سے مجرب ہے اگر مطلوب کو رجوع کرنا چاہئے فلیتہ کرے اور چراغ نو مین عسل خالص سے روشن کرے مطلوب فرط محبت سے بیقرار ہوکر حاضر ہوگا اگر حاکم ناراض ہووے اس نقش کو اپنے پاس رکھے نہایت مہربانی سے پیش آئیگا اکثر عاملون نے اسکا تجربہ کیا ہے اور نہایت سریع التاثیر پایا ہے نقش یہ ہے

علیٰ

۷۸۶

۸	۴	۵	۳
۶	۲	۹	۳
۵	۷	۲	۹
۱	۷	۴	۸

دیگر قلامہ اظفار اپنے بروز پنجشنبہ پیش از طلوع آفتاب نکالکر ایک سفال نو مین سوختہ کرے اور وہ خاک مذکور شربت گلاب مین ملاکر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور بحضور مطلوب کا رکھے اور کھلاوے انشاء اللہ محبّب صادق بنجاویگا

دیگر برائے موافقت زن و شوہر نہایت مجرب ہے بروز یکشنبہ پارچہ پیرہن درخت ریٹہ توڑکر لاوے اور نیت کرے کہ واسطے جب کے لیجاتا ہون اور اسیطرح اس سے برگ جوز ماثل سیاہ لاوے اور سایہ مین خشک کرے دیگر یکشنبہ یا پنجشنبہ کو ایک گل نو مین لکڑی ریٹہ ٹکڑے کرکے ڈالے اور اپنے دست و پا کے ناخن بھی تراش کر اسمین ڈالے اور سوختہ کرے اور اس خاک مذکور پر یہ آیت معظم ایک صد وایکبار پڑھکر دم کرے اور پیش از سوختہ کرنے کے بھی اسیقدر پڑھکر دم کرے اور بوقت ضرورت وہ عورت یا مرد جسکے ناخن شامل ہین ایک ماشہ وزن کہلاوے مطیع و مسخر

بنجاوے آیت یہ ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ۔ دیگر حکیم علی ابن الحسین الانصاری نے اختیارات بدیعی مین اپنا تجربہ لکھا ہے کہ اگر درخت بادرنجبویہ کو بروز یکشنبہ معہ بیخ سالم کے نکالکر ایک کپڑے مین ابریشم سے مطبوط باندھے اور اپنے پاس رکھے محبوب خلایق ہوے دیگر از تجربہ فقیر درحب مرلوبانگی بفتح میم وسکون را رحملہ وضم لام وسکون داد وفتح میم دوم والف وفتح نون قانی وخفاء نون وکسرہ کاف فارسی وسکون تحتانی ایک بیل نہایت دراز ہوتی ہے وبرگ سے تشقیق وسبز رنگ بعد سوکھ جانے کے سیاہ ہوتی ہے پھول اسکے ریزہ وسفید و پھل اسکے مثل مغز پستہ پختگی پر برنگ سرخ اور درمیان اسکے فقیر نے ملاحظہ کیا ہے کہ دو تخم ہوتے ہین اور ایک تخم کا ظرف دنبالہ دیگر کے ہوتا ہے غرض کہ جب یہ دستیاب ہو بطریق دعوت بروز اتوار کے نکالے اور ہر طریق سے تنہا یا با بدرقہ کے کھلا دے اور مالش کرنے دے مطلوب مفتون ہوجاوے اور بے لقائے طالب کے قرار نہوے واللہ اعلم **تنبیہ** بندہ نے جو عملیات حب کہ لکھا ہے وہ تمامی تجربات سے ہین ناظرین رسالہ ہذا سے التماس یہ ہے کہ ان عملیات کو امور نامشروعہ مین صرف نہ فرماوین بعوض نفع کے نقصان نہ اوٹھاوین **س** عاقلان را اشارتے کافیست۔ جو شخص کہ ان عملیات کو فسق وفجور کے لئے کریگا وہ جان ومال سے نقصان اوٹھاویگا ہان صحبت خلوص کے لئے اجازت ہے عامل ان عملیات کا پرہیزگار ومتقی ہو کذب وریا سے دور رہو نیک طینت وباحیا ہو میننے آگاہ کردیا فقط

باب ہشتم عداوت مین

جان ای عزیز کہ عملیات وتعویذات بغض وعداوت کو درمیان مرد اور عورت منکوحہ یا ایسے مقام پر کہ جسے گناہ صادر ہوجاوے یا کوئی غریب تباہ ہوجاوے ہرگز ہرگز نہ کرنا چاہئے بلکہ ایسے سخت مقام پر کہ دشمن جان ہو اور امید قوی ہو کہ یہ مجھے ضرور ہلاک کرینگے اس مقام مین کرنا مضایقہ نہین مگر نزد فقیر یہ بہتر ہے کہ صبر کرین اور دشمنی درمیان دو شخصونکے

دو طرح سے ہوتی ہے ایک تو خلقی ہے کہ بسبب طالع ولادت کے محبت باہم ہوتی ہے مگر بسبب گردش فلکی کے کسی سال اگر طالع سال اُن دونون کا مخالف ایک دوسرے کے آتا ہے دشمنی پیدا ہوجاتی ہے اگر یہی حالت دو تین سال تک رہتی ہے مخالفت رہتی ہے پھر جب طالع سال موافق آتا ہے دوستی ہوتی ہے دوسرا یہ کہ درمیان دو شخصون کے بسبب عملیات وتعویذات وطلسمات کے دشمنی پیدا ہوجاتی ہے لہذا ایک قاعدہ عداوت ومحبت کے بیان مین اسجا ترقیم ہے اسپر عمل کرین **قاعدہ** اگر منظور ہو کہ درمیان فلان فلان کے عداوت ہونا ممکن ہے یا نہین اگر درمیان دونون کے عداوت ہے عمل حب فائدہ نہ بخشے لیکن عمل اعداد متوافق کا جسکو انگریزون نے جی سی ایم نام رکھا موثر ہوجاتا ہے اگر د یان انکے عداوت ہے عمل بغض تاثیر نہ دیوے لہذا یہ امر دریافت کرنے کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ اعداد نام طالب معہ مادر واعداد نام مطلوب معہ مادر کے جمع کرے اور طرح بارہ کی دیوے عدد باقی ماندہ کو الواح ذیل مین نظر کرے۔

لوح عداوت

۶	۲
۱۲	۸

لوح محبت

۵	۴	۳	۱
۱۱	۱۰	۹	۷

قاعدہ دیگر اسم طالب واسم مطلوب کے اعداد بطریق جمل نکال کر نو سے طرح کرے اگر کسر ایک یا چار یا آٹھ ہووے درمیان اون دونون کے عداوت ممکن ہے اگر کسر دو یا پانچ یا تین یا چھہ یا سات یا نو کی ہو درمیان انکے محبت ہے یہ قاعدہ بھی نہایت سلیس اور مجرب ہے **قاعدہ برائے دریافت غالب ومغلوب** چاہیے کہ اعداد نام مدعی معہ مادر واعداد مدعا علیہ معہ مادر و نام آن روز یا اعداد آن جس ساعت مین کہ سوال کرے جمع کرکے چار سے طرح کرے اگر ایک باقی رہے مدعی غالب آوے اگر دو ہو مدعا علیہ غالب آوے اگر تین ہون بایکدیگر صلح ہوجاوے اگر کچھ مفردات حاصل نہو سوال وجواب ہمیشہ رہے **قاعدہ دیگر** اگر درمیان لشکر کے جنگ ہو یا درمیان دو جماعت یا دو شخص کے

عدالت دیوانی مین انصاف ہوتا ہو ایک اُنسے اگر سوال کرے کہ یہ مقدمہ کسطرف فیصلہ ہوگا چاہئے
کہ اعداد اسم سوال کنندہ و اعداد نام مادر وا عداد آنروز جمع کرے اور دو سے طرح دیوے
اگر ایک باقی رہے جانب سوال کنندہ کے فیصلہ ہو اگر دو باقی رہے دوسرے
طرف فیصلہ ہو چنانچہ اعداد اسمائے یومیہ بھی اسجا تحریر ہین۔

اسماء ایام	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
تعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸
کواکب اسماء	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
اعداد	۴۵	۴۰۰	۳۴۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَعَالِمٌ وَنَاصِرٌ بغض و عداوت کے لئے چاہئے
کہ اسم طالب اور ایک اسم جلالی اسمائے حسنیٰ ان تینون اسما کے حروف
جُدا جُدا لکھے اور تعداد اسکے ایک سطر لکھے اور تکسیر کرے تاکہ زمام برآوے
اور حرف اول بجائے قطب کے ہر سطر مین قایم رہے اور اس تکسیر کو بساعت
و تاریخ منحوس یا قمر در عقرب ہو جسکا بیان اس رسالہ کے آخر مین تسوید ہوگا لکھکر ایک
خوابگاہ مطلوب مین دفن کرے اور ایک اُن دونون کے راہ گذر مین دفن
کردے اگر قصد کلی رکھتا ہو تو اس تکسیر کا فلیتہ تیار کرکے چراغ مین جلاوے مفارقت
ظاہر ہوجائیگی یہ تکسیر نہایت سریع التاثیر ہے اور بارہا تجربہ ہوا ہے اور بوقت فلیتہ
روشن کرنے کے اس عزمیت کو پڑھے عزمت علیکم یا جبرائیل یا میکائیل
یا اسرافیل و یا عزرائیل و بان تلقوا و تفرقوا بین فلان بن فلان عداوت
و بغض و یفرق لم تجبھا والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیٰمۃ
وسوف ینبئھم اللّٰہ بما کانوا یصنعون انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ

کن فیکون مثال یہہ ہی کہ طالب اعظم القابض اشرف انکو مفردات مین ایک سطر لکھا اع ظ م ق ا ب ض ا ش ر ف اور انکو جدول مین تکسیر کیا تاکہ مبتدی کے سمجھہ مین بخوبی آجاوے

ا	ع	ظ	م	ق	ا	ب	ض	ا	ش	ر	ف
ا	ف	ع	ر	ظ	ش	م	ا	ق	ض	ا	ب
ا	ب	ف	ا	ع	ض	ر	ف	ظ	ا	ش	م
ا	م	ب	ش	ف	ا	ا	ظ	ع	ق	ض	ر
ا	ر	م	ض	ب	ق	ش	ع	ف	ظ	ا	ا
ا	ا	ر	ا	م	ظ	ض	ف	ب	ع	ق	ش
ا	ش	ا	ق	ر	ع	ا	ب	م	ف	ظ	ض
ا	ض	ش	ظ	ا	ف	ق	م	ر	ب	ع	ا
ا	ا	ض	ع	ش	ب	ظ	ر	ا	م	ف	ق
ا	ق	ا	ف	ض	م	ع	ا	ش	ر	ب	ظ
ا	ظ	ق	ب	ا	ر	ف	ش	ض	ا	م	ع
ا	ع	ظ	م	ق	ا	ب	ض	ا	ش	ر	ف

ایضاً دیگر اعداد این اسم معہ موکلات کے نقش مربع مین بساعت زحل خانۂ ہفتم سے ترکیب اور نیچے نقش کے نام اُن دونون کا لکھے اور اُس مکان مین یا گور کہنہ مین دفن کردے یقیناً جدائی ہوجاوےگی اسم مذکور موا کیل یہہ ہے المانع یارومائیل یاروبائیل **دیگر** مجرب ناقص النور مین تاریخ نحس جو ہفتہ کو واقع ہو خاک قدرے ہفت مسجد سی لاکر ایک پڑیا باندھے اور بوقت نیم شب غسل کرکے متصل کسی قبر شہید کے یا جو کہ زخم سے موا ہو جاکر دوگانہ نماز بنیت جدائی دوکس کے پڑھے باین طریق کہ رکعت اول مین بعد فاتحہ سورۂ انا اعطینا یازدہ مرتبہ و در رکعت ثانی سورۂ انا انزلنا یازدہ مرتبہ پڑھے اور بمقام ابتر سورۂ کوثر مین نام اُن دو کا لیوے بعد ختم نماز متصل قبر کے کھڑے رہکر سات سو سات مرتبہ کلمہ طیب اس طریق سے پڑھے لا آلہ لگادے الا اللہ سلگادے محمد رسول اللہ فلانے سے فلانیکو

جلا دے جلا دے اور اس خاک پر دم کرے اور اپنے ہر دو دست قبر پر مارے
اور کہے کہ اگر تو مومن ہے فلانے کو فلانے سے جدا کر دے مین تیرے نیاز ادا کرونگا بعدہٗ
وہ خاک کے ساتھ پتلہ بناوے اور صبح کو ایک پڑی مقام دشمن مین ڈالدے اور بوقت دوپہر اس
کلمہ کو ایک سو ایک مرتبہ پڑہ کر طرف دشمن کے دم کرے اور یہ سات روز تک کرے ہر روز ایک ایک
پڑیہ اسمین رائی اور اسپند ملا کے اسکے مکان مین دالدیا کرے سات ہفتہ نہ گذرنے پائیگی کہ نفاق کامل
ہو جاویگا حتی کہ ایک دوسرے کا دشمن جانی ہوگا اور بعد حصول مطلب کی اس مردہ کی نیاز ادا کر دے
ورنہ قباحت ہے **دیگر** بتاریخ نحس دو شخصون کے نام معہ مادر کے لکھکر اعداد دے لے اور اس عدد
مین اضافہ کرے ۹ ۲ ۳ ۴ اور باشرائط تمام مربعہ معکوس یا مثلث مین پر کرے اور آستانہ مطلوب کی
سے نیچے دفن کر دے اور ایک نقش سہ کہ سی دمو کر دروازہ پر چھڑکدے اور اس آیۃ کو تخم حنایہ
۲۹ مرتبہ پڑہ کر دم کرے اور مکان مطلوب مین ہر طرف چھڑک دے انشاء اللہ اُن دونون مین عداوت
شدید ہو جائیگی آیۃ یہ ہی والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ **دیگر** شیخ ابوالعباس
بونی نے لکھا ہے کہ ایک صورت خمیر سے بناوین اور قدرے موئے گربہ و موئے کلب اندرون
صورت نہان کرین اور نقش عددی اس آیہ کا واتبعوا ما تتلوا الشیاطین تا لو کانو یعلمون
معہ اعداد دو کس کے جنمین مخالفت منظور ہو لکھین اور اس صورت کے پشت پر چسپان کرین اور اس صورت
کو درستان سر لے انہونکے دفن کرین درمیان دو حلال کے ہرگز اس عمل کو نکرین درمیان ان کے
تفریق واقع ہوگی **دیگر از مجربات این فقیر** چاہئے کہ پارچیان دونون کے پیرہن کا جسمین
انکا پسینہ لگا ہو لادے اور خون بوم و زاغ مین رنگ کر سایہ مین رکھ چھوڑے جبکہ قمر مقابلہ
زحل سے ہو انکو سوختہ کرے اور اس اسم کو سوا سو مرتبہ پڑہ کر دم کرے اور قدرے ان ہر دو کی
سر پر چھوڑے اور کچھہ کھلاوے یا جسم پر مالش کرنے دے عداوت شدید پیدا ہو جاوے اسم یہ ہے
یا بدیع العجایب بالقھر یا بدیع واجب یلجبرائیل ویحق یا بدوح بغض فلان بن فلان
علی البغض فلان بن فلان بجائے فلان کے نام ان دونو کا معہ مادر کے لے اگر اس اسم کی زکوۃ
دی ہو فوراً اثر کرے **دیگر** جناب مولانا حسین واعظ کاشفی نے مقصد یمیا مین لکھا ہے کہ اگر کماذریوس
خبر و شونیز و عسل بلادر خبرا اور زد فا سے جز اضافہ کرین اور دو شخصون کو طعام ترش مین کھلا دین

بغض و عداوت درمیان اُنھون کے ظاہر ہووے **دیگر** اگر درمیان عورت و مرد کے جدائی منظور ہو تو بروز مریخ بساعت اول عورت کے سر کے بال اور مرد کے جسم کا کپڑا جسمین پسینہ لگا ہو دونکو جلاوے اور بلا اطلاع اُن دونون کو کھلاوے اگر اسی طریق سے تین منگل برابر کرے کامل ہووے رائی اسپند مرگھٹ اور چورلے کی خاک آمیز کرے جبکہ قمر مقابلہ زحل ہو مکان مطلوب مین ڈالدیوے نفاق ہو جاوے وہی تاثیر نمایان ہووے **دیگر** اگر دشمن کو بیمار کرنا منظور ہو جاسے کہ اعداد اس آیت کے اور عدد نام دشمن ادغام کرین اور نقش مربع کو خانہ ششم سے پر کرین اور قبر کہنہ مین دفن کرین اور اس آیت کو مطابق بعدادا سکے پڑھکر پانی پر دم کرین اور اس پانی مین اسکے اثر قدم کی کچھ ڈالکر جوش دین اور رکھ چھوڑین دشمن بیمار ہو جائیگا آیہ یہہ ہے فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم اور یہ عمل نہایت مجرب ہے بتاریخ منحوس کیا جاوے **دیگر برائے ہلاک عدو** چاہئے کہ بیچ ساعت نحس کے آرد گندم خمیری سے صورت اس شخص کی بناوے اور سورہ تبت یدا مین بجائے نام ابی لھب کے نام عدو مع نام مادر لکھے اور تمام اعداد نکالکی خانہ ہشتم سے رباعی مین پر کرے اور گرد اسکے یہہ لکھے یاقاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ اور اس نقش کو اس صورت کے پیٹ مین رکھدے اور سورہ مذکور کو چہل و یکبار پڑھکر دم کرے اور جو عذاب چاہے اس صورت پر ضرب کرے بعد ازان پارچہ کفن مین لپیٹکر نماز جنازہ پڑھکر درمیان دو قبر کے لحد بناکر مثل مردونکے دفن کردے انشاء اللہ نو روز مین اس شخص کو لحد مین دیکھے لیکن چاہئے کہ یہ عمل بروز شنبہ ادا کرے کبھی خطا نہو **دیگر ایضا** سورہ کوثر ہلاکئے عدو کے لئے سریع التاثیر ہے کہ بغیر ادائے زکوٰۃ کے موثر ہے اور ترکیب یہہ ہے کہ پہلے شب کو بستر طاہر پر بیٹھکر یکصد و اکیمرتبہ پڑھے بعدہ چالیس کنکر ملح سانبر کے لیکر آتش روبرو اپنے رکھے اور ہر ایک کنکر پر سورہ موصوف چہل مرتبہ پڑھکر دم کرے اور آتش مین ڈالدے اسیطریق سے ہر کنکر پر چالیس مرتبہ پڑھکے آتش مین ڈالنے چالیس شب بلاناغہ اسی قسم سے ادا کرے انشاء اللہ عجایب دیکھے اور نام دشمن کا بمقام ابتر کے لیوے اور سہ مرتبہ لفظ ابتر کو تکرار کرے اور سورہ مذکور بدین ترکیب ہے انا اعطیناک الکوثر فلان ابتر فصل لربک وانحر فلان ابتر ان شانئک ھو الابتر فلان ابتر فلان ابتر ھو الابتر ھو الابتر مجرب ہے **دیگر** اعداد سورہ فیل مع اعداد اسم عدو مع مادر کے لکھکر نقش مثلث مین پر کری اور پیش

بر رکھے

ازنقش کے ایکمرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے پر دم کرے تاکہ اسکی نحوست سے محفوظ رہے اور ایک صورت آرد
گندم یا آرد ویا اوسکی مثل سے کچھ لیکر غیر کامل بنادے اور اس مثلث کو پنہان کرے اور سورۂ موصوف
کو چہل وایکمرتبہ پڑھ کر دم کرے جبکہ ارسل علیھم طیرًا ابابیل ترمیھم پر پہونچے یہ کہے یا شاھت الوجوہ
شاھت الوجوہ اشارہ بالتصویر کرے اور صورت کو مکان مطلوب مین دفن کردے عجایب دیکھے
مجرب ہے **دیگر** اگر چاہئے کہ کسی پہلوان کو مغلوب کرے چاہیے کہ عدد اسم حریف اور عدد اسم
اپنے طرف کے پہلوان کا اور اعداد اس آیہ کریمہ کے ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث
علی نفسہ ومن اوفی بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجرًا عظیما نقش مثلث مین پر کرا اور چاہئے
کشتی مین دفن کردے انشاء اللہ حریف پر غالب ہوگا مجرب ہے اور اعداد آیہ کریمہ کے یہ ہین ۲۴۹۳ ہے
دیگر روبکاری حاکم کے لئے جبکہ حاکم بحالت غضب طلب فرماوے چاہیے کہ اپنے دم پر ملاحظہ کرے
اگر دم دہنے طرف سے جاری ہے آفتاب سے منسوب ہے اپنا دہنا قدم اوٹھا دے اگر بائین جانب سے
جاری ہے مہتاب سے منسوب ہے بایان قدم اٹھا کر جاوے اور اپنے پیشانی پر شہادت کی انگلی سے
یا بدوح تین مرتبہ لکھے جب قریب حاکم کے پہنچے اسوقت اگر دم راست جاری ہے حاکم کے بائین جانب کھڑا
ہو اگر دم چپ جاری ہے حاکم کے دہنے جانب کھڑا ہوکر سوال وجواب کرے حاکم نہایت
مہربانی سے پیش آئیگا یہ ترکیب مجرب ہے

باب ہفتم زبان بندی مین

جب کسی نے زبان درازی کرکے لوگون کو ستانا چاہے یا ناحق کسی کی بدگوئی وبرائی کرتا ہو تب
چاہئے کہ جب ماہ تنزل مین ہو یا قمر در عقرب یا تحت الشعاع ہو یا کسوف یا خسوف ہو کیونکہ یہی اوقات
نہایت مجرب ہین پس ایسے شخص کے لئے مولانا حسین اخلاطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل ایجاد کیا ہے پس نقش لکھنے
کو لازم ہے کہ رو بہ قبلہ بیٹھے اور کچھ شمع دہن مین رکھے اور اعداد حروف صامت اور اعداد اسم مطلوب
واحد یا جتنے شخص ہون اور یہ اعداد ۴۸ ۲۶۲ ان تمام کو جمع کرے اور نقش مثلث پر کاغذ کبود ثبت
کرے اور گرد حروف صامت لکھے اور خانہ تاریک مین دفن کرکے ایک سنگ گران اسپر رکھدے زبان دشمن کی
بدگوئی سے بند ہوجایگی اور طالب کے حق مین خیر نیکی کے بدگوئی نہ کرے گا یہ نہایت مجرب ہے **ایضا دیگر**

مولانا حسین کاشفی نے اپنے تصنیف مین لکھا ہے کہ یہ عمل شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور طریقہ یہ ہے
کہ اس عزیمت کو بروز زحل یا مریخ بوقت صبح بنام اس شخص کے بدین طریق لکھے اگر مطلوب مرد ہو آرد جو مین
غلولہ کرکے بچار نر اور اگر عورت ہو بچار مادہ کے کھلاوے زبان اس شخص کی بدگوئی سے بستہ ہو
جائیگی اور نہایت محبت سے پیش آویگا عزیمت یہ ہے یا مستطیع سطیع شمعلون یادماہ یا
یداہ یا موکلاہ اصباؤت اہیا اشراہیا ہو الحی القیوم یا باقی والعظمۃ للہ السلطان للہ یا الٰہ
لا الٰہ الرفیع جلالہ ببستم عقل و ہوش و نطق ظاہری و باطنی در حق فلان بنت فلان اور یہ عمل محبت
مین بھی اثر کامل رکھتا ہے نہایت مجرب ہے **دیگر** یہ نقش طلسم بنام مطلوب کے لکھکر موم مین لپیٹ کر
زبان کے نیچے رکھے مجرب ہے ۔

اا ہ م ا م اا ۸ ۹ اا ۸۱ ا ا ن لح

دیگر سورۂ الم نشرح کو ۳ مرتبہ بنام مطلوب کے پڑھ کر دانۂ گندم پر دم کرے بدین طریق کہ بستم زبان
فلان بن فلان از بدگوئی بس وانہائے گندم کو پیش مرغ کو ڈالین اسیر و رغبت کنندہ عاجز ہو جاوے
مجرب ہے **دیگر** اس نقش کو چاندی پر کندہ کرکے انگشتری بناوے اور جب کسی کے پاس جاوے
انگوٹھی پہن لے وہ شخص سوائے بھلائی کی اور کچھہ اسکے حق مین نہ کہیگا نقش یہ ہے ۔

دیگر محبت عقد اللسان کے لئے جب کسی
بزرگ یا دربار مین کسی حاجت کے لئے جانا ہو تو
اس اسم کو تین مرتبہ پڑھکر دم کرے وہ بزرگ
یا حاکم دیکھتے ہی مہربان ہو جاوے بسم اللہ
الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ بزربافش عصلئے
کلیم اللہ محمد رسول اللہ بحق یا رحمٰن

ح	م	ع	س	ق
س	ق	ع	م	ع
م	ع	س	ق	ح
ق	ح	م	ع	س
ع	س	ق	ح	م

و یا رحمان یا رحمان یا رحیم یا رحیم یا رحیم یا رحیم یا رحیم صم بکم عمی فہم لا یرجعون

باب ششم چور کی شناخت و رخت مسروقہ مین

جب کسی شخص کا مال چوری جاوے اور دریافت کرنا منظور ہو تو چاہیئے کہ ان قاعدون پر عمل کرے اور

نام دزد کا ہرگز بیان نکرے اور جب چور معلوم ہو جاوے اوسکو بدنام نکرے بلکہ مال آنے کی تجویز کرے اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مال مسروقہ ملیگا یا نہیں **قاعدہ** چاہئے کہ اعداد اسم سایل معہ مادر و اعداد ساعت جملہ کرے اور دو سے طرح کرے اگر حاصل ایک ہو مال ملجائے اور اگر کچھہ نہ باقی ہو مال نہ ملے **قاعدہ** اگر سوال کرے کہ دزد عورت ہے یا مرد چاہئے کہ اعداد اسم صاحب مال معہ یوم و ساعت کے جملہ کرے اور سرعدد قانون کے جمع پر زیادہ کرے اور دو سے طرح دیوے اگر نتیجہ ایک ہو چور مرد ہے اگر دو ہو چور عورت ہے **قاعدہ** اگر سوال کرے کہ چور خانگی ہے یا غیر چاہئے کہ اعداد اسم صاحب مال معہ اعداد یوم کے جملہ کرے اور تین سے طرح دیوے اگر ایک حاصل ہو دزد خانگی ہے اگر دو باقی رہے ہمسایہ ہے اگر کچھہ نہ باقی رہے دزد بیگانہ ہے **دیگر نامہ کشائی دزد مجرب** در مقدمہ دزد چاہئے کہ اسمائے مشتبہان علیحدہ علیحدہ لکھکر آرد گندم مین غلولہ کرکے یہ آیہ معظمہ پڑھکر دم کرے اور ظرف گلی مین آب پر کرے اور وہ غلولہا ئے مذکور اسمین چھوڑ دے جو شخص کہ چور ہوگا اوسکا اسم ظاہر ہوگا آیہ ممدوحہ یہ ہے السارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزاء بما کسبا نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم **ایضاً ترکیب دیگر مجرب و تجربہ رسیدہ فقیر** چاہئے کہ یہ آیہ معظم جو سورۂ واقعہ مین ہے زکوٰۃ اسکی چالیس روز مین ادا کر دے یعنی ہر روز تین ہزار اکیسو چھپن بار معہ ترک جلالی و جمالی کے پڑھے جب کہ ختم ہو جاوے فاتحہ دیکر ہر روز وظیفہ مقرر کرے جب کہ کوئی مقدمہ دزدیدہ پیش آوے ایک روٹی روغنی با طہارت تمام پختہ کرے اور اسپر نقش اس آیہ کا تسوید کرے اور اسم کو ہفت مرتبہ پڑھکر مالیدہ بناوے اور مشتبہان کو تھوڑا تھوڑا کھلاوے بخدا کہ ہرگز چور کے گلو سے نیچے نہ اتریگی اور صاف معلوم ہو جایگا کہ یہ دزد ہے قولہ تعالے فلولا اذا بلغت الحلقوم و انتم تا آخر آیت **دیگر حاضرات مجرب در مقدمہ دزد** چاہئے کہ اس نقش کو لکھکر فلیتہ کرے اور چراغ نو مین روغن زرد یا روغن کنجد مین روشن کرے اور شیرینی و بتاشہ و گل خوشبو موجود رکھے اور ایک لڑکی نابالغ کو غسل کرواکے کپڑے طاہر پنہاوے اور خوشبو سے معطر کرے اور متصل چراغ کی بٹھاکر تاج شمع پر نظر کرے اور یہ چار اسم ایک پرچہ پر لکھکر قند سیاہ مین لپیٹ کر لڑکے کو کھلا دے

انشاء اللہ

انشاءاللہ جن چور کو معہ جنت حاضر کرینگے اور جو حکم کریگا بجا لاوینگے لیکن زکوۃ اس نقش کی ادا کرے
یعنے چالیس روز ہر روز ۷۸ نقش لکھکر آب روان مین چھوڑا کرے اس نقش پر عامل ہوگا مجرب
ہے نقش یہ ہے اسماء یہ ہین یکتا نوش۔ فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی۔

اسمائے ہین

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

یکتانوش فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی العجل العجل

دیگر مال مسروقہ دستیاب ہونے کے لئے چاہیے کہ اس نقش کو لکھکر زیر آتش کے دفن کرین
اور سات روز سات فلیتہ لکھکر جلاوے چور کے حواس پریشان ہوجاینگے اور وہ تاب ایذا کی نہ لا دیگا
اور مال دزدیدہ صاحب مال کے مکان مین ڈالدیگا ورنہ بیمار مطلق ہوجاویگا نہایت مجرب ہے
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۱۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۶
۱۲۰	۱۱۵	۱۱۴	۱۲۵

ہر کہ دزد بود گرفتار شود

دیگر اور جبکہ مقرر معلوم ہوجاوے کہ فلان
شخص نے مال اوٹھایا ہے اور وہ انکار کرے چاہیے
کہ سورۃ کوثر اکیس مرتبہ پڑھ کر خرد پر دم کرین اور جب
لفظ ابتر پر پہنچے کہے ہو السارق مال فلان ابتر ابتر
پھر اس موافق اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر اکیس مرتبہ
پڑھے اور دم کرے اور لوبان ملاکر صاحب مال کے
مکان مین تین روز تک جلاوین عجائب مشاہدہ کرین اگر
یہی سورۃ ممدوح تاریخ ۲۸، ۲۹ کو اسی ترکیب سے

پڑھکر ایک مٹھی خاک مسان کی لیکر دم کرین اور وہ خاک اسکے مکان یا دوکان مین ڈالدیوین دوکان تباہ و ویران ہوجاویگی نہایت مجرب ہی و بتجربہ رسیدہ ہی

باب ہسیم استخارہ مین

جب کوئی مشکل لاحل پیش آوے اور متردد ہوکہ اس امر مین کیا کیا جاوے اور نہایت حیران اور پریشان ہووے تو استخارہ کرنا مسنون ہی مگر کار خیر مین کسی قسم کے استخارہ کی حاجت نہین اور طریقہ استخارہ جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ حق تعالے اسکے ارادہ کو خواب مین مشاہدہ کرے تو چاہیئے کہ چھ رکعت اسطرحسے پڑھے کہ رکعت اول مین بعد فاتحہ کے سورہ والشمس سات بار پڑھی اور دوسری رکعت مین سورہ واللیل سات بار تیسری مین سورہ والضحی سات بار چوتھی مین سورہ الم نشرح سات بار پانچوین مین سورہ والتین سات بار چھٹی مین سورہ قدر سات بار پڑھے پھر نماز سے فارغ ہوکر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے اللھم رب محمد و رب ابراھیم و موسی و اسحاق و یعقوب و رب جبرئیل و مکائیل و اسرافیل و عزرائیل و منزل التورات و الانجیل و الزبور و الفرقان العظیم ارنی فی منامی اللیلۃ ما انت اعلم بہ مِنی چنانچہ وہ شخص اوسی رات مین خواہ دوسری مین خواہ تیسری مین اپنا مطلب دیکھے ورنہ سات راتون تک یون ہی کرے ایک شخص اسکے خواب مین آویگا اور کہیگا کہ یہ امر اسطرحسے ہوگا **ایضاً دیگر استخارہ بتجربہ رسیدہ** دو رکعت نماز حسبتاً للہ اسطرح پڑھے کہ رکعت اولی مین بعد سورہ فاتحہ اور یہ آیت شریف ربک یخلق ما یشاء تا آخر اور سورہ قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت مین بعد سورہ فاتحہ اور یہ آیہ شریف و ما کان لمومن ولا مومنۃ تا بینا و سورہ اخلاص اور بعد فراغ اس نماز کے کسی سے کلام نکرین اور وقت شب کے لیٹ کر یہ دعا پڑھین اللھم یا حبیب کل حبیب یا مغیث کل مغیث یا کافی یا مکفی یا من ھو الجمیع الخلق کافی اکشف لی ما فی نفسی بحق القلم و اللوح و العرش و الکرسی و بحق محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم القریشی اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی و معاشی و عاقبۃ امری و عاجلہ و اٰجلہ فارنی بیاضاً او خضرۃً او ماءً

وَجَارِیًا وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ انشاء اللہ احوال کشف ہوجائیگا

ایضاً دیگر حضرت نظام الدین اولیا سے منقول ہے کہ باطہارت حضور قلب سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار مرتبہ پڑھے اور اس مثلث کو زیر بالشت کی رکھے اور مدعائے دلی خیال رکھکے سورہے اور عدد اوسکا اون سے نقش مثلث پر کرے نقش یہ ہے۔

دیگر اسم یَا کَاشِفُ کو باطہارت تمام خضوع وخشوع سے چار سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو زیر بالین رکھکے سوجاوے احوال کشف ہوجائیگا بعد اوس نقش کو آب رواں مین چھوڑ دیوے فقیر نے اسکو بارہا آزمایا ہے اور مجرب پایا ہے لیکن چاہیئے کہ زکوۃ اس اسم مسطورہ کی ادا کیا جاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

دیگر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اپنے خواب مین کسیکو مردون سی دیکھنا چاہے تو چاہیئے کہ چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورہ فاتحہ اور سورہ الھٰکم التکاثر قرأت کرے بعد ازان اپنی خوابگاہ مین لیٹ کر یہ کلمات کہے اللھم ارنی فلان علی الحالۃ التی ھو علیہ وہ شخص اس مردہ کو خواب مین دیکھیگا۔

۷۸۶

۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۹۲
۱۰۵	۹۳	۹۹	۱۰۴
۹۴	۱۰۸	۱۰۱	۹۸
۱۰۲	۹۷	۹۵	۱۰۷

بحق یا کاشف

دیگر استخارہ برائے دیدار جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی جمال آنحضرت صلعم کو دیکھنا چاہے تو چاہیئے کہ پہلے شب جمعہ مین غسل کرے اور لباس طاہر پہنے اور خوشبو سی معطر کرے اور توجہ قلب درود تحریر الذیل کو اکیسو سات مرتبہ پڑھے اور بارہ رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ کے سورہ مزمل قرأت کرے اور بعد پھیرنے ہر سلام کے پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد ختم نماز کے درود شریف ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور بعد از درود شریف کے یہ دعا سات مرتبہ پڑھکر سورہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم رب الحلال والحرام ورب الرکن والمقام ورب المشعر الحرام
بحق کلامک الذی انزلته فی شهر رمضان بلغ روح محمد علیہ الصلوۃ والسلام منی
تحیۃً وسلامًا یاذالجلال والاکرام یااکرم الاکرمین ویاارحم الراحمین۔
انشاءاللہ تعالٰی اگر کوکب بخت نیک ہوگا زیارت سے مشرف ہوگا۔

باب دہم بازگشت مفرورین

اگر دریافت کرنا چاہے کہ گریختہ کس سمت دستیاب ہوگا **قاعدہ** چاہیئے کہ اعداد اسم اُن شخص معہ ماد اور اعداد یوم کے جملہ کرے اور آٹھ سے طرح دیوے اگر نتیجہ ایک آیا بجانب مشرق ہے اگر دو ہو بجانب مغرب اگر تین ہو بجانب جنوب اگر چار ہو بجانب شمال اگر پانچ رہے درمیان مشرق وجنوب کے ہے اگر چھ رہے درمیان مغرب وجنوب کے اگر سات رہے درمیان مشرق وشمال کے اگر آٹھ رہے درمیان شمال ومغرب کے دستیاب ہوگا **قاعدہ** اگر کوئی سوال کرے کہ گریختہ باز آویگا یا نہیں اعداد اسم اس شخص معہ مادر و یوم کے جمع کرے اور دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے گریختہ پھر آویگا اگر کچھ نہ باقی ہو نہ آویگا **قاعدہ** اگر دریافت کرنا چاہئے کہ غایب زندہ ہے یا مردہ چاہیے کہ اعداد اسم غایب معہ اسم مادر معہ تاریخ ماہ کے جملہ کرے اور بیس عدد قانون کے اسپر اضافہ کرے اور جملہ اعداد کو تیس سے طرح کرے اور عدد باقی ماندہ کو الواح ذیل مین ملاحظہ کرے اور جس لوح مین کہ وہ عدد پایا جاوے مطابق اسکے حکم کرے الواح یہ ہین

لوح حیات

۹	۴	۳	۲	۱
۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۰
۲۸	۲۶	۲۳	۲۲	۱۶

لوح ممات

۱۱	۸	۷	۶	۵
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۰	۲۹	۲۷	۲۵	۲۴

دیگر غایب کے حاضر ہونے کے لئے بہ نیت غایب کے ایکشنبہ کو درمیان سنت وفرض صبح کے سورۂ فاتحہ کو اسطریق سے ملاکر ستر مرتبہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین آخر تک

دوسرے روز ساٹھ مرتبہ پڑہے تیسرے روز پچاس مرتبہ ہر روز دہائی کم کرجبکہ دس پر ختم ہوجاوے فاتحہ بنام رسول الثقلین کے دیوے انشاء اللہ غایب بہت جلد آجاویگا **دیگر** یہ نقش مقدمہ گریختہ مین نہایت مجرب ہی چاہیئے کہ اس نقش کو لکھکر درخت انار پر آویزان کرے تاکہ باد مین متحرک رہے اور درمیان نقش مربع کے نام گریختہ بطریق ذیل تحریر کرے گریختہ بہت جلد آجاوے تجربہ رسیدہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مرتضی	یا محمد	یا علی	یا متفضل
یا	آلہی فلان گریختہ بیاید وسوائے خانۂ خویش قرار نگیرد		یا
یا			یا
یا			یا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
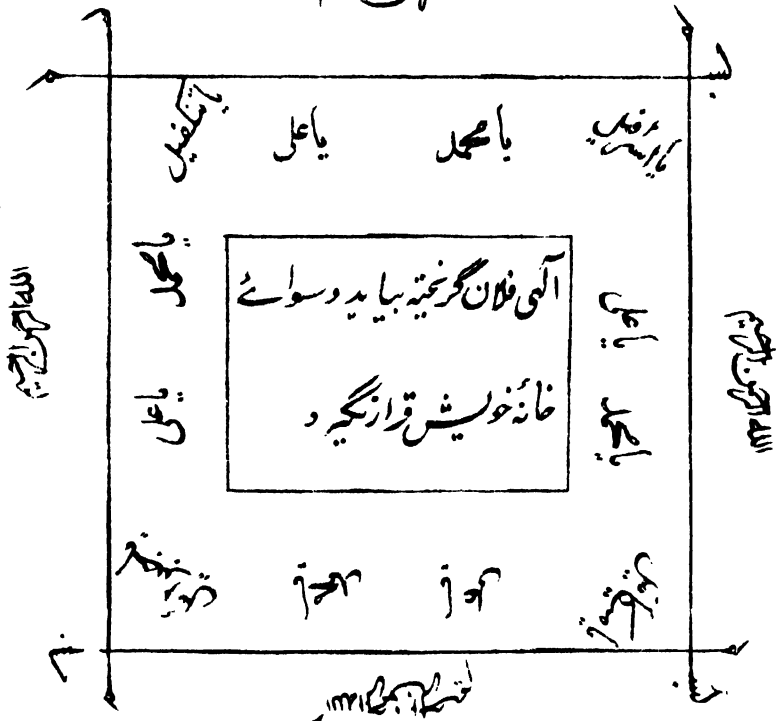
باب یازدہم متفرقات مین معہ ترکیب نادرہ

دفع وبا کے بیان مین جاننا چاہیئے کہ وبا کثرت گناہ وزنا کے سبب نازل ہوتی ہے اور یہ کو بچہ سے جنون کا اسلیئے وارد ہے کہ اسمین درجہ شہادت کا ہے اگر اسپر صبر کرے اور بہاگے نہین بعضے اطبا نے حقیقت وبا کی یہ لکھے ہے کہ ہوا فاسد ہوکر فساد اپنا آدمیون کی جسم مین ظاہر کرتی ہے مگر یہ بات عقل کے متعلق ہے اگر فساد ہوا کا ہوتا تو سائر مخلوقات مین سرایت کرتا نہ کہ فقط انسان مین مگر حق وہی ہے جو آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ وبا لانے پر جنون کو مقرر کیا ہے خصوصًا زنا کا رسے

وحرام کاری کے سبب بہت آتی ہے اور آدمی کا معمول ہی کہ حرام چھپ کر کرتا ہی پس حکمت الٰہی نے
بھی تقاضا کیا کہ اپر چھپے دشمن مسلط کیجیے تاکہ چھپے گناہ کی سزا چھپی ہوے اگر کوئی صاحب اعتراض کرین کہ حرام
تھوڑے سے لوگ کیا کرتے ہین ساری شہر پر وبا کیون آتی ہی دفع اعتراض یون ہی کہ جب شہر کو آگ لگتی ہے
تمام شہر کو خاک کر دیتی ہی اور ایک وجہ اسکے وارد ہونے کی محمد خان قندہاری نے لکھا ہے کہ جب
شیاطین آسمان پر جانے کا ارادہ کرتے ہین تو ایک ستارہ انکے پیچھے ہولیتا ہے جب متصل ہوجاتا ہے انکو
جلا دیتا ہے پس اگر وہ خاک شہر مین گرتی ہے فوراً وبا آتی ہے اگر دشت مین پڑجاتی ہے
تو غول بیابانی ہوجاتی ہین اگر دریا مین گرتی ہی فوراً طوفان طاری ہوجاتا ہی غرض کہ جب وبا شہر مین
آجاوی یہ ترکیب کرین کہ ایک بکری سیاہ رنگ کی لیوین اور باطہارت تمام سورۂ یٰسین کو سفت مرتبہ تلاوت
کرین اور اس بکری کے دہنی کان مین دم کرین اور سورۂ تبارک الذی گیارہ مرتبہ پڑھکر بائین کان مین دم
کرین اور نیاز بنام رسول صلعم و امام ضامن کی دین اور درود شریف تمام کثرت سی پڑھا کرین اور اس بکری کو
چارون طرف محلہ کے پھرادین اور اسکو ذبح کرین جہان کہ محلہ کی چار راہ ہو اور گوشت کی کباب بناکر تمامی کھا دین
اور استخوان اور پوست کو سالم زمین مین دفن کر دین جہانکہ آمد و رفت ہو انشاء اللہ اس محلہ مین کبھی وبا کا دخل
نہوگا یہ ترکیب نہایت مجرب ہی **ایضاً دیگر** اس دعا کو مکان مین آویزان کرین کبھی وبا کا دخل نہوگا اس
فقیر نے اکثر تجربہ کیا ہی اور صحیح پایا ہے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ امان من الطعن
محمد رسول اللہ وطعن فی الطاعون سیدی عبد الوہاب الشعرانی سیدی شمس الدین الحنفی
سیدی سراج الدین البلقینی حی صمد باقی و لہ کنف واقی سبحان الملک الخلاق **دیگر** یہ دعا باطہارت
تمام لکھکر اپنے پاس رکھین کبھی وبا کا دخل نہوگا نہایت مجرب ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم جل شانہ
جلیل ست گر بستہ خلیل ست خاتون بتول ست علی مہمان رسول ست بگیر زود با تو فضول ست وبحق واتخذ اللہ
ابراہیم خلیلاً وبحق وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین وبحق یطعمون الطعام علی حبہ
مسکینا و یتیما و اسیرا الٰہی بحرمت این نامہاے پاک و اسیلہ کلام مجید از آفت وبا نگہدار یا حافظ
یا حافظ یا حافظ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرافیل الغوث یا اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی
القیوم القائم الدائم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات و ما فی الارض
قادر علی کل مخلوق من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم و ما خلفہم

وَلَا یحیطون ولا کذاب جبارٌ غفارٌ ستارٌ وَلَا یحیطون بشیءٍ من علمہٖ اِلّا بما شآءَ وسع کرسیہ السموات والارض وَلَا یئودُہٗ حفظھما وھو العلی العظیم حافظ حفیظ رقیبٌ وکیلٌ ناصرٌ نصیرٌ یا اسرافیل وبحق اللہ الذی لا زوال لملکہٖ ولا فناء لحکمہٖ حکیم علیم حاکمٌ بحق نبی اللہ اسمہٗ محمدٌ احمدٌ حاملٌ محمودٌ فی التورات والانجیل والزبور والفرقان محمدٌ رسول اللہ صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ صدیق وفاروقٌ وذالنورین والمرتضیٰ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین وبحق شیخ عبد القادر گیلانی سخرلے سخرے سخرے من اھل السموات والارض بقدرتک یا اقدر القادرین بحکم اللہ اسم باذن اللہ یا قدیرُ یا حکیم برحمتک یا ارحم الراحمین **دیگر** چیچک کے لئے یہ نقش معظم ومکرم کو لکھکر لڑکون کے گلے مین باندہے نہایت مجرب وآزمودہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ

۲۳۰۲	۲۳۰۵	۲۳۰۹	۲۲۹۵
۲۳۰۸	۲۳۹۶	۲۳۰۱	۲۳۰۶
۲۲۹۷	۲۳۱۱	۲۳۰۳	۲۳۰۰
۲۳۰۴	۲۲۹۹	2298	۲۳۱۰

التامات من شر الشیطان

ایضاً دیگر جو شخص بروز اتوار ماش کو بخور لوبان کا دیکر اپنے ہمراہ رکھیگا ہرگز اسکو چیچک نہ نکلے گی اگر نکلی بھی تو بالکل کم یہ بالخاصیت ہے **دیگر** جو لڑکا کہ ضد کرتا ہو اور نہایت ہی گریہ کرتا ہو تو یہ نقش گلے مین رکھے پھر کبھی نہ رویگا مجرب ہے نقش مذکور یہ ہے

۱۸	۲۸	۶
۱۲	۲۴	۲۷
۴۲	[illegible]	۳۰

ایضاً دیگر بروز اتوار کچھ بخیہ مین یا کسوف مین یا دیوالی مین ہیخ اُترن بحفاظت تمام نکالے
اور بخور دیگر لڑکیکی نزدیک کھین گریہ ولاغری اطفال و پرچھاین جسکو عوام چھوت کہتی ہین نہایت مفید ہیں اور اس
فقیر نے بارہا تجربہ کیا ہی **دیگر** رہائی محبوس کے لئے اس دعا کو باطہارت ورد رکھی بہت جلد رہا ہو جاوے
نہایت مجرب ہے مَاشَاءَ اللهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ **ایضاً**
دیگر کسی ایک قبر کہنہ پر دو رکعت نماز ادا کرین اور بروح صاحب قبر کے بخشین اور ایک مشت خاک باین نیت
اوٹھاوین کہ یہ تمہاری خاک امانت لیجاتا ہون مین جبکہ حاجت میری برآوے امانت تیری رکھدونگا اور بہتر
شیرینی تیری نیاز کردونگا پس وہ خاک لا کر محبوس کے ازار بند مین بہر طور رکھنے دے انشاءالله
ایک ہفتہ نگذریگا کہ محبوس رہا ہو جائیگا پس چاہئے کہ وہ خاک مذکور اس گور پر ڈالدے اور نیاز شیرینی
بروح اوسکے بخشے **دیگر عورت حاملہ نہونے کیلئے** چاہیے کہ دو رکعت نماز ادا کرے
بہ نیت قضائے حاجت اور اس آیتہ کو کاسہ چینی پر لکھکر پلاوے سات روز متواتر —
بسم الله الرحمن الرحيم زين للناس حب الشهوات من النساء والبنين والقناطير
المقنطرة من الذهب والفضة اور اس آیت کو لکھکر کمر مین باندھے یا مصروو صبر و ماصبرك
الا بالله ولا تحزن عليهم ولا تك في ضيق مما يمكرون ان الله مع الذين اتقوا والذين هم
محسنون عليها حافظ فلينظر الانسان مم خلق خلق من ماء دافق فالله خير حافظا و
هو ارحم الراحمين انشاءالله ضرور حمل رہیگا مجرب ہے **ایضاً دیگر** برادہ دندان فیل و شکر
یہ ہر دو اشیاء بعد طہر کے ہمراہ شیر گاؤ کے تین روز تک کھلاوین موجب استقرار
حمل ہے بعض احباب نے اسکا تجربہ کیا ہے **دیگر** واسطے تولد پسر خوشرو کے سورہ یوسف
باطہارت تمام لکھکر بطور تعویذ کے عورت حاملہ کے کمر مین باندھے بفضلہ تعالے
اولاد نیک طینت اور خوبصورت پیدا ہووے **دیگر** برائے استقرار حمل رفتہ اگر عورت
حاملہ کو خون اسقاط کا جاری ہو گیا ہو چاہیے کہ رشتہ سرخ سات تار لیکر سراپا حاملہ کے
لیوے اور اس کلمہ کو سات مرتبہ پڑھکر گرہ دیوے اسیطرح سے سات گرہ دیوے اور بخور
گندرو لوبان کا دیکر حاملہ کے کمر مین باندھے حمل برقرار رہیگا کبھی اسقاط نہوگا اور اسکا بیان آگے
آئیگا انشاءالله تعالے کلمہ یہ ہی الصبور لا اله الا الله محمد رسول الله **دیگر** برائے حفاظت

حمل مولود کے یہ نقش مضاعف اجل کو فقیر نے مجرب پایا ہی چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر موم مین تعویذ کر
اور پاس رکھنے دیوے جب لڑکا تولد ہووے اس نقش کو علحدہ رکھدین اور بعد گذرنے
چالیس روز کے اس لڑکے کے گلے مین باندہ دیوین بحکم الٰہی لڑکا جمیع امراض مثل ام الصبیان و تشنج
وغیرہ سے محفوظ رہے نقش یہ ہی

٤٩٦

٨	١٩	٢٢	١
٢١	٢	٧	٢٠
٣	٢٤	١٧	٦
١٨	٥	٤	٢٣

دیگر برائے تولید پسر اگر کسی عورت کو لڑکی ہوتی
ہو اور لڑکا نہین ہوتا ہو تو چاہیے کہ آغاز حمل مین
اس دعا کو ہفت روز متواتر کاسہ چینی پر لکھکر پلایا
کرین بعنایت الٰہی فرزند نرینہ پیدا ہووے

مجرب ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب یا مقلب
القلوب والابصار یا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین علیك توكلت یا رب
لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم **ایضاً دیگر** جبکہ تین ماہ کامل ہوجاوے کہ شب
دوشنبہ کو زن و شوہر باوضو ہووین اور مرد ہر دو دست اپنے حمل پر رکھے اور مستقبل
رو بقبلہ ہو کر یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الاحد الصمد الذی لم یلد
ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد اور کہو وہ جو کہ زن کے شکم مین ہی نام رکھا مین اوسکا احمد یا محمد باذن اللہ تعالےٰ
فرزند پیدا ہووے انشاء اللہ عمل مجرب ہے **ایضاً دیگر** صاحب مراۃ الخیال نے لکھا ہی کہ نفس شمسی مین عورت
سے مباشرت کرین اگر حمل رہ جاوے لڑکا ہوا اور نفس قمری مین برخلاف اسکے خیال کرنا
چاہیے **دیگر** حکمائے متقدمین نے تجربہ اپنا لکھا ہی کہ اگر بروز یکشنبہ یا سہ شنبہ یا پنجشنبہ
یا ان ایام کی شب مین جبکہ تاریخ طاق واقع ہو مباشرت کرین اگر حمل رہ جاوے انشاء اللہ لڑکا
تولد ہوگا اگر کوئی کہے کہ حاملہ کے شکم مین لڑکا ہے یا لڑکی پس چاہیے کہ روز مباشرت دریافت
کرکے جواب دین انشاء اللہ ٹھیک ہوگا یا اس قاعدہ سے دریافت کرین **قاعدہ** اعداد اسم
حاملہ معہ تتمہ و ساعت کے جمع کرین اور دو سے مرحد یوین اگر نتیجہ ایک ہی تو لڑکا ہوگا اگر دو ہون
یعنی جفت لڑکی ہوگی **دیگر قاعدہ** اگر سوال کرے کہ عورت حاملہ ہی لڑکا ہوگا یا لڑکی پس چاہیے
کہ اپنے سر و دم پر خیال کرے اگر دم جانب راست ہی جاری ہی کہے کہ لڑکا ہوگا اگر برخلاف ہو

نفس شمسی سے
مراد یہ ہے کہ دم
داہنے نتھنے سے
جاری ہو

لڑکی تولد ہوگی واللہ علیم **دیگر** کوئی دریافت کرنا چاہے کہ عورت حاملہ ہے یا نہین چاہیے کہ عسل دو اوقیہ ہموزن آب باران کے ملاکر حاملہ کو بوقت شب کے کھلا دیوین اور چند ے توقف کرین اگر ناف مین پہنچے اور درد ہو حاملہ ہے ورنہ دروغ ہے اور یہ قاعدہ خاص حکیم بقراط کا ہی مجرب ہے **دیگر** اگر عورت حمل سے ہو اور خواب پریشان سے ترسان ہو چاہیے کہ اس نقش کو لکھیں رکھے اسطور کہ وہ تعویذ چھاتی پر پڑا رہے پھر کبھی خواب پریشان نہ دیکھے نقش یہ ہے ۔

یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد

۳۲	۴۵	۴۲	۳۹
۴۳	۳۸	۳۳	۴۴
۳۷	۴۰	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۶	۴۱

دیگر برائے تسہیل ولادت جو عورت کہ دردزہ مین گرفتار ہو اور نہایت تکلیف کھینچتی ہو چاہیے ان کلمات کو لکھکر عورت کے کمر مین باندھے اور دھو کر پلاوے فوراً لڑکا باآسانی پیدا ہو کلمات یہ ہین حنہ ولدت مریم ولدت عیسیٰ الارض تدعوك ايها المولود لتخرج ايها المولود بتبارك الله تعالیٰ **ایضاً دیگر** بیخ ان کمہ بروز اتوار بطریق دعوت نکال لاوے جبکہ دردزہ شدت سے ہو وہ بیخ مذکور کمر مین باندھے اور تھوڑا کھلاوے انشاءاللہ بہت جلد خلاصی پاوے اور وہ بیخ کمر سے نکالدیوے **دیگر** دانہ فرنگ دھو کر عورت کو پلاوے اور ران پر باندہین مجرب ہے **ایضاً** اسٹمونیل پوڈر جو دوا سے انگریزی ہے ایک گرین وزن جو مطابق وزن ایک سرخ کے ہے آب مین حل کر کے پلاوے وضع حمل کے لئے نہایت مفید ہے **دیگر** دندان مار جو بوقت حیات کے اتوار کے روز نکالی ہون

بخور لوبان کا دیگران پر تعلیق کریں نہایت عجب ہے **دیگر اخراج مشیمہ** کے لیے جو بعد ولادت
طفل کے ہنوز نہ نکلے ہو تو ایک کپڑے پر ان کلمات کو لکھیں اور عورت کے شکم پہ باندھیں فوراً خارج
ہو جاوے دخل جبرئیل و میکائیل و اسرافیل اللھم رب موسیٰ و عیسیٰ و محمد صلی اللہ
علیہ وسلم انزل اللھا المشیمۃ صہ ھ **ایضاً** روغن بلسان حمول کریں مخرج مشیمہ ہے

دیگر برائے سیلان رحم رحم زنان سے کبھی رطوبت عفنہ بسبب فضول جمع بدن سے جاری
ہوتی ہے اور یہ فضول منقسم بچہار اخلاط ہے یعنی فضول بلغمی یا فضول صفراوی یا فضول سوداوی
یا فضول دموی ہوتی ہے پس دریافت کریں کہ کس خلط کے زیادتی سے ہے اور استدلال بر خلط کا
اسطور معلوم کریں کہ مریضہ سے رنگ رطوبت جاریہ کا دریافت کریں اگر رنگ سرخ ہو بیان کریں
کہ بادی اور حرارت سے ہے اور دال ہے سرخی بول و غلظت از غلبہ خون اگر رنگ زرد و بد بو بیان کرے
مریضہ کو شدت تشنگی اور صفرا ہو وے اگر رنگ سفید کہے بلغم سے پیدا ہو وے اگر رنگ رطوبت سیاہی
مائل و غلظت رطوبت بیان کرے یہ دال ادبر لاغری بدن و خشکی و سودا کے اور بہترین استدلال
بر نوعیت خلط غالب اسطرح ہوتی ہے کہ تھوڑی رطوبت میں ترکر کے سایہ میں خشک کریں اور رنگ
ملاحظہ کریں بخوبی معلوم ہوگا اور مریضہ سیلان رحم کو دم لینا دشوار معلوم ہوتا ہے اور اشتہائے
طعام ساقط ہو جاتی ہے در ولیشت لاحق پس چاہیے کہ اس نقش معظم کو لکھکر آب طاہر سے
پلاویں شفائے کامل ہو نقش یہ ہے مجرب

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۸
۳۳۷	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۹	۳۳۳

ایضاً نسخہ مجرب معجون موچرس فوفل
طباشیر نشاستہ گل مختوم مازو سبز گل سرخ
حب الآس بلیلہ بلیلہ ہر ایک شش ماشہ
موصلی سیاہ و سفید ہر ایک تولہ پوست انار نو ماشہ
آب انار شیریں دو دام نبات و عسل ہر ایک بمقدار سہ چند او رہ ترکیب تمام معجون بناویں اور صبح قریب
ایک تولہ کے کہلاویں اور ترشی اور بادی سے پرہیز کراویں **ایضاً** سفوف کاکڑا سنگی اور شکر سفید
آمیختہ کریں اور شیر گاؤ سے استعمال کریں اور اسپر خبز یعنی نان گندم یا روغن کہلاویں گوشت ترشی
اور بادی سے پرہیز کریں یہ مجربات سے ہے **ایضاً** پوست مولسری سایہ میں خشک کریں اور

سفوف کرین برابر اسکے شکر آمیختہ کرین ہر صباح بآب تازہ بمقدار ایک کفدست
کہلاوین دافع سیلان آب رحم ہی **دیگر برائے قوبا** یعنے داد کے لئے اسم
الشّافِی مطابق عدد کبیر کے پڑھکر مٹی شور پر دم کرے اور وہ مٹی داد پر ملے داد
دفع ہوجاوے **ایضًا** روغن قوبا عجیب ہی کہ ایک وقت کے لگانے سے بغیر
سوزش وغیرہ کے دفع ہوجاتا ہی فقیر نے بارہا تجربہ کیا ہی زرنیخ یعنے ہڑتال ۵ درم
گوگرد دو و نیم درم سیماب دو و نیم تولہ روغن زرد نصف آثار شاہجہانی چاہیئے کہ
پہلے سیماب کو گوگرد کے ساتھ باریک پیسکر جبکہ سیاہ ہوجاوے اسوقت زرنیخ کو داخل
کرین اور پاؤ آثار روغن زرد مین خوب آمیز کرین اور پارچہ آب نارسیدہ پر وہ روغن
مذکور چڑہاوین اور سیخ آہنی پر پیچیدہ کرکے رشتہ سے مضبوط باندھین اور ایک
طشت پُر از آب کرکے وہ سیخ مذکور وسط طشت مین کرکے روشن کرین و باقی
روغن اسپر چھوڑین اور جو روغن کہ اس شعلہ سے آب مین ٹپکے نگاہ رکھین جبکہ تمام جلجاوے
وہ روغن از روئے آب جمع کرین اور بحفاظت تمام شیشہ مین سربمہر کرکے نگاہ رکھین
بوقت ضرورت قوبا و خارش سخت پر بھی ملین فی الفور زایل ہوئے نہایت سریع التاثیر
ہی **ایضًا حب قوبا مجرب** گندہک ۸ ماشہ - پارہ ۲ ماشہ - رال نیم ماشہ
عرق بادروج نیم چھٹانک تنکار یعنے سہاگہ ۲ ماشہ پہلے سہاگہ گندہک اور رال کو
شیر بز مین خوب پیسکر بعدہ پارہ ملاوین پھر عرق برگ تلسی مین سات روز تک کھرل
کرکے گولی بناوین اور سایہ مین خشک کرین بوقت حاجت آب لیمو مین گھسکر داد پر
طلا کرین مجرب ہی جبکہ داد منتشر ہوجاوے علامت جذام ہی واللہ اعلم - **دیگر
جذام و برص** یعنے کوڑہ کے لئے تجربہ رسیدہ ہی چاہیئے کہ پہلے زکوٰۃ اسم
اَلْمَجِیْدُ معہ واجبات ہفتگانہ چہل روز مین معہ ترک حیوانات جمالی با شرایط تمام
ادا کرے اور آخر روز فاتحہ بنام سرور عالم و پنجتن کے دیوے اور عدد زکوٰۃ
معہ واجبات ہفتگانہ یہہ ہین زکوٰۃ ۵۹۱۶۸ نصاب ۲۹۵۸۴ عشر ۱۴۷۹۱
دور مدور ۲۹۵۷ قفل ۲۶۹۷ بذل ۱۸۴۸ ختم ۹۳۵ جبکہ یہہ واجبات ہفتگانہ ادا کریگا

یعنی ۵ تولہ شاہجہانی پچاس درم کا ہوتا ہے سیر پاؤ نیم

تمام اعوان اُس اسم کے مسخر ہونگے بعد زکوٰۃ کے بندرہ روز ایام بیض مین روزہ رکھے اور
بوقت افطار کے بہ نیت شفائے مبروص و مجذوم کے ستاون ۵۷ مرتبہ پڑھے اور
آب طاہر پر دم کرے اور مریض کو پلاوے اور یہہ نقش لکھکر ایک سبوئے نو مین
رکھکر آب تازہ اس مین بھر کر گرم کرین اور اُسّے مجذوم کو غسل کراوین مگر آب سرد
اسمین نہ شامل کرین وہی آب نیم گرم کرکے غسل دین بعون شافع مطلق بلاشبہ وشک
شفا پاوے اگرچہ کیسا بھی مجذوم یا مبروص ہو چاہئے کہ عامل پرہیزگار و متقی ہو۔
ایضاً دیگر از اسرار مجرب بروز نو ایکشنبہ باوضو قدرے ابریشم و عود و برنج و رشتہ
خام در زردچوبہ رنگ کردہ لیکر زیر درخت کرنج جو مشہور ہی جاوین اور دعوت
کرین یعنے وہ برنج رنگ کردہ اُس درخت کے گرد ڈالین اور بخور عود کا کرین اور
سات مرتبہ درود شریف پڑھکر وہ رشتہ اس درخت کو باندھین اور نیت کرین کہ
کل تجھکو لیجاونگا یہہ دعوت بوقت غروب شمس بروز ہفتہ ادا کرین اور ایکشنبہ کے
صبح کو پیش از نکلنے آفتاب کے بیخ کرنج جو بطرف مشرق کے گئی ہو لا دین اور بخور دیکر
رکھین اور کسی کی پرچھائین نہ پڑنے دین پس صاحب جذام یا صاحب برص کو مقدار چشم
خروس کے کھلاوین اور ہر روز تھوڑا زیادہ کرین بھرم کرین چہل روز تک بعون تعالیٰ برص
بالکل دفع ہوجائیگا **ایضاً** نقش مریض کو غسل کرانے کا جسکا بیان اوپر تحریر
ہی یہہ بھی چاہئے کہ اس آب مین سات عدد برگ پانگرہ سفید ڈالین اور جوش دیوین
یہہ نقش نہایت مجرب ہی بندہ نے
صرف بنظر شفائے مریض کے اسجا
تحریر کیا ہی **دیگر دفع سموم**
زہر مین نہایت مجرب ہی۔
جب کوئی شخص زہر کھاوے
چاہئے کہ فوراً دوا سے مقی دین
اور یہہ نقش معظم لکھکر گلاب سے

۷۸۶

۱۴	۱۷	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۳	۱۸
۸	۲۲	۱۵	۱۲
۱۶	۱۱	۹	۲۱

بحق یا مجید

ج ج ج ج ج ج

پلاوین زہر اثر نہ کرے گا حقیر نے تجربہ کیا ہی نقش یہہ ہی

دیگر دفع سم عقرب مین

بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض والسماء

بسم اللہ الذی لا یضر [illegible]

[illegible]
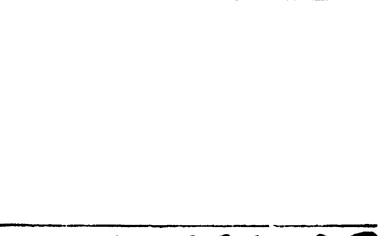
معلوم ہووے کہ مولود اسکا مخرج طبعی سے نہین نکلتا بلکہ شکم مادر پھاڑ کر نکلتا ہی اور زہر بہ نسبت نر کے مادہ مین زیادہ ہی
اور کژدم سرخ و سیاہ و سفید بھی ہوتے ہین اور ایک قسم نہایت بد ہی جسکا زہر کئی روز تک باقی رہتا ہی اور وہ چھوٹا ہوتا ہی اور بروقت رفتار کے اپنے نیش کو زمین سے لگائے رہتا ہی جسکو جرّارہ کہتے ہین اور صاحب مخزن الادویہ نے اسکے تولید کی یہہ ترکیب لکھی ہی کہ اگر چند اجرہائے آب نارسیدہ بر اندک آب چھڑک کر جمع کرین خصوص فصل تابستان مین انشاء اللہ چند روز مین بسیار کژدم اسجا تولید ہوتے ہین جبکہ کسی شخص کو بچھو کاٹے ان کلمات کو سات مرتبہ پڑھکر دم کرین زہر دفع ہوجائیگا کلمات یہہ ہین **یا مَنیِنُ بحق محمدؐ شجۃ** دو مرتبہ کہے **قرینۃ** ۶ مرتبہ **مِلحۃ بحر قفطا سلام علی نوح فی العالمین**

ایضاً دیگر اسم یا علیُّ کو اول و آخر درود ایکمرتبہ پڑھکر سات مرتبہ پڑھے اور موضع نیش زدہ پر دم اسیموافق سات مرتبہ پڑھکر دم کرے فی الفور زہر دفع ہوجاوے گا نہایت سریع التاثیر ہی چاہئے کہ اسکی زکوٰۃ ادا کرے یعنے ۲۲۷۳۰ مرتبہ چالیس روز مین پڑھے بعد زکوٰۃ کے ورد رکھے بندہ نے اسکو مجرب پایا ہی **ایضاً دیگر**

یہہ نقش باطہارت لکھکر جس شخص کو بچھو کاٹا ہو گھولکر پلاوے اور ایک نقش لکھکر آب گرم مین گھولے اور تھوڑا نمک طعام بھی اسمین آمیز کرلے اور موضع درد کو اس آب سے دھووے صحت کلی حاصل ہو یہہ نقش اثر عظیم رکھتا ہے

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

جرّارہ اجر بمعنی اینٹ ۱۲

ایضا دیگر جس شخص کو بچھو کاٹے وہ بیس عدد اولٹے شمار کرلے یعنے بیس سے نیچے حساب کرتا آوے جبکہ ایک عدد پر پہنچے سات مرتبہ درود شریف پڑھکر دم کردے زہر دفع ہوجاوے مجرب ہی **دیگر** تخم کواپخ تراش کر عضو پر بمقام عقرب زدہ کے رکھے چپک جاتاہی اور بعد جذب کرنے سم عقرب کے جدا ہوجاتاہی **ایضا** روغن زیت مین غاریقون گھسکر لگاوے فوراً ٹھنڈک پڑجاتی ہی **دیگر** بساعت خسوف یا کسوف بطریق دعوت درخت انگہ یعنے درخت واژگون نکال لاوین اور بیخ اسکی اپنے پاس رکھین حافظ نیش نی عقرب ہی اگر گھسکر موضع درد پر لگاکے آتش یا چاک دشتی سے سیکین فی الفور زہر کو زایل کردیتاہی حتی کہ جائے نیش زنی عقرب پر بھی درد باقی نہین رہتا برگ مین بھی یہی تاثیر ہی اگر چاہے کہ عقرب زندہ گرفت کرے چند قطرہ عرق برگ درخت مذکور کا نیش پر ڈالے اور بلاخوف پکڑلے زہر اثر نہین کرتا اور بیخ جبتک کہ تازہ ہوتی ہی نہایت موثر ہی خشک ہونے پر چندان اثر نہین رہتا بارہا تجربہ ہی **دیگر** اگر مغز سمندر پھل گھسکر لگاوے اور آتش سے قریب کرے نہایت مفید ہی اور صاحب اختیارات نے لکھاہی کہ اگر غاریقون اپنے پاس رکھین حافظ نیش زنی عقرب ہی **دیگر** جس شخص کو بچھو کاٹے وہ تین مرتبہ گرد درخت کیکی کے پھر کر ایک پتہ توڑکر جہان کہ بچھو کاٹا ہی اسپر سے اتار کر آگ مین ڈالے مجرب ہی **دیگر برائے دفع سمیت مار** جسکو سانپ نے کاٹا ہو اسپر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھکر دم کرین اور شیر مدار اسپر جذب کرین زہر دفع ہوگا **ایضا** اس آیۃ کو اول و آخر درود پڑھکر کسی چیز پر دم کرکر کھلاوین آیہ یہہ ہی **قَالَ اَلْقِہَا یَا مُوْسٰی فَاَلْقٰہَا فَاِذَا ہِیَ حَیَّۃٌ تَسْعٰی قَالَ خُذْہَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُہَا سِیْرَتَہَا الْاُوْلٰی** **ایضا** اس اسم کی زکوۃ سوا لاکھ مرتبہ چالیس روز مین اداکرین با تاثیر ہوگا اور دفع زہر کے لئے اکسیر ہی اگر کوئی یہہ چاہے کہ سانپ کو پکڑلے چاہیئے کہ مٹی پاک پر مع اول و آخر درود کے گیارہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور اس مٹی کو سانپ کے منہہ پر مارے سر نیچے ڈالدیگا بلاخوف وخطر گرفت کرلے زہر اسکا شہد ہوجائیگا اور بعد پڑھنے اسم کے یہہ دعا کرے کہ الٰہی اگر سانپ کاٹے زہر اسکا اثر نہ کرے یہہ عمل باتاثیر اور نہایت مجرب ہے

سیکین نہ بن

یا ساتھ سنعیدہا سیرتہا الاولیٰ ... [illegible]

ایضا یہہ نقش لکھکر مارگزیدہ کو پلاوے شفا حاصل ہووے نہایت مجرب ہی نقش یہہ ہے۔

ایضا شیر گاو مین قدرے سیہہ لہسن پیسکر پلاوے اور مارگزیدہ کو پلاوے شفائے کامل حاصل ہووے یہہ باا ثر ہی۔

۷۸۶

۱۵۴	۱۴۶	۱۵۱
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۴۹	۱۵۵	۱۴۷

ایضا برم ڈنڈی ایک تولہ مرچ سیاہ سات عدد چھٹانک پانی مین پیسکر پلاوین فی الفور زہر اتر جائیگا یا اندرائن کی جڑ ایک تولہ سات عدد سیاہ مرچ پانی مین گھسکر کھلاوین نہایت مفید ہی دیگر جبکہ کسیکو سانپ کاٹے فورا رشتہ سے بلا فاصلہ مضبوط باندھین اور دو تین چوزہ مرغ کے منگا کر دم کے بال دور کرین اور اسکے دبر کو زخم پر لگاوین جسوقت حرکت سے اثر زہر اسمین سرایت کرے یہہ مرجائے دوسرا اسی ترکیب سے رکھے غرض جب زہر دفع ہوا اور بچہ مرغ نہ مرے سمندر پھل گھسکر موضع ملسوع پر لگادے اور بند جدا کردے یہہ ترکیب مجرب ہی **ایضا نسخہ مجرب** فلفل سیاہ مغز ماہو دانہ یعنے جمال گوٹہ ہر ایک سات ماشہ لیموے کاغذی تین عدد مین کھرل کرے اور حب بمقدار فلفل کے بناوے بوقت حاجت پانی سے گھسکر بطریق انجن کے آنکھہ مین لگاوے اور ایک گولی کھلاوے بعد نیم ساعت کے ایک گولی کھلاوے اور پھر بعد نیم ساعت کے ایک گولی کھلاوے انشاءاللہ درست ہوجائیگا **ایضا** جب مارگزیدہ بے ہوش ہوا اور آنکھہ نہ کھولتا ہو یہہ عطوس استعمال کرین یا چاک دشتی کی راکھہ سفید مدار کے دودہ مین تر کرے اور سایہ مین خشک کرکے نوشادر ایک ماشہ مرچ سیاہ ایک عدد یہہ جملہ سفوف کرین اور ناک مین پھوکین تاکہ دماغ مین جاوے فورا عطسہ لائے اور مارگزیدہ ہوش مین آجائیگا مجرب ہے **ایضا** صاحب مجرب التداوی نے لکھا ہی کہ اگر مارگزیدہ سخن پریشان کہتا ہووے چاہیئے کہ قضیب اپنا آب سے دہوکر وہ آب پیالہ مین بھر کر شیا مارگزیدہ پیجاوین ہرگز وہ آب نہ پیگا کیونکہ یہہ علامت آسیب ہی پس آسیب دفع ہوجائیگا۔

ایضا جو شخص چاہے کہ سانپ بچھو اور چور سے محفوظ رہے چاہیئے کہ یہہ کلمہ سات

سات مرتبہ صبح و شام کہا کرے محفوظ رہیگا کلمہ یہہ ہی اشہد ان لآ الہ الا اللہ و
اشہد ان محمد ارسول اللہ امن من الحیۃ والعقرب والسارق **ایضا**
اگر رشتہ ریشم قطران سیاہ اور حلتیت سے آلودہ کرکے اپنے بستر کے گرد رکھین
ہرگز کوئی از قسم ہوام سے اندر نہ آویگا **دیگر براے دفع زہر نظر بد**
یاد رہے کہ نظر کا لگنا تحقیق ہے اسکو مہمل نہ سمجھین جب کسی کو نظر لگجاے چاہئے کہ یہہ آیت
معظم کو ظرف مس پر لکھکر پلاوین شفا پاوے نہایت مفید ہی اگر اسکو لکھکر لڑکون
کے گلے مین رکھین نظر سے امین رہے اور جو اسکو صبح و شام پڑہا کرے نظر اسپر
کارگر ہو آیۃ یہہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک
بابصارہم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ہو الا ذکر للعالمین
دیگر براے دفع زہر سگ دیوانہ جب کسی شخص کو کتا کاٹے اور شبہ ہو
کہ وہ کتا دیوانہ تہا یا غیر امتحان اسکا مطابق تحریر صاحب خلاصۃ التجارب کے اسطرح
کرے کہ پارہ نان کو رطوبت زخم مین آلودہ کرکے آگے کتے کے ڈالین اگر کہاوے
جو کتا کہ کاٹا ہی وہ غیر دیوانہ ہی اگر نہ کہاوے یقین جانے کہ وہ سگ دیوانہ ہی
دیگر طریق یہہ کہ تہوڑا مغز جوز ایکشب زخم پر باندہین اور آگے دجاج یعنے
مرغیونکے ڈالین اگر کہاوے اور مرجاوے دیوانہ ہی والا مخالف اسکے سمجہین اور
یہہ اسم جو زبان پشتو مین ہی پڑہکر دم کرین اور سات مرتبہ پانی پر دم کرکے
پلاوین ہرگز زہر اثر نہ کریگا نہایت مجرب ہی اور اسم یہہ ہی دروہا د
خداداد رسول خداد میچن باباد احمد د محمود دا و امیچن خپلودی
اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلہم یرشدون
ایضا دیگر یہہ آیت بہی دفع زہر سگ کے لئے مجرب ہی انہم یکیدون کیدا
واکید کیدا فمہل الکفرین امہلہم رویدا **ایضا** سات حب بمقدار
فندق ہندی کے قند سیاہ سے بناوین اور ہموزن اسکے بانات نوم کرلاوے اور
سات مرتبہ اسم سابق کو پڑہکر دم کرے اور ایک گولی اسکے سر سے چہوڑ دیوے

باقی چھ گولی چھ روز بوقت صبح کھایا کرے اور زخم کو خشک ہونے نہ دیوے اور
تیل کا کپڑا اور درخت کلتھی سے بہت پرہیز کراوے جبکہ سگ گزیدہ پانی سے بہت
ڈرتا ہو روشنی سے نفرت رکھتا ہو تنہائی کو دوست رکھتا ہو اور آئینہ مین اپنی صورت
نہ پہچانتا ہو طمع سلامتی سے اسکے منقطع کرین اور جبکہ یہ کسیکو کاٹے اسکی بھی یہی حالت ہو
اور پس خوردہ اسکا یہی خواص رکھتا ہے اور علامات شناخت سگ دیوانہ کے یہ ہین
کہ سرخی چشم ہو اور زبان وہان سے باہر ہو کف جاری ہو سر نگون ہو اور دم درمیان
ہر دو پا کے دبا رکھے اور چال مست ہو اور آواز نہ کرے اگر آواز کرے گرفتہ آواز
اور جبکہ گرسنہ ہو کھاوے جب تشنہ ہو آب سے ڈرے اور پانی نہ پیوے اور
تمام کتے اُسے بھاگین اگر اس سے ملین خشوع و تملق سے پیش آوین **نکتہ** اگر
سگ گزندہ پر درخت کلتھی کو گوگل کی دھونی دیکر ڈالین فوراً سگ دیوانہ کی حالت
ہووے اور آب سے بہت ڈرے جب اسکو پانی پلانا چاہین پوست ضبع عرجا یعنے
ترس سے ایک ایک قدح بناکر اسے پانی پلاوین بیشک پانی پیئیگا اور زہر اسکا
دفع ہوگا **ایضا** جب کبھی دیوانہ کتا راہ مین ملجائے اور حملہ آور ہو چاہیے کہ بحق قطمیر
کہکر اسطرف تھوکے ہرگز حملہ نہ کریگا چلا جاویگا مجرب ہے **ایضا** صاحب تاثیرات قرآن
نے لکھا ہی کہ اگر یہہ آیت لکھکر اپنے پاس رکھین سگ دیوانہ اسپر حملہ نہ کرے آیت یہہ ہی
یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامُ **دیگر** برائے دفع
زہر اقسام مورچہ یعنے چونٹی جبکہ مورچہ کلان کے کاٹنے پر ورم اور خارش ہوجاوے
چاہیئے کہ سرکہ مین نوہا گھسکر لگاوین دفع ہووے **دیگر طریق زکوٰۃ آیہ قطب**
ای عزیز عمل آیہ قطب کا سائر سمیات و حل مشکلات و شفائے مریض و ہلاکی اعدا
کے لئے کمال موثر ہی چاہیئے کہ پہلے زکوٰۃ ادا کرے اور طریقہ زکوٰۃ منقول از
جد این فقیر حکیم شیخ جعفر صاحب مرحوم ساکن قصبہ نوجڑ کا یہہ ہی کہ ایک حجرہ مصفا مقرر
کرکے خوشبو سے معطر کرے اور توحید ملی کو ترک حیوانات کرکے باموکل ایکسو چالیس
پانچ مرتبہ پڑھے اور شیرینی و گل خوشبو و پانچ نارجیل مہیا رکھے اگر پرچھائین عورت

ناپاک کی پڑے رجعت مین گرفتار ہوگا بلکہ ہلاک ہو جائیگا اسی موافق ہر پنجشنبہ کو فقط ترک
حیوانات کر کے یازدہ پنجشنبہ تک عمل کرے اگر صایم ہو بہتر اور بعد زکوٰۃ کے ورد رکھے
عامل ہوگا اور کارہائے ذیل کے لیئے اثر عظیم بخشیگا **طریق دیگر** زکوٰۃ زاید النور مین
پنجشنبہ کے روز روزہ رکھین اور صبح کو غسل کرین اور کپڑے طاہر پہنین و درمیان
عصر و مغرب کے اس آیۂ معظم کو جائے تنہا یا مسجد مین الگ عدد ۱۳۲ وسی و سہ مرتبہ پڑھے
اور بروقت افطاری بنیت زکوٰۃ صوم افطار کرے اور ظرف گلی نو سے بدست خود
آب طاہر لا کر پاؤ سیر برنج بے نمک پکاوے اور اسمین سے تھوڑا فقیر کو دیوے اور
آپ کھاوے اسی موافق تین روز پڑھے زکوٰۃ ادا ہوئے بعد از ہر روز درمیان
عصر و مغرب کے اول و آخر درود پڑھکر پانچ پانچ مرتبہ پڑھا کرے عمل مین ہوگا اور
آیۃ القطب معہ موکلات کے یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا میکائیل یا
میکائیل ثُمَّ اَنزَلَ عَلَیکُم مِن بَعدِ الغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا یَّغشٰی طَایِفَةً مِّنکُم
وطائفۃ یا رفتمائیل یا رفتمائیل قد اھمتہم انفسہم یظنون باللہ غیر الحق
ظن الجاھلیۃ یا سرطائیل یا سرطائیل یقولون ھل لنا من الامر شئی یا اطوائیل
یا اطوائیل قل ان الامر کلہ للہ یخفون فی انفسہم ما لا یبدون لک یا دردائیل
یا دردائیل یقولون لو کان لنا من الامر شئی ما قتلنا ھٰھُنا قل لو کنتم فی بیوتکم
لبرز الذین کتب علیہم القتل یا اسرافیل یا اسرافیل الیٰ مضاجعہم ولیبتلی اللہ
ما فی صدورکم یا رویائیل یا رویائیل ولیمحص ما فی قلوبکم
واللہ علیم بذات الصدور بحق اھیًا اشراھیًا علیقًا ملیقًا خالقًا
مخلوقًا بحق حمٓعسٓق وکھیٰعص **خواص آیۂ قطب** اگر کسی شخص کو سانپ
کاٹا ہو فورًا ایک پرچہ اسمائے موکلات کو لکھکر جلاوین اور راکھ اسکی پانی مین
ملا کے مارگزیدہ کو پلاوین فی الفور زہر دفع ہو اگر کسی کو بچھو کاٹے اس آیۂ معظم کے
نقش عددی یا اسمائے موکلات کے عدد کو لکھکر پانی مین گھولکر پلاوین اور
اس دعا کو تین مرتبہ پڑھکر موضع گزیدہ پر دم کرین **دیگر** برای رام کردن اسپ

جو گھوڑا کہ سواری نہ دیتا ہو اور ہٹ کرتا ہو چاہیئے کہ اس آیۂ قطب کو یازدہ[۱۱] مرتبہ پڑھکر
کانین اسپ سرکش کے دم کرے رام ہو جائیگا **دیگر** دفع صدع کے لئے سات مرتبہ
پڑھکر دم کرے درد دفع ہوگا اور درد شکم کے لئے پانچ مرتبہ عود پر دم کرے اور سفوف
کر کے شکم پر ملے درد دفع ہوگا اور جو عورت کہ دردِ زہ مین مبتلا ہو سات مرتبہ آب
طاہر پر دم کرین اور پلاوین فورًا خلاصی ہو اور خواص اسکے واسطے تہلیک عدو کے
یہہ ترکیب ہی کہ آرد ماش[اردو ۱۲] سے ایک تصویر جو مشابہ دشمن کے ہو تیار کرے اور ایک
پرچہ پر اسم موکل و نام عدو معہ مادر لکھکر منہہ مین اسکے پنہان کرین اور ۵۰۷۶۶۰۳۵۰۱۲
اعضا پر لگاوین اور بروز شمس اس تصویر کو شہر خموشتان ہنود مین لیجاوین اور اکتالیس[۴۱]
کنکر پر اس آیہ کو ایک ایک مرتبہ پڑھکر اس تصویر پر مارین کہ نیچے نہ گرے جبکہ تمام
ہو جاوین اس تصویر کو جو مردۂ ہنود کہ جلا ہو اسکے راکھہ مین دفن کرین اور راکھہ اسپر
اپنے بائین پیر سے ڈالین اور ایک دجاج سیاہ اسپر ۸۲ کرین اور اپنے مکانکو
چلے آوین چاہیئے کہ عقب اپنا ہرگز نہ دیکھین حکم ہی کہ دشمن اسیوقت ہلاک ہو جائیگا
اگر درست ہونا منظور ہو فورًا اُس تصویر مدفونہ کو باہر لاوین اور جو پرچہ کہ اسکے دہن
مین بند کیا ہی جلا دیوین فورًا درست ہو جائیگا لیکن چاہیئے کہ یہہ عمل اسوقت کرے کہ
طالع وقت منحوس ہو یعنے قمر مقابلے مین زحل کے ہو ورنہ اثر نہ ہوگا اور چاہیئے کہ
اس خواص سے پرہیز کرین کیونکہ خوف ہی اسمین اپنے بھی تباہی کا **دیگر خواص**
واسطے حاضرات آسیب کے یہہ ہی کہ پیش از مریض کے جوار شگفتہ رکھکر آیۂ قطب کو
اکتیس[۳۱] مرتبہ پڑھین اور دم کرین فورًا آسیب حاضر ہوگا بارہا[کیلیان] تجربہ ہوا اور جناب
سردفتر علما عارف اللّٰہی مولانا عبدالرحمن جامی علیہ الرحمہ سے یہہ بھی منقول ہی کہ اگر
وجود مریض مین موکل آسیب کو حاضر نہ کرے چاہیئے کہ اسمائے اموا کیل اس آیہ کے
ایک پرچہ پر لکھکر فلیتہ[سلہ] کرے اور عطر ملے اور خالص روغن گنجد مین روشن کرین آدھا نہ جلیگا
کہ فورًا آسیب حاضر ہو جائیگا اور دیگر عوارض کو تین بار سے زیادہ نہ پڑھے شفائے کلی
حاصل کریگا ہمنے اسکو نہایت مجرب پایا ہی **دیگر نقش بے نکت کے بیان مین جان ای عزیز**

سلہ پنجم اسمائے موکلات یہ ہیں بحق حمعسق و کہیعص العجل العجل الساعۃ الساعۃ

کہ کلمہ طیب جو زیور وحدت الوجود اور ایمان جملہ مؤمنین ہے اور یہہ نقش ایمان
دل وجان کلام اللہ ہے اور قفل جنت چنانچہ حدیث شریف مین ہے من قال
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فدخل الجنۃ جو کہ اسپر عامل ہوگا وہ
دولت دنیا و دین سے مالا مال رہیگا چاہیئے کہ اس نقش معظم و مکرم کو
ہر روز ایکصد وچہل و ایکمرتبہ لکھکر آرد گندم مین رکھکر آب روان مین چھوڑا
کرے تا ایک چلہ بیشک جناب رسالتمآب کے جمال جہان آرا سے مشرف
ہووے اور اسی روز سے عامل اس نقش معظم کا ہوگا خواص اسکے بسیار
ہین پہلا یہہ کہ جو اس نقش کو باطہارت تمام اپنے ساتھہ رکھیگا ملائکہ حفاظت کے
لئے اسکے ساتھہ ہونگے اور مدام اس شخص پر فراخ روزی ہو اور دخل شیطان کا
مطلق اسپر نہو اگر جنگ مین ہو فتح و نصرت سے اپنے مکان کو آوے
اور ہر مرض کو صحت بخشے اگر درمیان مرد وزن کے محبت نہو ایک نقش
لکھکر عورت اپنے پاس رکھے و نقش دیگر گلاب و قند مین دہو کر مرد کو
بغیر اطلاع کھلاوے و نام ہر دو بقاعدۂ دستور پشت نقش پر لکھے بے تامل
شوہر اسکا مطیع و مسخر رہے اور ہر مقدمہ کے لئے عمل مین لاوے اثر تمام
بخشے حصول مراد کے لئے چہل و ایک روز اس نقش کو لکھکر آب مین چھوڑا
کرے بیشک مراد حصول ہو ای عزیز نقش مہر نبوت جو پشت پر آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے تھا در حقیقت یہی ہے اور اسرار خفیہ اسکے بہت ہین کہ لایق
بیان نہین اگر عامل اس نقش کا نقش لکھکر کفن مین مردے کے رکھدے
عذاب تخفیف ہوجائیگا سوال و جواب نکیرین سے آسان ہوگا جو اسکا
ہمیشہ ورد رکھے گا وہ درجۂ نہایت کو پہنچیگا اگر لذت اس نقش کی
دل مین صوفی کے جائے پکڑے تو عدیگر ہوگا خدا تعالی نصیب ہر مؤمن
کے کرے اور خاتمہ اس بندۂ آثم کا اسی پر ہووے جیسا کہ اس رسالہ کا
خاتمہ ہے آمین یارب العالمین نقش عربی و عددی صفحہ ۱۱۶ مین تحریر ہے عددتام

کلمۂ طیب کے شش صد و بیست ہین واللہ اعلم   نقش بے نقطہ یہہ ہے

الله	الا	إله	لا
محمد	الله	الا	إله
الرسول	محمد	الله	الا
الله	الرسول	محمد	الله

نقش عددی یہہ ہے

۶۲۰

۱۵۴	۱۵۸	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۹
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۶	۱۵۲
۱۵۷	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

صنعت عجیبہ و غریبہ مین

فارسی عمدہ سیاہی چند سفال نو محدب فراہم کرکے بتعداد سفال چراغ لیکر روغن کنجد یا بید انجیر یعنے روغن انڈی سے پر کرین اور سر شعلہ چراغ کسیقدر بلند رکھین کہ دود زیادہ تر مجتمع ہو اور جب بقدر حاجت کاجل تیار ہو پس ہیرا کسیس ۹ ماشہ صمغ عربی یعنے گوند کیکر ۲ دام کاجل الولہ ۳ ماشہ مازو ۲ دام پہلے مازو کو ٹکڑے کرکے آدھ سیر پانی مین چار روز تک تر رکھین بعدہ جوش کرین تا نصف ہوجاوے آب زلال اسکا لیکر اسمین کسیس و صمغ عربی باریک کرکے ملاوین اور کاجل کڑائی آہنی مین دستہ آہن سے گھوٹین اور اس آب مذکور کا چھینٹا دیوین جب خشک ہو پھر بقدر حاجت آب مازو ڈالین اور سات روز تک برابر سحق کرین بعد ازان تھوڑا آب نو تیا و پھٹکری و کات سفید ملاوین اور خشک کرلین بقدر حاجت گھولکر استعمال کرین روشنائی پکی و صاف روان ہوگی مجرب ہے **نوع دیگر** شیرہ چاولون کا ظرف سفالین یا آہنی مین جلا کر نکالین اور اس مین کاجل کی پوٹلی گھولکر

استعمال

استعمال کریں مشق کے لئے نہایت بہتر ہے **دیگر** انگریزی سیاہ سیاہی ہلیلہ ۸ تولہ مازو ۴ تولہ
کسیس ۲ تولہ گوند ببول آدھا تولہ تمام اشیا سفوف کرکے آدھا سیر پانی مین ایک روز
تر رکھین بعد از جوش دیوین اور پارچہ بیز کرکے استعمال کرین پختہ اور عمدہ سیاہی
ہوگی بندہ نے بارہا استعمال کیا ہے **نوع دیگر** سرکہ ایک وزن و نیم بیر اکسیس
برادہ آہن ایک ایک وزن پانی سہ وزن خفیف سا جوش دیکر استعمال کرین -
دیگر انگریزی سرخ سیاہی لکڑی بتنگ کی کوفتہ بختہ ۲ چھٹانک وزن ہلیلہ تولہ
شب یمانی ۲ ماشہ پانی دو سیر ان سب کو جوش دیکر کام مین لاوین **دیگر شنجرفی
سیاہی** شنگرف تولہ کھرل مین ڈالکر خوب حل کرین اور رکھہ چھوڑین اسکا زرد
پانی جو اوپر آوے پھینک دیوین اور دوسرا پانی ڈالکر بطریق اول عمل کرین اسیطرح
چند بار کرنے سے زرد آب مطلق نکلجایگا اسوقت اسمین تھوڑا گوند عربی ملا کر
خشک کرلین اور استعمال کرین **دیگر** سیاہی زرد گل ٹیسو قدرے پانی مین خوب
جوش کرین اور پارچہ و بیز مین چھان کر تھوڑا گوند اور آب عصارہ ریوند ملاوین
سنہری سیاہی ملح النار زرنیخ برادہ زر ہر سہ اشیا کو کھرل کرکے
صمغ عربی ملاوین اور خوب سا جوش دین جبکہ ہڑتال اور نوسادر گم ہو جاوے
اور فقط برادہ طلا رہجاوے قدرے تیزاب گندہک ڈالکر حل کرین اور آگ پر
رکھہ کر تیزاب کو اڑا دیوین اور جسقدر سفوف کہ نیچے رہجاوے اسکو بحفاظت تمام
الگ رکھین بروقت ضرورت گوند ملاکر استعمال کرین عمدہ سیاہی ہوگی **دیگر
ترکیب ساختن کاسہ کافور** کافور دو حصہ مغز نارجیل ایک حصہ ہر دو کو
باہم باریک پیسکر قرص بناوین اور ایک نحاس کی کڑاہی صاف مین وہ قرص مذکور
رکھکر ایک پیالہ یا کٹورہ گلی خام کا اسپر رکھکر چولہ پر رکھین اور نیچے اسکے ایک چراغ
جسمین موٹی بتی ہو روشن کرین اور نگاہ رکھین کہ تاج چراغ برابر نیچے اُس پیالہ کے
رہے جب حسب خواہش خوبتیں تمام جلجاوے اور کافور پیالہ گلی پر جمجاوے
اونار کر سرد کرین اور اس پیالہ کو پانی مین رکھدین مٹی جدا ہوکر پیالہ صاف نکل آویگا

اور منفعت اسکی یہہ ہی کہ اگر دماغ مین گرمی زاید ہو اور جسکے سبب درد سر عائد ہو یا خلل سرسام صفراوی ہو اس پیالہ مذکور سے آب بدفعات نوش کیا کرین کہ نافع ہی اور یاد رکھین کہ پیالہ گِل بوقت بنانے کے اسمین تھوڑا نمک طعام داخل کرین تاکہ زود گلجاوے

دیگر ترکیب ساختن پیالہ سیماب سیماب ایک وزن اور رانگا یعنے کھتیل ہر دو حصہ وزن لیکر گلادین اور سانچہ مین ڈالین بعد سرد ہونے کے نکالین اگر کچھہ خراش وغیرہ ہو چاقو سے صاف کرین بعضون نے اسکو پھول پارہ کا کٹورہ نام رکھا ہی اور خواص اسکے یہہ ہین کہ اسمین شیر رکھکر نوش کیا کرین قوت باہ و دیگر امراض کے لئے مفید ہی **ایضا نوع دیگر** اگر خالص سیماب کا پیالہ تیار کرنا چاہین تو چندے دقت ہوتی ہی مگر نہایت عمدہ ہی چاہیئے کہ سیماب جتنا کہ منظور ہو لیکر عرق گومۂ کلان سے تین روز اسطرح کھرل کرین کہ وہ چند پارہ سے عرق آمیز ہو جاوے اسوقت سانچۂ گلی پر لگا کر عرق برگ سورج مکہی ایک کڑاہی صاف مین بھر کر وہ کٹورۂ مذکور درمیان اسکے معکوس کرین اور چولہ پر رکھکر آگ روشن کرین جبکہ تمام عرق جلجاوے اوتار کر سرد کرین اور اُس پیالۂ مذکور کو پانی مین چھوڑ دین مٹی جدا ہو کر پیالہ صاف نکل آویگا اور خواص اسکا یہہ ہی کہ اگر کوئی چیز زہر آمیز اسمین رکھدین پانی ہو کر بہہ جاویگا اور اُسمین دودھ اگر نوش کرین طاقت جسمانی بہت ہو اور عرق نیب جو از خود درخت سے نکلتا ہی اس پیالہ مین رکھکر مجذوم کو نوش کراوین تا چند مدت جذام اُس سے زائل ہو جائیگا غرض کہ دیگر امراض کو بھی نافع ہی اور ترکیب مٹی کے سانچہ کی یہہ ہی کہ کھری یا سُدّا جسکو چاک بھی کہتے ہین اور اکثر انگریزی مدرسون مین لکھنے کے لئے استعمال کرتے ہین دو حصہ وزن اور تھوڑی روئے ہر دو کوٹ کر گل کرین اور دو حصہ کرکے دو گول مدّور ٹکیہ بناوین پھر جسکا نقشہ لینا منظور ہو درمیان ٹکیون کے رکھکر زور سے دباوین تاکہ نقش مٹی مین نقل کرے پھر تھوڑا وقت اسی حالت مین رکھکر اس چیز کو ٹکیون سے باہستگی تمام نکال لیوین سانچہ تیار ہوگا مگر شئی مطلوبہ کو پہلے کسی روغن سے چپ کرین تاکہ مٹی نہ لگے اگر

کسی حیوان کی شکل کا سانچہ لینا منظور ہو تو اُس حیوان کا کھلونہ لیکر اسی طریق سے بناویں
اگر نباتات سے سانچہ بنا کرنا منظور ہو چاہیئے کہ مٹی جیسے کمہار برتن بناتا ہے لاکر اور خوب
باریک پیسکر اسکے درمیان کسی پھل کو رکھکر مٹی زور سے دباویں بعد از چاقو تیز سے
درمیان کاٹیں اور ویسا ہی سایہ مین خشک کرین بعد از آگ مین جلاوین سانچہ پختہ
تیار ہو جائیگا اگر چاہے کہ آم کا سانچہ تیار کرے چاہیئے کہ ایک آم استخوان نارسیدہ
لاکر اس مٹی کے درمیان رکھکر مٹی کو زور سے دباوین اور مدور کرلین بعد از چاقو تیز سے
کاٹیں اور سایہ مین خشک کرکے جلاوین جب اچھے طور سے جلجاوے سانچہ پختہ ہوگا
بعد ازان اُن دو حصون کو ملا کر جہانکہ آم کی ڈنڈی ہے وہان چاقو سے روزن کشادہ
کرین اگر چاہین کہ موم اسمین ڈہالکر آم تیار کرین پس اس سانچہ کو آب مین تر کرین اور موم
کو ایک ظرف مین گداختہ کرکے اگر سبز رنگ چاہے قدرے سفوف زنگار جو ہرا ہوتا ہے
اسمین ملاوے اور اُن سانچون کو جما کر اسمین ڈالین اور خوب ہلا کر ملٹیا وین تا کہ موم
پھر باہر آجاوے بعد اس سانچہ کو پانی مین چھوڑ دیوین اور اٹھا کر کھولین آم نکل آویگا
پھر اسی طریق سے ڈہالا کرین اگر قلعی کا سانچہ بنانا چاہے قلعی ایک حصہ سیسہ دو حصہ
ہر دو کو باہم گلا کر مٹی کے سانچہ مین بھر دین پھر اسکو الٹ دین اور بعد سرد ہونے کے نکالین
اسیطرح جس چیز کا سانچہ منظور ہو تیار کرلین

ترکیب نقلی ملمع تیار کرنے کی

سنہری ملمع شورہ کا تیزاب ایک چھٹانک گندھک کا تیزاب ایک تولہ ہر دو
اشیا کو باہم اکٹھا ملاوین اور ایک پیالہ مین کھٹائی پانی مین گھولی ہوئی رکھین اور ایک
پیالہ مین صاف پانی رکھین اور صرف پیتل کی شی کو اول کھٹائی سے دھو کر پھر آب
خالص سے دھووین اور اُس تیزاب تیار شدہ مین ایک تار سے باندھکر غوطہ دین ورنہ
ہاتھ کو صدمہ پہنچیگا اسیطرح دو تین مرتبہ غوطہ دیکر پونچھکر ڈھاک کی لکڑی کے برادہ مین
دباوین کہ برادہ پانی کو سوخت کرے بعد از اس شی کو مصالح ذیل مین رکھکر صاف
کرین رنگ سنہری ہو جائیگا سیندور ایک تولہ نمک سانبھر ایک تولہ زرد چوبہ ۲ ماشہ
ہرسہ اشیا کو باہم ملا کر استعمال کرین مگر رنگ جلدی زایل ہو جاتا ہے کیونکہ یہہ رنگ

صرف تیزاب کی لاگ سے بنتا ہے چاہئے کہ ہفتہ مین ایکمرتبہ سفوف اشیائے ذیل سے مالش
کرین ہلدی ایک تولہ مجیٹھ ۳ ماشہ سیندور ۲ ماشہ گل کسم ۳ ماشہ **دیگر ترکیب
چاندی کی نقلی ملمع کی** تیزاب نمک رسکپور ہردو اشیا کو باہم ایکجا کرین تا کہ رسکپور
حل ہوجاوے بعدازان تانبہ کے گلٹی زیور کو جو سفید ہوتا ہے کھٹائی و آب صافی مین صاف
کرکے لوہیکے تار سے باندھکر اُس تیزاب مذکور مین غوطہ دیوین اور تھوڑا وقت رکھکر
بعدازان لکڑی کے برادہ مین رکھین اور صاف کرکے مصالح ذیل مین رکھین نمک لاہوری پھٹکری
سفوف ابرک ہرسہ اشیا کو سفوف کرکے اُس زیور کو رکھین تا کہ آبداری قایم رکھے اور
ہفتہ مین دو مرتبہ سفوف اشیائے ذیل کا مالش کرین تا کہ آبدار رہے شنگرف سفید ایک حصہ
نمک لاہوری ۲ حصہ کھریا مٹی ۳ حصہ لیمون کا ست ذرا سا پہلے سفوف کو تھوڑا پانی
ہاتھ مین لیکر اس زیور کو رکھین اور پھر اسپر یہی سفوف ڈالکر چند لمحے مالش کرین ‘‘
شفاف وچمکدار ہوجائیگا **ترکیب صنعت رسکاپور** جسکو رسکپور و سفید شنگرف
بھی کہتے ہین ترکیب مجرب بنانے رسکاپور کی یہہ ہے کہ اشیائے ذیل کو سرکہ ہندی و
آب ترنج سے حل کرکے اقراص بنالیوین اور سبوح دو آتشہ مین ڈالکر دیگر سبو اسپر
اسطرح رکھین کہ برابر ڈھپ رہے اور کپرمٹ کرکے نیچے اسکے آتش روشن کرین اور
اوپر اوسکے پارچہ آب مین تر کرکے رکھین جب خشک ہوے پھر تر کرین بعدازان اتار کر سرد
کرین اور جو کہ ست سفید متصاعدہ اندرون سبوح بالائی کے رہے نکال لیوین اور
شیرہ گھی کنوار مین قدرے نوسادر اور ست ملاکر ایکیس روز تک سحق بلیغ کرین
بعد خشک ہونے کے ایک شیشہ مین بھر ایک سبوح مین جو مقدار شش انگل ریگ سے
پر ہو درمیان رکھین اور باز اُس شیشہ کے دہن تک ریت اور ڈالین اور چولہ پر رکھکر
چوبیس پہر تک آتش دیوین اور بر سر شیشہ ایک سفال نو رکھین مگر بند نہ کرین اور
سیخ آہنی سے حرکت دیتے رہین تا کہ دخان زردشمی دور ہوجاوے اور خالص شیشہ کے
گردن پر متصاعد ہووے بعد سرد ہونے کے اُس شیشہ کو شکستہ کرکے اوراق رسکپور کو
نگاہ رکھین بہت عمدہ ہوگا اشیا یہہ ہین نمک سیندہ نوٹانک سیماب نوٹانک پھٹکری نوٹانک

گبھرو نوٹانک **دیگر ترکیب ملمع یعنے گلٹ طلائی** سفوف طلا تیزاب نمک ایکتولہ شورہ کا تیزاب جسکو اہل فرنگ نیٹریٹ ایسڈ اور اہل ہنود مہا دراوکم کہتے ہین ایکتولہ اورگندہک کا تیزاب ۱ ماشہ ہرسہ تیزاب کو باہم ملاکر ایک پیالہ چینی مین ڈالکر آگ پر رکھین اوراسمین ۳ ماشہ برادہ طلا یا سونیکی ورق ڈالدین جبکہ وہ اوراق تھوڑے عرصہ مین گلجاوین تو تیزاب کو آگ سے اڑادیوین اور سفوف سنہری جو نیچے رہگیا اسکو اٹھالین اورجبکہ گلٹ کرنا چاہے اشیاء ملمع شدہ یا دیگر کو سانیا ڈاف پوٹاشیم کے محلول پانی مین تھوڑے وقت تک رکھکر پھر اسکو نکالکر قدرے نمی پر وہ سفوف ملین اورسوکھنے پر ریشمی رومال سے مالش کرین سنہری ملمع ہوجاوے **دیگر ترکیب ملمع یعنے سونیکا پانی** آب مقطر یعنے پانی کو ایک چھوٹے گھڑے مین رکھکر نیچے اسکے بھی چھوٹا گھڑا رکھتے ہین اوراوسکے نیچے اچھا گھڑا رکھتے ہین جو پانی کہ قطرقطرہ ٹپک کر نیچے کے گھڑے مین جمع ہوتا ہے اسکو آب مقطر کہتے ہین وہ پانی ایک سیر یا نیم سیر سینڈاف پوٹاش ۶ اونس یا ۳ اونس نیٹروکلوریٹ آف گولڈ دو اونس یا ایک اونس سب کو باہم ملاکر حل کرین اورشیشہ مین بند رکھین اوراسمین جس شی کو چاہے تین مرتبہ غوطہ دیکر صاف کرین سنہری گلٹ ہوجائیگا **ترکیب ملمع نقرئی** ایک چینی کے پیالہ مین ایک تولہ شورہ کا تیزاب ڈالکر آگ پر رکھین اورتکڑا چاندی کا اسمین ڈالدین اور ذرا سا پوٹاش بھی اسمین چھوڑدین جبکہ چاندی تمام گلجاوے تیزاب کو اڑادیوین اورنمک کو پانی مین گھولکر اس پانی سے اس سفوف کو دہوئین اورجب سفوف نیچے بیٹھ جاوے اس پانی کو دور کرین اورنمک کا پانی ڈالکر اسطریق سے سات مرتبہ دہووین اورسفوف خالص کو جو چاندی کا نمک ہے حفاظت سے رکھین اورجس چیز پر گلٹ کرنا ضرور ہو خوب صاف کرکے قدرے نمی پر وہ سفوف ملین اورخشک ہونے پر مالش کرین اورکھریا مٹی ذری سی اسپر لگاکر ایک کپڑے سے صاف کرین ملمع نقرئی ہوجائیگا **دیگر ترکیب چاندی کے پانی کی** کلورایٹ آف سلور ۱ تولہ ہائپاڈریٹ ۱ تولہ پانی آدہا پاؤ ہرسہ اشیا کو باہم حل کرکے ایک شیشہ مین رکھین اورچکنائی گھی تیل چربی

وغیرہ سے محفوظ رکھین کیونکہ انکے لگنے سے پانی خراب ہوجاتا ہے جب گلٹ کرنا چاہے سنکل وغیرہ کو مصفا کرکے اس پانی مین غوطہ دیوے بعدازصاف کرین ملمع نقرئی ہوجائیگا **دیگر ترکیب لکڑی اور پتھر کے اشیا پر ملمع کرنے کی** ہر کسی کو معلوم ہی کہ سوائے تانبے و پیتل ولوہے کے اور کوئی دہات پر گلٹ نہین چڑہتا اگر چڑہتا ہو تو تانبے کا ضامن دیتے ہین پس یہہ ایک کمال کی بات ہی ورنہ علم ہی سے عمل حاصل نہین ہوتا بات کو صرف سمجھنے سے پورا نہین ہوتا بلکہ اسکو دو چار مرتبہ آزمانے اور شوق کرنے سے ہوتا ہی اب ہم اس معمہ کو حل کرتے ہین اور اسکی ترکیب کو بتلاتے ہین کہریا مٹی اور چونہ عمدہ پیسا ہوا ہموزن لیکر دو وزن تخم تمرہندی ملاکر اسقدر کھرل کرین کہ نہایت لعابدار ہوجاوے تب لکڑی یا مٹی یا پتھر پر لیپ چڑہاوین اور بعد خشک ہونے کے نہایت پیوست ہوجائیگا بعدازورق تانبا ایک حصہ اور سرپس نصف حصہ لیکر ہتھوڑی سے خوب کوٹین حتی کہ ورق تانبا اور سرپس ہردو ایک جسم ہوجاوین کہ پانی مین بخوبی حل ہوسکے پس اسکو تھوڑا پانی دیکر خوب پکاوین اور پہلے تم جس شئی پر کہریا مٹی کا لیپ چڑہایا ہو اسپر یہہ لیپ چڑہاکر خشک کردین اور مہرہ یعنے گھوٹہ کرڈالین جب اسکی رنگت تانبے کے مانند ہوجائیگی گویا کہ یہہ شئی تانبے کی ہی اب تم یہہ تانبہ چڑہی ہوئی شئی کو گلٹ کردو چاہے سفوف چاندی ملو یا سونے کا پانی چڑہاو لکڑی کی شئی گلٹ ہوجائیگی **دیگر ترکیب کشتہ سیماب** پارہ جتنا کہ ضرور ہو لیکر پیالہ مین ڈالین اور تیزاب شورہ اسمین ڈالکر آگ پر رکھین جب تمام گلجاوے سرد کرکے اس پارہ کے نمک کو پانی مین گھولکر شیشہ مین رکھین کہ یہہ پارہ کا پانی ہی اگر یہی پارہ کے نمک کو آئینہ پر قلعی کرین قلعی ہوگی اگر تانبے کے شئی کو صاف کرکے اسپر چڑہاوین پارہ کا گلٹ ہوجائیگا **دیگر ترکیب صنعت کافور کی** ۔ بہٹکری ۵ تولہ عرق کیبہ ۲ ماشہ کافور ۷ ماشہ موم ۲ ماشہ روغن زرد مادہ گاو ۳ ماشہ یعنے پاؤ تولہ روی سپنل ۷ ماشہ تمام اشیا کو باریک پیسکر کسی شیشے مین پر کرین اور منہہ اسکا محکم گل حکمت کرکے درمیان دیگ چانول نیم پختہ کے رکھہ دیوین جبکہ چانول پک جاوین وہ شیشہ نکالکر کسی برتن مین ہلاوین جبکہ سرد ہوجاوے ورق کافور تیار ہوگا اسپر قدرے سفوف کافور کا ڈالکر بند رکھین

بعد از اسکو استعمال کرین **دیگر ترکیب صنعت زنگار کی** نوسادر ۳ پلال برادہ مس ۵ پلال تنکار ۱۰ ٹانک عرق لیمو ہموزن جملہ ادویہ کے لیکر کسی برتن مس سے قلعی مین حل کرین اور ۵ روز تک دہوپ مین رکھین پھر اگر عرق باقی رہے اور کھرل کرین بعد خشک ہونے کے استعمال کرین زنگار عمدہ ہوگا۔ **دیگر ترکیب مسّی مجلس حیران** شانزدہ تولہ پھٹکری لیکر پانی مین پیسکر خوب حل کرین اور ایک کپڑا اسمین تر کرکے دہوپ مین خشک کرین اسیطرح دو تین مرتبہ تر کرکے خشک کرتے جاوین کہ تمام پانی کسیس کا اسمین جذب ہوجاوے بعدہ اپنے پاس رکھین اگر کوئی عورت اس کپڑے کو اپنے ہاتھ رکھکر انجمن مین تمام کے روبرو پان کھا کر وہ کپڑا مذکور اپنے دانتون پر ملین پان کا کچھ عمدہ رنگ ہوگا اور دانتون پر مسّی رہیگی اگر پان کھانیکے پیش از وہ کپڑا مذکور دانتون پر ملین اور بعد اوسکے پان کھاوین نہایت بہتر ہوگا اور ناظرین حیران ہون گے **دیگر ترکیب سُندسِین** پر زبر و نون ساکن و دال مہملہ یعنے عود کا ست اتارنے کی ترکیب۔ جبھی لبان یعنے عود جتنا کہ ضرور ہو لیکر نیم کوفتہ کرکے در دیگ سفالی یعنے ایک ہانڈی نو مین ڈالین اور ہانڈی دیگر اسپر رکھکر منہہ ہر دو کا بطریق گل حکمت مضبوطی تمام احتیاط کرین تاکہ دخان نہ نکلے اور ایک کپڑا پانی سے تر کرکے اوپر کے ہانڈیکی تہ پر رکھدین اور نیچے اسکے آتش ملایم دیوین اور کپڑا جبکہ خشک ہوجاوے پھر تر کرکے رکھا جاوے اور بعد سرد ہونے کے ہانڈی کو علیحدہ کرین اوپر کی ہانڈی مین دُخان منجمد ہوکر برنگ سفید رہیگا وہی عود کا ست ہے اور بعضے بجائے دیگ بالائی کے کاغذ دبیز کو بشکل کلاہ کتر کر منارہ پر قند و گوند سے نصب کردین اور خیال رکھین کہ دھوان بالکل نکلنے نہ پائے یہہ طریق بھی بہتر ہے اور یہہ ست مذکور واسطے کھانسی و سردی وغیرہ کے برگ تنبول مین رکھکر کھاوین نہایت مفید ہے **دیگر ترکیب صنعت حلیت** یعنے انگوزہ مصنوعی صمغ عربی سرخ ۲ سیر تخم کرنج ۱ سیر آرد نخود یا برنج ۱ سیر مرچ سرخ پاؤ بھر گیہونکا میدہ پاؤ سیر ترکیب یہہ ہے کہ اول گوند کو ریزہ ریزہ کرکے باقی کے اشیا کے سفوف کو بھی اسمین آمیز کرین اور مرچ کو پانی مین جوش دیکر صرف اُس پانی کو سفوف پر چھڑک کر ایک جسم کر لین

اور تھوڑی انگوزہ خالص اسمین داخل کرکے رکھہ چھوڑین بعدازین پوست معہ استخوان تنہ درخت
سینجہ یعنے مونگا اسیر یا مطابق رائے خود سیر ۱۰ تولہ آرد نوسرخ یعنے مسور ۱۵ یا بیس تولہ
انگوزہ خالص ۲۰ تولہ یہہ چار اشیا باریک پیسکر خمیر کرین مگر مونگے کی لکڑی کو ٹکڑے ٹکڑے
کرین اور بعد خمیر فقط ٹکڑے اسمین آمیز کرکے کسی برتن گلی مین بھر کر بمضبوطی تمام ۱۲ روز تک
زمین مین دفن رکھین بعدازان نکالکر آگے کے مشی مین ملاوین اور خوب آمیز کرکے بورئے
مین باندھکر رکھہ دین جبکہ خشک ہو کام مین لاوین و دانائی سے کام کرین **دیگر نسخہ**
مہن پوری مسّی یہہ ترکیب مسی دردون اور لذتون کے لئے مفید ہی پوست بیخ
لحالو سایہ مین خشک کئی ہوئی تولہ جمّی کی پھلی تولہ جنگلی سرو کے کاڑیان نیم تولہ سعدکوفی
یعنے ناگرموتہ تولہ ماجپھل تولہ مسّی تولہ کافور ماشہ الایچی ماشہ یہہ تمام اشیا
سفوف کرکے پارچہ بیز کرین بعدازان اُس مسّی مین ملاوین یہہ مسّی کو مہن پوری کہتے ہین
قیمت سے دیوے **دیگر ترکیب مچھلی کے کانٹے گلانے کی** جسجگہہ کہ مچھلی کے
کانٹے ہون اسجگہہ کو چیر کر سفوف استخوان مالک الحزن یعنے بگلا اسپر چھڑک کر رشتہ سے
باندھین اور مصالحہ وغیرہ دیکر مچھلی کو پختہ کرین اور بروقت سرد ہونے کے رشتہ کو دور کردین
مچھلی مثل گوشت کے بے کانٹا ہوجاتی ہی اگر بعوض اس سفوف مذکور کے سفوف سہاگہ
رکھدین یہی تاثیر ہی **دیگر ترکیب** ظروف چاقو وغیرہ پر نام لکھنے کی چاہئے کہ اوّل
خوب صاف کرکے موم گداختہ سے کچھہ عبارت یا اسم لکھے بعد خشک ہونے کے سفوف
نیلہ توتہ اسپر چھوڑدین اور عرق لیمو کا اسپر ڈالین بعد تھوڑے عرصہ کے جتنے حروف کہ لکھے گئے
ہین صاف ظاہر ہوجائینگے ؞

فصل چہارم مشتمل برسہ باب

باب اوّل منتر وغیرہ جبکسی شخص کو کوئی منترون سے پڑھنے کا ارادہ ہوجائے کہ پہلے
حصار کرکے پڑھے تاکسی طرح کی زحمت نہ پہنچے لہذا پہلے حصار مجرب تحریر ہی منتر کو رقیہ اور
افسون بھی کہتے ہین - **حصار مجرب** - جان ای عزیز کہ یہہ ترکیب حصار کی سب سے
افضل ہی کہ اسے بڑھکر کوئی حصار نہین اگر کہین مکان خوفناک مین گذر ہوجاوے اور ر ہ

محافظت اپنی چاہیے یا کہ اس حصار معظم سے کوئی عمل حاضرات وغیرہ شروع کرے کسی طرح کا صدمہ نہ آویگا چاہئے کہ پہلے جائے خوفناک مین بیٹھ جاوے اور جو لوگ کہ تیرے ساتھ ہو انسے کہے کہ تمام ہم پشت ہو کر بیٹھیں بعدازان آپ گرد اپنے ایک دائرہ کھینچ لے اور آیت الکرسی ہفت بار مع تسمیہ تلاوت کرے اور بعد ختم ہفت مرتبہ ان آیات کو پڑھے ولا یؤدہ حفظهما وهو العلی العظیم وحفظاً من کل شیطان مارد وحفظ ذٰلك تقدیر العزیز العلیم واحفظنا ها من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر الله حفیظ علیهم وما انت علیهم بوکیل ان کل نفس لما علیها حافظ بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی الله لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم بعدازان کہنا چاہئے یا حفیظ تین بار یا حافظ حفظنا اللهم احرسنا بعینك التی لا تنام واکفا بکنف الکذی لا یرام بالله تین بار یا رب العالمین بعدازان درود گیارہ مرتبہ پڑھکر خاموش رہیں اور کچھ کلام نکرین اگر جماعت جن وانس کی بھی آوے کچھ ضرر نہ پہنچا سکے تحقیق کہ حق تعالیٰ ہر شی پر قادر ہے

دیگر حصار بندی جب منتر پڑھنے میں خوف معلوم ہو یا مرگھٹ میں بیٹھا ہووے تو اس حصار کو سات مرتبہ پڑھکر اپنے گرد حلقہ کھینچ لے تو کچھ ڈر نہ معلوم ہو حصار یہہ ہے یا حصار یا حصار یا حصار جن دیو پری زہر کنار ایک کہائی دوسر اگن پسار گرد نگر و ملایک اسوار واہنا دست رکھے جبرئیل بایان دست رکھے میکائیل پیٹھ رکھے اسرافیل پیٹ رکھے عزرائیل دست چپ حسن دست راست حسین پیشوا پنجتن فاطمہ گرد نگر دعلی لا الہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی حضرت علی کی چوکی بیٹھی محمد رسول اللہ کی دہائی **دیگر حصار** جو کوئی صبح و شام اس رقیہ کو پڑھا کرے تو سانپ بچھو اور چور کے شر سے محفوظ رہیگا رقیہ یہہ ہے اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمد رسول الله امن من الحیة والعقرب والسارق ۔

دیگر منتر دافع زہر کژدم اس منتر کو بروز دیوالی یا نوچندی جمعرات کے خلوت مین پاک و صاف ہو کر اکیسو اکیس ۱۲۱ مرتبے پڑھے اور ہر نوچندی پنجشنبہ کو ورد رکھے عمل مین رہیگا

جب کسیکو بچھو کاٹا ہو سات مرتبہ پڑھکر دم کرے زہر دفع ہو جائیگا منتر یہہ ہے کالے بن کی کلچڑی کالے بن کو جاے کھڑے محمدؐ ہانک دین اُتر بچھو ڈنک سے جائے **دیگر منتر** بچھو کو گرفت کرنے کے لئے یہہ ترکیب ہی کہ دیوالی کی شب کو چراغ روغن زرد سے روشن کرکے بخور لوبان کا دیکر ایکسو آٹھ مرتبہ اس منتر ذیل کو پڑھے عامل ہو جاوے پھر ہمرا وس کو ورد رکھے اور جب بچھو پکڑنا منظور ہو ایک لکڑی چھوٹی پر اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھکر دم کرے بعدہ اور ایک چھوٹی لکڑی سے بچھو کا سر دبا کر دوسری لکڑی کہ جسپر منتر دم کیا ہی لیکر ڈنک پر پھیرے اسطرح کہ زمین سے اسکا ڈنک لگ جاوے پھر پکڑ لیوے کچھ خوف نہین ہی منتر یہہ ہی برنا کی بیتی چیتور کا پان بندہ جارے بچھو تجھہ کو خواجہ معین الدین چشتی کی آن ۔

دیگر افسون دفع زہر مار بعضے محققین نے لکھا ہی کہ جسکو سانپ کاٹے اسکو کھڑا کرکے کارد سے اسکے دہنے انگوٹھے سے خط کھینچنے شروع کرے اور پھر اسی سے ملاوے اور دونون پانون کے درمیان اور ایک خط فولادی چاقو سے کھینچے اور داہنے پانون کے پنجہ اور بائین پانون کی ایڑی کے نیچے سے مٹی اوٹھا لیوے اور ایک پیالہ مین ڈالکر پانی مین گھولے پھر چھری کو لیکر ایک اور پانی کے پیالہ مین دستہ چاقو کا نیچے کرکر اسیطرح کھڑے کرے کہ نوک کھڑی رہے اور پہلے پیالہ کا پانی جسمین مٹی گھولا ہی اُس نوک پر سے ڈالتا جاوے اور منتر پڑھتا جاوے اور پانی پر اُسے تمام کردے پھر چھری کی نوک کو پیالہ مین گراکے منتر پڑھے پھر دستہ کے طرف سے کھڑا کردے اور پڑھے اور ہر دفعہ اسیطرح چھری پر پانی ڈالے بعد ازان وہ پانی اسکو پلاوے چاہئے کہ اس شخص کو زمین پاک پر کھڑا کرے اور اس منتر کو زائد النور ایام بیض مین شب کے وقت پڑھے مع تسمیہ و اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے : کوٗۃ ادا ہو جاتیگی ایکسو گیارہ مرتبہ منتر مذکور یہہ ہی سارا سارانی سارا عالی نور نور نورانا دار میا فاہ یا طوا کا طو برلس اذرانا اوصانا فیما اکالو مایوقا ہانیا سانیا کا طوط اصہیا فوتا ابرہیس توتنے تنا اوس ۔ صاحب حیوۃ الحیوان نے بھی لکھا ہی کہ یہہ بارہا تجربہ رسیدہ ہی **ایضاً دیگر** یہہ منتر بعد زکوٰۃ کے پانی پر گیارہ بار پڑھکر دم کرے اور جسکو سانپ کاٹا ہو اسکو پلاوے اور منہہ پر پانی چھڑکے

[حاشیہ:] ایام بیض سے مراد تاریخ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ہر ماہ قمری ہی ... نصف ماہ اول ... چاند بڑہتا ہو ...

اگر کوئی کہین سے خبر لایا ہو تو پڑھکر پانی اسکے ہاتھ روانہ کرے منتر یہہ ہے مانگ راتا کاہے کاٹا مومن رے مرجا اسکا کاٹا پانی پیوے کاٹا اُترجا **دیگر افسون براے بخار** ترکیب زکوٰۃ یہہ ہے کہ نوچندی ایکشنبہ کو بساعت شمس ایکسو ایک پرچہ پر لکھکر عود سے بخور کرے اور آرد گندم مین علحدہ علحدہ ملاکر آب روان مین چھوڑدیوے ہر ماہ کو اسی طریق سے لکھتا رہے یہہ افسون صدق اعتقاد سے سریع التاثیر ہے جب کسی کو تپ لرزہ یعنے جاڑے سے بخار آتا ہو ایک پرچہ پر لکھکر گلے مین ڈالے صحت پاویگا بعد ازان فاتحہ بنام صاحب جیلان کے دیکر وہ تعویذ مذکور آب مین چھوڑدے افسون یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم برادرم تپ را از جانب میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی اعلام آنکہ از دیدن رقعہ بدر رود وگرنہ درگور قاضی رشوت خور گرفتار آئی خبردار خبردار خبردار **دیگر دفع درد نیم سر** کے لئے ترکیب زکوٰۃ یہہ ہے کہ نوچندی جمعرات یا پیر کو ایکسو ایک مرتبہ پڑھے اور ورد رکھے بوقت ضرورت جہان درد ہو وہان اپنے ہاتھ سے پکڑ کر سات مرتبہ پڑھے درد دفع ہوگا منتر یہہ ہے بن مین جاے بندری آدھا پھل کھائے کھڑے محمد ہاتا دین آدھا سیسی جائے **دیگر رقیہ ہر قسم کی بیماری کے لئے** ترکیب زکوٰۃ یہہ ہے کہ ہر مہینے کے گیارہ روز تک یہہ اسماے ذیل کو باوضو ایکسو گیارہ مرتبہ بلاناغہ پڑھا کرے اور ہر آسیب کی بیماری کو پڑھکر دم کرے کہ ایک ہفتہ مین شفا پاویگا یا عود سے گیارہ کنکرے لیکر اسپر معہ درود گیارہ مرتبہ پڑھکر دم اور اسسے مریض کو بخور دیوے یا پانی پر دم کرکے پلاوے کہ گیارہ روز مین ضرور شفا پاویگا یہہ نہایت مجرب ہے کہ جسسے تمامی شیاطین ہوا ہوجاتے ہین افسون یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم سید محی الدین امر اللہ شیخ محی الدین فضل اللہ اولیا محی الدین امان اللہ بابا محی الدین نور اللہ غوث محی الدین قطب اللہ سلطان محی الدین سیف اللہ بادشاہ محی الدین قدس اللہ خواجہ محی الدین فرمان اللہ مخدوم محی الدین برہان اللہ درویش محی الدین ایاب اللہ وفقیر محی الدین شاہد اللہ **دیگر افسون براے دفع بلا** یہہ افسون کسی کامل سے عبدالرحمان صاحب کو عطا ہوا تھا اور ترکیب یہہ ہے کہ باوضو ایکصد و ایکمرتبہ معہ درود شریف صبح و شام پڑھا کرین افسون

یہہ ہی آج کل پرسون چھو کہتے ہین کہ یہہ فقیر نہایت کامل اور مسخرہ تھے جبکہ گذر اونکا دہلی مین ہوا آپنے سر دفتر محدثین مولانا شاہ عبدالعزیز ابن جناب مولانا ولی اللہ صاحب سے پوچھا کہ حضرت غٹر گون کسکو کہتے ہین آپنے فرمایا کہ تمکو کہنا نہین آتا بلکہ ایپ کہو کہ گھوٹم گھاٹا غٹر غون وہ کامل نہایت خوش ہوئے اور چلے گئے غرض کہ اسمین تاثیر کلام اس عارف کی ہی **دیگر منتر براے عقد اللسان** یعنے زبان بندی کے لئے ترکیب یہہ ہی کہ سنیچر کے دن سے سات شب و روز مکان خاص مین ایک چراغ روغن زرد سے روشن رکھین اور گرد چراغ کے پھول بتاسہ وغیرہ رکھین اور ہر روز و ہر شب ایکہزار ٹکڑے کافور کے لیکر ہر ایک ٹکڑے پر ایکمرتبہ پڑھکر دم کرے اور آگ مین ڈالتا جاوے اور یہہ ہفتہ باہر نہ جاوے خلوت اختیار کرے بعد گذرنے ہفتہ کے وہ تمام اشیا آب مین چھوڑ دیوے اس منتر پر عامل ہوجایگا بوقت ضرورت حاکم کے سامنے ایکسو آٹھہ مرتبہ پڑھکر کلام کرے اور دشمن کے طرف پھونکدیوے تو دشمن بولنے نہ پاویگا اگر عرضی پر منتر ۱۰۸ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور حاکم کو دیوے حکم خاطر خواہ پاوے منتر مذکور یہہ ہی الف الف دشمن کے منہہ مین قفل میرے ہاتھہ کنجی رو یا رب تکردشمن زیر کر **دیگر درد خفیف کا منتر** مقام درد مین زرد مٹی سے تین مرتبہ لکھے پھر مٹی کے برابر قند سیاہ وزن کرکے لڑکون کو تقسیم کردے درد جاتا رہے منتر یہہ ہی لشکر فرعون در رود نیل غرق شد **دیگر منتر سفلی** براے ایذا دادن زن اگر چاہے کہ کسی عورت دشمن کو تکلیف دے یعنے کہ خون حیض جاری ہوجاوے چاہئے کہ یہہ منتر ذیل کی زکوٰۃ اکیس ۲۱ روز مین ادا کردے ہر روز ایکہزار ایکسو ایکمرتبہ جنگل مین جہان چاہ ہو کنارے اُس چاہ کے شب کے وقت پڑھا کرے اسپر عامل ہوجاوے بوقت حاجت ایک تصویر آرد ماش سے تیار کرکے ایک پرچہ پر نام مطلوب مع مادر لکھکر اس تصویر کے شکم مین پنہان کرے اور اس تصویر کو شب کے وقت متصل چاہ کے لیجاکر ایکسو آٹھہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور آسمان پر نگاہ رکھے جب کوئی ستارہ آسمان پر ٹوٹے فوراً اس تصویر کے پیر کو کشادہ کردے اور اسیطرح گیارہ روز تک پڑھے مطلوب حاصل ہو منتر یہہ ہے جل کی منڈی دریا جائے کھول کھال لہو بہائے

پید اکئے ہین کہ کچھہ حکمت وخواص انسےین نہین ہی الحاصل وہ حکیم آزار شکم مین مبتلا ہوا اگرچہ حکما
علاج کرتے تھے مگر فائدہ خاک نہ ہوتا تھا اتفاقاً ایک فقیر کاشف الضمیر کا اسجا گذر ہوا
اس نے یہہ حقیقت دریافت کرکے کہا کہ مین اسکا علاج بخوبی جانتا ہون چنانچہ اس فقیر نے
اسی کرم سے دوا تیار کرکے کھلائی فوراً آزار شکم دفع ہوگیا اسنے اس نسخہ کی طلب کی
کہا کہ وہی نسخہ ہی جو تونے بے فائدہ سمجھا ۔

باب سوم جنتر یعنے شعبدون مین معلوم ہووے کہ شعبدہ کو تاثیرات
فلکیات سے کچھہ نسبت نہین ہی فقط چالاکی وتیز فہمی ذہن اور تاثیرات اشیا سے مرکب
ہی کہ انکے کرنے سے آدمی کو فرح وحیرت حاصل ہوتی ہی اور صنعت آن صانع کمال لایزال
کی ظاہر۔ پس ہر شخص اسکے معما کی دریافت کے لئے نہایت کوشش کرتا ہی اور کوشش کرنے
سے اسکی دریافت کی راہ کشادہ ہوتی ہی اور راہ کشادہ ہونے سے بہت سے حالات
معائنہ ہوجاتے ہین جسّے اسکے عقل کو اور ترقی ہوتی ہی اور ہر ہر بات کی حقیقت اور سبب
دریافت کرسکتا ہی جسکو لوگ ساحر سمجھتے ہین کیونکہ اکثر شعبدہ باز آپکو جادوگر مقرر کرکے
لوگون کو فریب دیتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم جادو کے زور سے روحانیون کو بلاکر
حاضرات تبلاتے ہین اور آیندہ کی کیفیت بھی بیان کرتے ہین اور لوگ انکے کلام کو سچ جانتے
تھے وے شعبدہ باز فقط دغاباز تھے شعبدہ باز کو لازم ہی کہ شعبدہ کی اطلاع دوسرے کو
ہرگز نہ دیوے اور ایک شعبدہ کو دو تین ترکیب سے کرنے یاد رکھے کسواسطے کہ اگر اتفاقاً
شعبدہ کرتے وقت اسکی ترکیب پہچان لے تو اسی کو دوسری ترکیب سے کرکے تمام کرنا اور
جبتک کہ اسکا عمل خوب اپنے کو یاد نہو کوئی شعبدہ نہین کرنا اور شعبدہ گر کو چاہیے کہ اپنے
ساتھہ دو مددگار ضرور رکھے ایک خفیہ دوسرا ظاہر یہ لہذا فقیر نے اکثر شعبدہ تجربات
سے اور جو لائق اعتماد ہین تسطیر کیا ہی شائقین ملاحظہ فرمائین اور اس بندۂ آثم (گنہگار ۱۲) کو دعائی خیر سے
یاد فرماوین ۔

شعبدہ اگر حدید در آتش سرخ کردہ در دہن گیرند نسوزد۔ چاہئے کہ
بیخ تازہ درخت چرچرہ کی لیکر خوب چابین اور لوہا گرم کرکے دانتون مین پکڑین منہہ نہ جلے شاید کہ مخدر ہو

دیگر بفوراً ایک دانگ سیماب ایک دانگ اور کوئلہ درخت شبر کا لیکر خوب سحق کرکے

غلولہ بناویں اور سایہ میں خشک کرکے آگ سے مشتعل کرکے چادر میں ڈالکر گردش دیں کپڑا نہ جلیگا اور وہ جوب روشن ہونگے مگر یہ شعبدہ زاید النور میں لطف بخشتا ہی **دیگر شعبدہ** شیشہ صاف میں قدرے شراب تیز ڈالکر تھوڑی گندہک اُسمین چھوڑ دے اور اُس شیشہ کو مکان تاریک میں رکھیں معلوم ہو کہ آگ درمیان شیشہ کے رکھی ہی **شعبدہ** لاوے بیضۂ مرغ گرم اور تازہ اُسپر پھٹکری اور نوسادر کے پانی سے لکھے اور خشک کرے پھر اسپر لکھے اسیطرح چار مرتبہ لکھے بعد خشک ہونے کے اُس بیضہ کو توڑ دیوے الفاظ مرقومہ سفیدی بیضہ میں ظاہر ہوجائینگے **دیگر** آخر ماہ یعنے ناقص النور میں کہ حاکم الوقت مریخ ہو اور روز بھی مریخ ہو بیخ لجالو لاکر جسکو کہ کھلاوے وہ رام ہوجاوے **دیگر شعبدہ** شیشہ کا چبانا شیشہ کو آگ میں خوب گرم کرکے عرق زنجبیل تر میں چھوڑ دیں بعد ازان اُس شیشہ کو چابیں کچھ زخم نہوگا **ایضاً** عود القرع خوب چباکر بعد ازاں کوئی ایک شیشہ کا ٹکڑا چابکر تھوک دیں کچھ زخم نہوگا **دیگر** چراغ کو بجھادیں اور پھر جل اُٹھے چاہئے کہ گندہک سفوف کی ہوئی نگہ میں چھپا رکھیں اور چراغ کو بجھادیں پھر اسکے گل پر اس سفوف کو چھوڑتے ہی چراغ جل اُٹھیگا **دیگر** انڈا شیشہ میں اُتارنے کی ترکیب بیضۂ مرغ تازہ گرم لاکر سرکۂ انگوری ترش میں چھوڑ دیں اور اسمیں تھوڑا نوسادر ملادیں اور ہوا سے بچاکر رکھیں جبکہ انڈا نرم ہوجاوے ایک شیشہ جسکا دہن چھوٹا ہو اسمیں چھوڑ دیں اور پانی ڈالیں جب انڈا سخت ہوکر اپنے حالت اصلی پر آجاوے پانی نکال لیں لوگ تعجب کرینگے کہ انڈا اس شیشہ میں کیونکر آیا اگر پھر نکالنا چاہے وہی سرکہ اور نوسادر چھوڑیں جب نرم ہو نکال لیں **دیگر رقص الکلب** یعنے کتے کا ناچنا دارچینی سفوف کرکے آٹے میں ملاویں اور کتے کو کھلاویں رقص کرنے لگے **دیگر** بتاسا پانی میں نہ گھلے چاہئے کہ موم سفید گداختہ کرکر بتاسے کو اسمیں چرب کریں بعد از حکمت عملی سے ناظرین کے روبرو اس بتاسہ کو آب میں چھوڑ دیویں بتاسہ نہ گھلیگا **دیگر** ایک بطخ موم سیاہ سے بناویں اور متصل پیٹ بطخ کے ریزۂ سنگ آہنی ربا لگاویں اور اندرون شکم بطخ سفوف نمک بھردیں اور پاس دم بطخ کے روزن کریں ناظرین کے روبرو ایک سوزن آہنی حوض میں چھوڑیں بعد ازاں اسی جانب پر اس بطخ کو چھوڑ دیں بطخ بباعث پر ہونے نمک کے غرق ہوجائیگی اور تری آب سے

نمک بہکر بباعث کشش آہن رُبا کے سوزن شکم مین بطخ کے چُبھ جائیگی اور بطخ تیرنے لگے گی یہہ عجیب شعبدہ ہی چاہئے کہ بطخ سانچہ مین ڈہالین تاکہ شکم خالی رہے **دیگر** اگر سنگ مقناطیس کو عرق ثوم یعنے لہسن مین تر رکھین قوت جاذبہ آہن زایل ہوجائیگی اگر بعہر بحالت اصلی لانا چاہے بیتہ مذکور کو دہوکر بخور عود کا دیوین اور خون بز تازہ مین تر رکھین قوت قدیم حاصل ہوگی **دیگر** بستن سیماب اگر قدرے سیماب منہ مین شیرہ کے ڈالکر منہ اسکا محکم بندھین اور رکھہ چھوڑین سیماب گولی بندہ جائیگا **دیگر** نعلین سے بغیر ڈوال کے چلنے لگے پہلے نعلین ہلکی لکڑی سے تیار کراوین بعدازان گیہی سفید پانی سے گھسکر اسپر ضماد کرین اور سایہ مین خشک کرین بوقت ضرورت پانون قدرے آب سے ترکرکے اسپر رکھے اور خوب زور ڈالے بعدازان چلنے لگے ناظرین متعجب ہونگے **دیگر** ہاتھہ پر سیاہی کے حروف نمودار کرنا چاہئے کہ شیر انگوا یعنے مدار سے جو چاہے لکھے بعد خشک ہونے کے کچھہ نظر نہ آویگا ناظرین سے کہین کہ لوہم ہاتھہ پر حروف نمودار کرتے ہین پس سفوف کوئلہ یا راکھہ یا مٹی اسپر ملنے کی تدبیر کرے جو حروف مرقومہ شیر ہونگے ظاہر ہوجائینگے **دیگر** شکل مہیب کاغذ پر نمودار کرنا ۔ ترکیب یہہ ہی کہ پیشاب ماس یا آب نوسادر یا آب لیموں سے کاغذ سفید پر جو شکل چاہے کھینچے اور سایہ مین سکھاوے صاف کاغذ معلوم ہوگا کوئی تمیز نہ کریگا کہ اس کاغذ پر کچھہ لکھا ہی پس اس کاغذ کو دوسرے کاغذون مین ملاکر رکھے اور جسکو کہ آسیب کا گمان وہم ہووے شب کے وقت مریض کے آگے لوازمات شیطانی مہیا رکھہ کے بخور خوب روشن کرین اور حکمت عملی سے اس کاغذ مطلوبہ کو نکالکر مریض کے سر پر سے تین مرتبہ اتارین اور بخور دیوین اور کچھہ پڑھکر پھونکین فوراً وہ شکل مہیب ظاہر ہوگی تب ناظرین سے کہین کہ دیکھو یہی آسیب ہی جو تکلیف دے رہا ہی اگر تم کچھہ مبلغ دین تو ہم اسکو جلادیتے ہین بعدازان اس کاغذ کو آگ مین ڈالدیوے اور اسپر آگ سلگاوے تب تمام یقین کرینگے کہ اب آسیب جل گیا اور وہ مریض وہمی شفا پاویگا **دیگر** اگر کسی کاغذ پر دودہ مین قدرے نوسادر ملاکر لکھے اور خشک کرے بعدازان آگ دکھلاوے حروف زرد ہوجائینگے **دیگر** پانی مین حروف نمودار کرنا چاہئے کہ چونہ کا آب زلال لیکر کسی کا اسم وغیرہ اسّے لکھین اور بعد

خشک ہونے کے کاغذون کو دوسرے کاغذ کے ساتھ ملا کر رکھین اور ناظرین کے روبرو قدح آب کا
طلب کر کے رکھے اور کہے کہ دیکھو صاحب ہم تمھارا اسم پانی مین نمودار کرتے ہین پس کمال
چالاکی اس کاغذ مرقومہ کو پانی مین چھوڑ دین حروف خوشنما نمایان ہونگے بعد ازان اس
کاغذ کو ٹکڑے کر دین **دیگر** لیمو سے خون نکالنا۔ چاہئے کہ گل گڑہل یعنے جاسوت کا
پھول چاقو پر خوب ملین اور ناظرین کے روبرو ایک لیمو طلب کر کے کاٹین بجائے آب لیمو
کے خون ٹپکیگا **دیگر** انگوٹھی یا دیگر شئی سوت خام سے باندھکر لٹکاوین اگر اُس تاگہ کو
جلاوین انگوٹھی نہ گرے پہلے نمک اور دہاگہ خوب چابین اور سایہ مین خشک کرین پھر تھوڑا
نمک اور ذرا روغن زرد ڈالکر چابین اور سکھاوین بوقت ضرورت ایک ٹکڑا اس دہاگہ کا
لیکر اُس سے انگوٹھی کو باندھین اور بتی سے اس تاگہ کو روشن کرین وہ رشتہ تمام و کمال جلجائیگا
مگر انگوٹھی ویسے ہی قایم رہیگی بعضے اُس تاگہ کو آب نمک مین تر کرتے ہین مگر اسمین اتنا استحکام
نہین کیونکہ آب دہن مین طاقت قوی ہی **دیگر** آب صافی کو فالودہ بنا دینا چاہئے کہ کتیرا
۲ حصہ شکر سفید ۱ حصہ اور کچھ زعفران و قاقلہ تمام سفوف کر کے پڑیا باندھین اور ناظرین
کے روبرو ایک پیالہ مین قدرے آب طلب کر کے ایک پڑی خفیہ اسمین چھوڑ دین اور تھوڑے
وقت تک بند رکھین تاکہ آب منجمد ہوجائے بعد ازان ناظرین کو تبلاوین اور تناول کرین
ذایقہ دار ہوجائیگا **دیگر** اگر آب مین قدرے سفوف نبات و عرق برگ پانی جام ممزوج
کر کے تھوڑے وقت تک رکھین پانی فالودہ ہوجاوے **دیگر شعبدہ** نوشادر و تنکار
سنکھیا ہموزن پیسکر چوب بنائین بوقت ضرورت حروف پر رگڑ کر دھوپ دیوین حروف
زایل ہوجائینگے **دیگر شعبدہ** از قسم حبوب یعنے جواری نخود برنج وغیرہ چند روز
شیر مدار مین رکھکر سایہ مین خشک کرین اور آگے پرندون کے ڈالین جو پرند اسکو کھائیگا
غافل ہوجائیگا تب اسکو گرفتار کر لین اور آب سرد سے دھووین ہوش مین آجائے گا
دیگر دار شیشعان گھسکر برنج اسمین تر کرین اور سایہ مین خشک کر کے آگے زاغ کے
رکھین جبکہ اسکو کھائیگا تھوڑا توقف کرین تاکہ غافل ہوجاوے **دیگر** کپڑے پر نشان
چھرے کا موثر ہونا طریق یہہ ہی کہ پارہ کو بجائے گولی بندوق مین ڈالین اور اُسپر نشانہ کی

فیر کرے کپڑے پر سیطرحکا نشان نہ آئیگا بلکہ جانور مرجائیگا **دیگر شعبدہ** آب لونسا در وبھلاوین
و سر یہ سب کو ملاکر بیضۂ کبوتر پر کہ نر و مادہ دونون سفید ہون نقش کرین اور کبوتر کے نیچے رکھدیوین
جبکہ بچہ کبوتر برآمد ہونگے وہ نقش نمودار ہوگا **دیگر** اگر ٹکڑا کافور کا لیکر نیچے اسکے روغن لگاوین
اور روشن کرکے آب مین چھوڑدین روشن رہیگا **دیگر شعبدہ** پانی دودہ نظر آوے ”
پہلے تخم بیدانجیر یعنے ارنڈ کو لیکر پوست اسکا دور کرین اور صرف مغز لیکر پانی سے باریک پیسکر
کسی برتن گلی یا دیگر پر طلا کرین جبکہ وہ برتن خشک ہوجاوے ناظرین زوبرو رکھکر پانی اسمین
بھردین اور سرپوش سے بند کرین تھوڑے وقت مین پانی دودہ معلوم ہوگا **دیگر**
اگر نیلہ توتہ پانی یا آب لیمو مین گھسکر لوہا صاف کرکے اسپر ملین تانبا معلوم ہوگا بلکہ
سونے پر بھی یہی اثر دیگا **دیگر شعبدہ** سر بزمردہ کو بلادینا ـ طریق یہہ ہی کہ کسی جانور
کی شکل گل سے بناکر اندر اسکے سوراخ کرین اور وہ سوراخ اسکے منہہ کی طرف لاوین اور اس
تصویر کی شکم مین ایک مینڈک خفیہ رکھدین اور اس تصویر پر ایک سر لگا رکھین اور ناظرین
کو طلب کرکے اس تصویر کے نزدیک بخور کبریت اور لوبان کا دین کہ دخان اسکا اس سوراخ سے
مینڈک تک پہنچے اور آپ کچھ پڑھکر دم کرے باعث بخار کبریت کے وہ مینڈک فوراً آواز کریگی
سامعین کو بولنا سر کا ثابت ہوگا یہہ شعبدہ شب کے وقت ناظرین کو فاصلہ پر رکھکر کرین
دیگر شعبدہ چھاپہ کرنے کا ـ چاہئے کہ سفید کاغذ پر شیرۂ برنج سے لکھکر خشک کرین اُسپر
قدرے روغن کنجد لگاکر کاجل لگاوین اور پانی کے چھینٹین دیکر دہو ڈالین حروف سفید
ہوجاینگے اور کاغذ سیاہ رہیگا **دیگر شعبدہ** نقشہ یا خط کی نقل لینے کا یسیاہی
ہندوستان مین قدرے شکر حل کرکے اسسے جو نقشہ و جدول چاہین لکھکر خشک کرین
دیگر کاغذ جو مہرہ نہ کیا ہو لیکر قدرے نم کرکے اُس نقشہ پر رکھین اور فوراً گرم استری
اسپر پھیردین وہ نقشہ برابر اس کاغذ پر بیٹھیگا **دیگر شعبدہ** جوار کے شگفتہ کرنیکا
پہلے ذرّہ یعنے جواری کو ایک کپڑے مین باندھکر جیسا کہ چونے کی بھٹی ہوا کیس روز تک
دفن رکھین بعد ازان صاف کرکے ایک صوف مین کرین اور قدرے پانی کا چھینٹا دیکر پتھر یا
دیگر شئی سے لگڑین وہ دانہ جوار کھیل کر شگفتہ ہوجائینگے **دیگر شعبدہ** شیر مدار روغن کنجد

یعنے تل کا تیل شنجرف جیزات یعنے دہی و برنج یہہ تمام باہم پکا کر جسجگہہ کہ زاغ بہت ہوتے ہین
رکھدین کوے وہ شیر برنج پختہ کھا کر بیدم ہوجائینگے **دیگر شعبدہ** مرغ گرفت کرنے کے لیئے
مرکی اور زرنیخ یعنے ہڑتال ہردو کو باریک پیسکر ساتھ خمیر کے ملاوین اور پختہ کرکے جو مرغ کو
کھلاوے بیہوش ہوجاوے جب ہوش مین لانا چاہین سرد پانی سے دہوئین اور تھوڑا پلاوین
دیگر شعبدہ شیطرج ہندی عود العطاس علک وانگوزہ ہرچہار اشیا کو نہایت باریک
سفوف کرکے گل سرخ یا دیگر کسی گل پر چھڑک کر کسی کو سونگھاوین فورًا چھیکنا اور پادنا شروع
کریگا ریاح و نزلہ دور ہوگا دماغ صاف ہوگا خوب نسخہ بکار آمدہی **دیگر شعبدہ** کنجڑن کی
ڈلیا سے ترکاری اوچھلنے کی ترکیب ۔ بھادون یا کنوار کے مہینے مین اتوار یا منگل کے
روز مینڈک کو لاکر زندہ اسکے منہہ مین مٹی بھر کر اسمین سات دانہ اُڑد یعنے ماش کے رکھکر
زمین مین دفن کرین مگر منہہ اسکا اوپر کھلا رکھے اور آب باران اُسپر پڑے آپ بھی پانی چھوڑا
کرے جبکہ روئیدگی اسّے نکلکر قایم ہووے اور پھل لاوے اور خشک ہوجاوے بطریق
دعوت اتوار کے روز توڑکر لوبان سے بخور دینا بوقت حاجت اس اڑد مین سے سات
دانہ لیکر جس مالن یا کنجڑن کی ٹوکری مین ڈالدیوے سب ترکاری ساگ بیگن وغیرہ اُچھل
اچھل کر زمین پر آگرے **دیگر شعبدہ** محفل ایک چشم نظر آوے درخت آملج کے اوپر درخت
نیب جہان لگا ہو وہان سے اسکے پھول لاکر سایہ مین خشک کرکے اسکا تیل نکالین محفل مین
جبکہ چراغ روشن کرے جسپر روشنی اسکی پڑے ایک چشم نظر آوے **دیگر شعبدہ** آدمی کے
چہرے کا رنگ دور کرنیکا ۔ تھوڑی اسپرٹوپنا مین قدرے زعفران تین پہر تک رکھین
بعد از تھوڑا نمک طعام اسمین گھولکر ایک شیشی مین بند رکھین جب ضرور ہوشب کے
وقت معمولی روشنی دور کر دیکر یہہ روغن مذکور ایک چراغ مین بھر کر ولایتی سن کی بتی بنا کر
روشن کرین اسکی روشنی گورے آدمی کا رنگ سیاہ گندمی رنگ زیتونی لب اور تمام کے رخسارے
کا رنگ بھی زیتونی نظر آئیگا **دیگر شعبدہ** دُخان پانی کو کھینچ لیوے طریق یہہ کہ ایک
سبو مین گھانس وغیرہ روشن کرکے طشت پر آب مین سرنگون ڈھانپ دیوین بسبب گرمی
آتش کے پانی اوپر چڑھ جائیگا طشت خالی ہوکر گمڑا وزن ہوجائیگا اگر چراغ بھی درمیان

طشت کے رکھکر خوب روشن کرین یہی اثر ظاہر ہوگا **دیگر شعبدہ** سرخ پھول کو سفید کرنے
کی ترکیب ۔ پہلے ایک کونڈے کے درمیان باریک روزن کرکے آگ پر قدرے گندھک
ڈالکر ایک تازہ گلاب کے پھول کو اس کنڈے کے درمیان رکھکر صرف ویٹ اسکا
کنڈہ نے باہر نکالکر اُس آتش پر ڈھانپ دیوین اور آپ اس ویٹ کو باہر پکڑے رہین
تاکہ دہوان گندھک کا بخوبی سرایت کرے بعدازاں اس پھول کو باہر لاوین رنگ اسکا سفید
ہوجائیگا اگر آب سرد مین غوطہ دیوین سرخ رنگ ہوگا اگر پھول تازہ ہوگا ورنہ سفید ہی رہیگا
دیگر شعبدہ چراغ خام مین روغن انکول بھرکر روئی سے بتی بناکر جلاوے اور نیچے درخت کے
رکھدیوے ہرایک پتا اسکا روشن نظر آئیگا **دیگر شعبدہ** روئیدن زرع صاحب یادگار
رضائی نے لکھا ہی کہ اگر تخم لالہ روغن انکول مین تر کرکے سایہ مین خشک کرین اور ناظرین
کے روبرو زمین کھودکر وہ تخم مذکور اسمین بوئین اور آب سے چھینٹا دین اور تھوڑا وقت ناظرین
کو باتون مین مشغول کرین درخت لالہ اُگیگا اور برگ وگل لاویگا **دیگر** تخم حلبہ کو روغن
انکول مین تر کرکے رکھہ چھوڑین اور کیاری مین چھڑک کر پانی ڈالین اسی وقت میتھی پیدا
ہوجائیگی **دیگر شعبدہ** دودہ جسقدر منظور رہو ایک کڑائی مین ڈالکر آگ پر جوش کرین
اور بدفعات ایکتولہ یاکم وبیش آٹا سنگھاڑہ کا چھڑک کر ہیز نکالتے جاوین معمولی
پنیر سے زیادہ تیار ہوگی اور لذیذ بھی ہوگی **دیگر شعبدہ** منحنی نمودن شجر را جناب واعظ
ملاحسین کاشفی نے اپنے تصنیف مین لکھا ہی کہ اگر استخوان کرگس مار اسود کے جمع کرکے
چالیس روز تک زمین مین مدفون رکھین بعدازان نکالکر استخوان بوسیدۂ انسان کے
آمیز کرکے سفوف کرین پس جب درخت کے نیچے وہ سفوف جلاوے شاخہائے آن
شجر تا انقطاع بخار زمین پر سرنگون ہوجائینگے یہ شعبدہ نہایت عجیب ہی **دیگر شعبدہ**
جو مرغ بہت بانگ دیتا ہو اسکے سر کو خوب مجرب کرین آواز نہ کریگا اگر گدہے کے
کون مین چکنائی لگاوین وہ بھی نہ بولیگا اگر فرس کے کون کو مجرب کرین تو دوڑنے سے
باز رہے **دیگر شعبدہ** شمع سے پھول گرانیکا۔ برادۂ حدید لیکر کاغذ سے سات انچ
کے ارتفاع سے چھوڑا کرین تو وہ برادہ بطور پھول کے شمع سے نیچے گریگا **دیگر شعبدہ**

شیشہ سے انگارے کے گولے نکالنے کا۔ ترکیب یہہ ہی کہ قدرے فاسفورس لیکر ایک مضبوط شیشہ
مین تھوڑا پانی بھر کر فاسفورس اسمین ڈالین اور اُسکو آگ پر رکھین جبکہ پانی جوش ہوگا بوتل
کے منہ سے آگ کے گولے باہر نکلین گے اور غایب ہوجائینگے **دیگر شعبدہ** انڈا حرکت کرنے کا
چاہیئے کہ پرقاز یا چیل کا لیکر اسکی پوکل نلی ایک انچ کے موافق کا ٹکر اسکے ایک رخ کو
لاک سے بند کرین اور اسمین سیماب قدرے ڈالکر دوسرا رخ بھی لاک سے گرم کرکے بند
کردین بعد ازان ایک انڈا اُبال کر اسکے طول سے قدرے چھلکا دور کرکے اُس نلی کو انڈے
مین ترکس کرکے رکھدین اور پھر اس چھلکے کو لگاکر تختہ پر رکھدین انڈے کی گرمی سے انڈا
حرکت کرنا شروع کریگا پارہ جسطرف ڈہلیگا اسطرف حرکت ہوگی **دیگر شعبدہ** پردے
کے پیچھے شیطان نچانیکا۔ ایک سفید پردہ باندھکر پردہ کے پیچھے ایک چراغ نہایت روشن
رکھے اور ایک آدمی چراغ کے پیچھے کھڑا رہکر چراغ کے سامنے کود کر آوے تو باہر والونکو
شیطان کود کر آتے سر پڑا معلوم ہوگا اور پھر چراغ کے سامنے سے چراغ کے پیچھے کود کر
جاوے تو غیب ہوتے سر پڑا معلوم ہوگا اگر کتے اور جانور کو چراغ اور پردہ کے درمیان
لاکر پھراوین تو لوگ سمجھین گے کہ شیطان کتا بنکر پھر رہاہی یہہ شعبدہ رات کو لطف دیتاہی
دیگر شعبدہ آگ پانی مین نہ بجھے۔ البقر یعنے شورۂ قلمی ایک تولہ گندہک ۳ تولہ
اور بارود کی بکنی ۳ تولہ ان تینون کو ملاکر پانی مین گوندکر ایک کاغذ کی نلی مین بھر کر آگ
لگاکر پانی مین ڈالدین تہ تک جلتی رہیگی **دیگر شعبدہ** چلم مین آواز ہو۔ طریق یہہ ہی
کہ شورہ کی بکنی ۱ تولہ انگوری نمک ۱ تولہ گندہک نیم تولہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ
سفوف کرکے بعدہ ان سب کو ملاکر حبوب بنالین یا اسی سفوف کو کاغذ مین پوڑی
بناکر جیب مین پوشیدہ رکھین اور جسے ٹھٹا کرنا منظور ہو اسکے چلم کے درمیان کچی وزن
اُس سفوف کو رکھکر اُن صاحب کو حقہ پینے کو دین جبکہ انگارا اس جاٹے پہنچیگی تو ایک
آواز ہوگا اور وہ حقہ پینے والا متحیر ہوگا مگر کچھ اذیت نہوگی اگر تھوڑی وہ سفوف
لیکر ایک کاغذ مین لپیٹ کر چراغ کے لو کے اوپر رکھین تو ایک بڑا آواز ہوگا **دیگر
شعبدہ** آدمی کا چہرہ بیمار کے مانند نظر آوے۔ پاؤسیر اسپر ٹوین کو گرم کرکے اسمین

ایک کفدست نمک طعام ڈالین جبکہ حل ہوجاوے اس شراب کو کسی ظرف مین ڈالکر بتی سے روشن کرین اسکی روشنی جسکے چہرہ پر پڑیگی وہ ڈراونی اور بیمار کے مانند دکھائی دیگا یہہ امتحان شب کو ایک حجرہ مین کرین **دیگر شعبدہ** آدمی کا ہاتھ اور منہہ سیاہ ہوجاوے آفتابے مین جسئے کہ وہ شخص منہہ دہوتا ہی قدرے ہیرا کسیس کی سفوف پانی مین ڈالدین جبکہ وہ شخص منہہ دہووے یا آپ جسکو منہہ ہاتھ دہلواوے بعدازان سفوف مائیپل قدرے اُنکے رومال پر بکمال تیزدستی چھڑک دیوے جب وہ منہہ ہاتھ صاف کرے جہان جہان کہ آب ہیرا کسیس لگا ہوگا سیاہ پختہ رنگ ہوگا کہ دہونے سے بھی زایل نہوگا **دیگر شعبدہ** گرم لوہے کو ہاتھ مین اٹھانیکا۔ نصف اونس کافور اعلیٰ درجہ کا لیکر دو اونس ہلکی شراب مین جسکو بیر کہتے ہین حل کرین اور اسمین ایک اونس رقیق گوند جسکو عربی مین اسطرک کہتے ہین شریک کرین اور دو اونس ہمہ ٹیٹ یعنے سرخ لوہے کا پتھر جو سرکار مین ۵! ۱ نمبر کے چھوٹے صندوق مین ہوتا ہی لیکر ایک لوہے کے ہاون مین باریک پیسکر اپنے ہاتھونکو یا خواہ تلوؤن کو لگا کر گرم لوہے کو بیخطر ہاتھ مین لیوین یا اسپر چلنا شروع کرین کچھ اذیت نہوگی **دیگر** اگرچہ بی مینڈک کی ہاتھون پر خوب ملکر آگ اٹھائین یہی تاثیر ظاہر ہوگی **دیگر شعبدہ** انگار منہہ مین لیکر چابنے کا۔ استراک یعنے سلارس نیلا کیا ہوا جو ملتا ہی اسکو منہہ مین چارون طرف لگا کر ایک سلگتا ہوا کوئیلہ منہہ مین لیکر چابین کچھ تکلیف نہوگی **دیگر شعبدہ** گھڑیال کو مسخر کرنے کا۔ چاہیئے کہ بائین دست کے انگلیون کے بیچ مین ایک ٹکڑا سنگ مقناطیس کا لیکر رکھین اور ہاتھون مین دستی پہنکر کسی محفل مین کسیکی گھڑیال لیکر اُس گھڑیال کو سیدہے ہاتھ مین لیکر کسی کے کان کے پاس لیجا کر پوچھین کہ صاحب یہہ گھڑیال بند ہی یا چلتی ہی وہ کہیگا کہ چلتی ہی بعدہ اُس گھڑیال کو بائین ہاتھ مین لیکر اُس شخص کے بائین کان کو لگا کر کہین کہ یہہ گھڑیال چلتی ہی یا نہین وہ شخص کہیگا کہ بند ہی کیونکہ کشش مقناطیس سے بند ہوجائیگی کہین کہ یہہ گھڑیال ہماری تعبدار ہی یا آپ کا بایان کان قدرت سماعت کی نہین رکھتا ہی **دیگر شعبدہ** زبان پر کافور جلانا۔ اکثر دیکھا گیا ہی کہ

ہولی یا دیوالی مین بہت سے شخص اس لاگ کو کرتے ہین کہ کافور کی ڈلی کو روشن کر کر اپنی زبان پر رکھہ لیتے ہین پھر چند عرصہ کے بعد اٹھا لیتے ہین ۔ ترکیب یہہ ہی کہ کافور کی ڈلی کو نیچے لوسادر اور مٹی ملا کر لگاوین بعد خشک ہونے کے زبان پر رکھین اور پھر اٹھا لیوین **دیگر شعبدہ** سورج گرہن نظر آوے مور کا پتہ آئینہ پر خوب ملکر سورج کے مقابلہ مین رکھدین جو شخص اسمین نظر کریگا سورج گرہن نظر آئیگا ۔ **دیگر شعبدہ** تعفین العقرب مین بعضے اوقات حکیم کو احتیاج گژدم کی واسطے معالجہ حجر المثانہ وغیرہ کے ہوتی ہے لہذا حکما نے واسطے تولید گژدم کے یہہ طریق لکھا ہی کہ ورق ریحان ہنرکو ملکر زمین پاک پر اسکو رکھکر آب کا چھینٹا دیکر کوئی ظرف سرنگون اسپر ڈھانپ دین کہ مطلق ہوا نہ لگے بعد پانچ روز کے اسکو نکالکر دیکھین بچھو پیدا ہونگے **ایضاً دیگر** جون تازہ سبز کا کسی ظرف گلی مین رکھکر گوبر مین دفن کرین بہت سے گژدم اسمین پیدا ہو جائینگے **دیگر شعبدہ** شیشہ کا تراشنا چاہئے کہ کسی رشتہ مضبوط سے شیشہ کو گرہ دیکر خوب مثل سانٹے کے کھینچین جبکہ شیشہ گرم ہو جاوے آب سرد اسپر چھوڑدین شیشہ تراش جائیگا **ایضاً** اس سے سہل تر ایک تاگہ پر باریک سفوف گندہک کا خوب ملکر جس گلاس یا ٹملر کو جہان تراشنا منظور ہو اس تاگے کو مدور اسپر لپیٹ کر آگ دیوین جبکہ وہ تاگا جلجاوے اس گلاس یا شیشہ کو پانی مین ڈبو دین وہ شیشہ حسب خواہش کٹ جائیگا **دیگر شعبدہ** گنمشک پر مزمریم کا عمل کرنیکا ایک چڑیا کو ہاتھ مین پکڑ کر ایک پر اسی چڑیا کا نکالکر اُس پر کو اس چڑیا کے دونون آنکھون کے سامنے سات مرتبہ پھرا کر اُس چڑیا کو میز پر چت سلا کر اُسکے دونون پاؤن مین وہ پر مذکور پکڑا دینا وہ چڑیا اس پر کو پاؤن سے مضبوط پکڑ کر چتی پڑی رہیگی جب تم وہ پر اسکے پاؤن سے دور کروگے وہ سیدہی ہو کر اُڑ جائیگی **دیگر شعبدہ** ہنر بخ الرمد صاحب خواص الاشیا نے لکھا ہی کہ اگر ضفدع بری آب مین پختہ کرین تا مہرا ہو جاوے اور اثر لحم کا نرہے پس وہ آب مذکور کسی کے منہ پر چھڑکدین جزدیدہ ہو جائیگا اگر اس علت کو رفع کرنا چاہے آب بادیان سے یعنے سونف سے منہ دہوئین ۔ **دیگر شعبدہ** صید سمک کے لئے یہہ دوا تیار کرین اور حوض یا

کسی تالاب مین ڈالین تمام مچھلیان اُس تالاب کے جمع ہوجائینگے اسوقت گرفت کرنا انکا سہل ہی ترکیب یہہ ہی کہ ورق عنب الثعلب یعنے مکو کو کوفتہ کرکے دم ارنب سے عجین کرین اور بحفاظت تمام رکھین کہ یہہ چارہ ماہی ہی واللہ اعلم بالصواب

فصل پنجم فالنامو ئمین معہ چند فواید وخاتمۂ رسالہ کا

فائدۂ اوّل تاریخ سعد ونحس مین۔ معلوم ہووے کہ جاننا تاریخ سعد ونحس کا ضروریات سے ہی لہذا فقیر نے ساقط کرنا اُن کا مناسب نجانا جان ای عزیز کہ حسب ارشاد جناب رسالت مآب مخبر صادق صلعم کے تمام سالمین چوبیس روز نحس ہین جبکہ مولود کسی کا ان تاریخون مین واقع ہو زندگی بدکریگا بلکہ زندہ نہ رہیگا اگرکوئی ان تاریخون مین جو روز بھی نحس ہو بیمار ہوگا زحمت طول کھینچے گا اگر تاجری کے لیۓ قدم رکھیگا تاراج ہوگا اگر اس روز بساعت نحس جو حاکم الوقت ہو سواری پر سوار ہوگا زمین پر گر پڑیگا اگر کار نیک مثل نکاح ودعوت عمل وغیرہ کے شروع کریگا انصرام اسکا نیک نہوگا اسیطرح جملہ امور مثل آغاز دعوت عمل وزکوٰۃ وزراعت وعمارت وسفر بحری وبری سے پرہیز کرین کہ جملہ منجمان ور مالان کا اپنر عمل ہی اور جدول تاریخ سعد ونحس کی یہہ ہی

ماہ محرم	ماہ صفر	ماہ ربیع الاوّل	ماہ ربیع الثانی
تاریخ ۱۱ - ۱۴	۱ - ۲۰	۱۰ - ۲۰	۱ - ۱۱
ماہ جمادی الاول	ماہ جمادی الثانی	ماہ رجب	ماہ شعبان
۱۰ - ۱۱	۱ - ۱۱	۱۱ - ۱۳	۴ - ۲۰
ماہ رمضان	ماہ شوال	ماہ ذیقعدہ	ماہ ذیحجہ
۳ - ۲۰	۶ - ۸	۶ - ۱۰	۸ - ۲۰

قاعدۂ دیگر از کتب فضلای عصر

چنانچہ علمائے متقدمین نے ان تاریخون کو بھی نحس اکبر جانا ہی بندہ نے

انکو بھی یہان ثبت کیا ہی اور وہ جدول یہہ ہی

ماہ محرم	ماہ صفر	ماہ ربیع الاول	ماہ ربیع الثانی
تاریخ ۱۱ - ۱۴ - ۱۲	۱۲ - ۱۰ - ۲۰	۴ - ۱۰ - ۲۰	۱ - ۱۱ - ۲۹
ماہ جمادی الاول	ماہ جمادی الثانی	ماہ رجب	ماہ شعبان
۱۰ - ۱۱ - ۲۸	۱ ½ ۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۱۲ - ۱۳	۱۴ - ۲۰ - ۲۶
ماہ رمضان	ماہ شوال	ماہ ذیقعدہ	ماہ ذیحجہ
۲ - ۳ - ۲۴	۲ - ۶ - ۸	۶ - ۸ - ۱۰	۸ - ۲۰ - ۲۸

اور بقول امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہر ماہ مین سات روز نحس ہین انکو امام المحقق البحر المدقق سلطان الحکما خواجہ نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے تفصیل وار زبان فارسی مین نظم لکھا ہی اور خلاصہ اسکا یہہ ہی کہ ہر ماہ قمری کے تیسری ۳ و پانچوین ۵ تیرہوین ۱۳ سولہوین ۱۶ اکیسوین ۲۱ چوبیسوین ۲۴ اور پچیسوین ۲۵ تاریخین نحس ہوتی ہین کیونکہ تیسری تاریخ کو آدم علیہ السلام بہشت سے نکالے گئے اور پانچوین ۵ تاریخ کو قابیل نے ہابیل کو قتل کیا اور تیرہوین ۱۳ تاریخ کو غزای احد مین دندان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابن قمیہ کے پتھر سے شہید ہوگیا اور سولہوین ۱۶ تاریخ کو نمرود مردود نے ابراہیم خلیل اللہ کو آگ مین ڈالا اور اکیسوین ۲۱ تاریخ کو دنیا مین طوفان عظیم نمود ہوا اور چوبیسوین ۲۴ تاریخ کو ملعونون نے زکریا علیہ السلام کو چیر ڈالا اور پچیسوین ۲۵ تاریخ کو یونس علیہ السلام مچھلی کے شکم مین قید ہوئے پس یہہ تمام تاریخین نحس ہین واللہ اعلم -

قاعدہ دیگر در شناختن تاریخ نحوس مطابق طالع خود

یعنے مطابق بروج طالع ایام نحوس دریافت کرین کہ وہ تاریخ ہر طالع کے لئے منحوس ہی چاہئے کہ اس تاریخ مین کارہائے نیک مثل دعوت وزکوٰۃ ونکاح وعمارت وغیرہ نہ کرین کہ راست نہ آویگا مثلاً کسی شخص کا طالع برج حمل ہو اس شخص کے لئے یہہ تاریخین نحس ہین اور دشمن طالع کے ہین یعنے دوسری ۲ چھٹی ۶ گیارہوین ۱۱ بیسوین ۲۰ اور انتیسوین ۲۹ یہہ ہر طالع کے دشمن ہین اسیطرح ہر طالع کو دریافت کرنا

چاہیئے اور وہ ایام مذکور بہ تفصیل اسطور پر ہین کہ برج طالع حمل کی ۲-۶-۱۱-۲۰-۲۹

و طالع ثور ۴-۹-۲۴-۲۵-۲۸ و طالع جوزا ۴-۱۳-۱۷-۲۸-۳۰ و طالع سرطان ۲-۸-۱۳-۱۹-۲۸

و طالع اسد ۶-۱۳-۱۶-۲۱-۲۵ و طالع سنبلہ ۶-۱۷-۱۲ و طالع میزان ۲-۸-۲۲-۲۳

و طالع عقرب ۴-۹-۱۳-۱۵-۲۴-۲۸ و طالع قوس ۴-۹-۱۳ و طالع جدی ۱۷-۲۲-۲۴-۲۵

و طالع دلو ۲-۱۲-۱۷-۲۳ و طالع حوت ۲۴-۲۹-۱۳

قاعدہ دیگر مطابق اہل فرنگ

یہہ تاریخین نہایت بد ہین انمین کوئی کام جدید شروع نہ کرین اور فال بھی نہ دیکھین مگر ضرورت کے لیئے ہر تاریخ کو دیکھنا جایز ہہ اس جدول مین معہ اسماے ماہہای انگریزی اور نیچے انکے تاریخ انگریزی تحریر ہہ ملاخطہ کرین۔

جنوری ۱-۲-۴-۶-۱۰-۱۱-۱۲-۲۰-۲۲	فیبروری ۱-۶-۱۷-۲۸	مارچ ۱۴-۱۶-۲۴-۲۶	اپریل ۱۰-۱۷-۱۸-۲۶-۲۸
مے ۷-۸	جون ۱۷-۲۷	جولای ۱۷-۲۱	اگست ۲۰-۲۱-۲۲
ماہ سیپٹمبر ۵-۱۰-۱۸-۲۰	ماہ اکٹوبر ۶	نومبر ۳-۶-۱۰-۲۹	ڈسمبر ۶-۱۰-۱۱-۱۵

فایدہ دوم قمر درعقرب کے بیان مین۔ واضح ہو کہ بیان اسکا استخراج قمر مین مذکور ہہ مگر ہندای مہینے پر اسکا حساب ہہ اسلیئے خلاصہ اسکا اسجا تحریر کرتا ہون چونکہ قمر ہر مہینے مین ایکمرتبہ برج عقرب مین نزول ہوتا ہہ اور نحوست قمر درعقرب کی منزل زبانا سے شروع ہوتی ہہ جو برج میزان سے آخری منزل ہہ یعنے قمر جب اس منزل مین واقع ہو اور منزل عقرب مین داخل ہونیوالا ہو زیادہ نحس جانتے ہین اور نحوست اسکی ابتدائے منزل زبانا یعنے لساکھا نچھتر سے تا وقت گذرنے قمر کے قلب العقرب سے ہہ پھر نحوست

نہیں رہتی اگر معلوم کرنا چاہے کہ کس ماہ مین کس تاریخ کو قمر در عقرب ہوگا چنانچہ ان ابیات سے ظاہر ہی

ابیات

عقرب اندر ہر مہے دو و نیم روز آرد گران — ہر کہ کاری میکنی دروی بہ او آرد زیان
یازدہ اندر اساڑہ و ہشت اندر ساون است — شش بہ بھادون سہ با آسن یک بہ کاتک امتحان
بست و ہشت آمد با اگہن بست و شش آمد بہ پوس — بست و سہ در ماگہ باشد بست و یک پھاگن بدان
ہیجدہ در چیت بشمر شانزدہ بیساکہ دان — سیزدہ در جیٹھ باشد گر منجم دانی بدان

خلاصۂ ابیات یعنے ماہ اساڑہ مین چاند کی ۱۱ تاریخ اور ۱۲ اور ۱۳ تاریخ کا دوپہر دن اور ماہ ساون مین ۸ اور ۹ تاریخ کو اور ۱۰ کا دوپہر دن اور ماہ بھادون مین ۶ - اور ۷ تاریخ تمام اور ۸ کا دوپہر دن ماہ کنوار مین ۳-۴ تاریخ اور ۵ کو دوپہر دن اور ماہ کاتک مین ۱ اور ۲ تمام تاریخ اور ۳ پہر کا دن ماہ اگہن مین ۲۸ - ۲۹ - تاریخ کا دوپہر دن ماہ پوس مین ۲۶ - ۲۷ کو تمام روز اور ۲۸ کا دوپہر دن ماہ ماگہ کو ۲۳ - ۲۴ اور دوپہر دن ۲۵ کا اور ماہ پھاگن مین ۲۱ و ۲۲ تمام روز اور دوپہر دن ۲۳ تاریخ کا ماہ چیت مین ۱۸ اور ۱۹ روز تمام اور ۲۰ کا دوپہر دن اور ماہ بیساکہ مین ۱۶ - ۱۷ و ۱۸ کا دوپہر دن اور ماہ جیٹھ مین ۱۳ و ۱۴ اور ۱۵ تاریخ دوپہر دن کو قمر در عقرب ہوگا اور ابتدا ہندی مہینون کی ماہ چیت سے اور عربی مہینون کی ماہ محرم سے اور انگریزی کی ماہ جنوری سے و ماہ جلالی شمسی کی حمل سے اور دکھنی محرم سے ہی چنانچہ اس جدول سے واضح ہی

مہینون کے نام

اسمای ماہ ہندی	چیت ۱	بیساکہ ۲	جیٹھ ۳	اساڑہ ۴	ساون ۵	بھادون ۶	کنوار ۷	کاتک ۸	اگہن ۹	پوس ۱۰	ماگہ ۱۱	پھاگن ۱۲
اسمای ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذیحجہ
اسمای ماہ انگریزی	جنوری	فیبروری	مارچ	اپریل	مے	جون	جولائی	اگست	سیپٹمبر	اکٹوبر	نومبر	ڈسمبر
اسمای ماہ شمسی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اسمای ماہ دکھنی	محرم	تیرہ تیزی	بارہ وفات	دستگیر	مدار	قادر	رجب	شب برات	رمضان	دودہ	بندہ نواز	بقر عید

فائدہ سوم بیان رجال الغیب مین ۔ ہرچند کہ رجال الغیب کسی قاعدۂ نجوم سے نہین الا اکثر مشایخون سے عمل رجال الغیب جاری ہی اور تمام کتابون مین قدما نے لکھا ہی اور بہت اشخاص کا اسپر عمل ہی اور یہہ نہایت مشہور ہی اور روایت اسکی حضرت امیرالمومنین سے اسطرحپر بیان کرتے ہین **کنجغ بامش کنجغ بمش** کنجغ بامش کنجغ امش اسلیئے اسکا بیان بھی مناسب مقرر ہوا اب بیان اسکا نہایت روشنی کے ساتھہ تحریر کرتا ہون ۔ واضح ہو کہ رجال الغیب کی معنی مردان غیب کے ہین جنکو ابدال بھی کہتے ہین اور رجال بمعنی مردان اور یہہ جمع رجل کی ہی کہ ہر مہینے کے تاریخون مین آٹھہ سمت مین گردش کرتے ہین اور ہر کار مین رعایت انکی ضرور ہی کہ ہر مقدمہ مین مثل سفر کرنے وابتدا کرنے کار ہائے نیک وخواندن وظایف ومراقبہ مین بیٹھنے اورنقش نویسی کے لیئے شریک کار ہوتے ہین بحکم اُس قادر لایزال اگر رجال الغیب روبرو ہو ہرگز کوئی کام نہ کرین کیونکہ اگر واسطے دوستی کے کوئی عمل کرے وہ عمل دشمنی سے مبدل ہوگا اگر واسطے شکار کے جاوے زخمی ہوگا اگر روبرو سلطان یا کوئی حاکم کے جاوے معتوب ومغضوب ہوگا اور ہر کار بالعکس ہوگا اسلیئے جسطرح پر پیش آوے دریافت کرکے عمل مین لاوے اورتشریح اس روایت کی یہہ ہی کہ اس بیت مین جملہ تیس حرف ہین اور تاریخ بھی تیس ہین اور ہر حرف ایک جہت سے منسوب ہی چنانچہ اس بیت مین پہلا حرف کاف ہی اور یہہ سمت اگنی سے منسوب ہی اور دوسرا حرف نون اشارہ نیرت سے ہی اور حرف سوم جیم کا اشارہ طرف جنوب کے ہی حرف چہارم غین کا اشارہ طرف غرب کے ہی حرف پنجم با کا اشارہ طرف بائب کے ہی اور حرف ششم الف کا اشارہ طرف ایسان کے ہی اور حرف ہفتم میم کا اشارہ بسمت مشرق کے ہی اور حرف ہشتم شین کا اشارہ طرف شمال کے ہی علی ہذا القیاس اول تاریخ ہلالی سے شمار کرنا چاہیئے اور واسطے فارسی خوانان کے منظومۂ رجال الغیب یہہ ہی

اگر قیام نمائی بقول اہل کمال بدین طریق شناسی جوانب ابدال

منقصد

باول و نہم و شانزدہ بست و چہار	میان شرق و جنوب اند ای خجستہ خصال
بدوم و دہم و ہفدہم و بست و پنج	میان غرب و جنوب اند ای حمیدہ خصال
سہ و یازدہ و ہیژدہ و لبست و شش	سوئے جنوب بقول صحیح ہمہ در حال
بچہارم و دوازدہم و نوزدہ و بست و ہفت	چو ماہ نو بدر مغرب اند حلقہ مثال
بہ پنج و سیزدہ و بست گرش ن طلبی	میان غرب و شمال اند مردم اقبال
بہ شش و بست و ایک و بست و ہشت گر جوئی	مقام مردم غیبی میان شرق و شمال
بہ ہفت و چہاردہ و بست و دو و بست و نہ	بسوئے شرق نشستہ ز روئے استقبال
بہ ہشت و پانزدہ و بست و سہ و سی باشند	سوئے شمال چو صبح دوام صبح وصال

ترجمہ ابیات واضح ہو کہ اگر دریافت کرنا چاہیے کہ آج رجال الغیب کس جانب ہیں چنانچہ ماہ قمری کے تاریخ یکم و نہم و شانزدہم و بست و چہارم کو رجال الغیب بسمت گوشۂ مشرق و جنوب جسکو اگنی کہتے ہیں واقع ہی و تاریخ دوم و دہم و ہفدہم و بست و پنجم کو رجال الغیب سمت گوشۂ مغرب و جنوب جسکو نیرت کہتے ہیں واقع ہوتا ہی و تاریخ سوم و یازدہم و ہیژدہم و بست و ششم کو جانب جنوب یعنے دکھن کے واقع ہی و تاریخ چہارم و دوازدہم و نوزدہم و بست و ہفتم کو جانب مغرب یعنے پچھم کے واقع ہوتا ہی و تاریخ پنجم و سیزدہم و بستم کو جانب گوشۂ مغرب و شمال یعنے بایب کو واقع ہی و تاریخ ششم و بست و یکم و بست و ہشتم کو جانب گوشۂ شمال و مشرق یعنے ایسان کے واقع ہی و تاریخ ہفتم و چہاردہم و بست و دوم و بست و نہم کو جانب مشرق یعنے پورب کے واقع ہی و تاریخ ہشتم و پانزدہم و بست و سوم و سی ام کو جانب شمال یعنے اوتر کے واقع ہوتا ہی پس عازم سفر کو چاہئے کہ رجال الغیب کا مقابلہ جس تاریخ مین واقع ہو اور سفری جسطرف کو جاتا ہی رجال الغیب بھی اسیطرف کو ہو تو سفر نہ کرے کہ نحس ہی اور اگر نہایت ضرورت ہو اور قصد جانے کا کرے تو توکل بخدا کر کے اسمای الٰہی موافق اعداد اسم اپنے کے پڑھے مثلاً اگر روز یکشنبہ کو سفر کرنا چاہے اور رجال الغیب سامنے ہو چاہئے اسم **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** کو اول و آخر درود پڑھکر اپنے اسم کے عدد مطابق

پڑھے برنج تصدق کرے اور برگ تنبول کھاکر اسطرف کو روانہ ہووے پھر کوئی نحوست باقی
نہ رہے اگر روز دوشنبہ کو سفری ہو اور رجال الغیب کا سامنا ہو شیر اور خیرات کھاوے
اور اس اسم کو اسی موافق پڑھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیظُ اور نخود کسی فقیر کو خیرات کرے اگر
سہ شنبہ کو رجال الغیب کا سامنا ہو تو اسم یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ کو پڑھے اور کشنیز و ثوم
و بصل یعنے دھنیان و لہسن و پیاز فقیر کو دے اگر روز چہارشنبہ کو سامنا ہو اسم
یَا اَحَدُ یَا وَدُوْدُ پڑھے اور شکر برنج خیرات دیوے اور روانہ ہووے اگر روز پنجشنبہ کو
رجال الغیب سے سامنا ہو تو قند سیاہ اور شیرینی کہاوے اور اسم یَا نَافِعُ پڑھے
اور گندم کسی فقیر کو دیوے اور روانہ ہوجاوے اگر روز جمعہ ہو تو اسم یَا مَالِكُ پڑھے
جامہ سفید خیرات کرے اور کچھ خردلہ یعنے رای چابکر روانہ ہوجاوے اور اگر روز شنبہ یعنے
سنیچر کو عازم سفر ہو اور مقابلہ رجال الغیب سے ہو تو اسم یَا کَافِیُ پڑھے اور
تیل و ماش صدقہ کرے اور کچھ غذا مچھلی سے کھاکر روانہ ہوجاوے اگر سامنا وساسول
و شکر بلدوز و راس ہو جنہیر کہ اکثر ہنود کا اعتقاد ہی رفع نحوست کا یہی طریقہ ہی جو
بندہ نے بیان کیا ہی اور یہہ نہایت معتبر ہی چاہئے کہ اسکو عمل مین لاوے اور اس
جدول مرات نما سے احوال و جوانب و تواریخ رجال الغیب صاف صاف ظاہر ہے

نقشہ رجال الغیب یہہ ہی

اگنی ۱-۹-۱۶-۲۴	مشرق ۷-۱۴-۲۲-۲۹	ایسان ۶-۲۱-۲۸
جنوب ۲-۱۱-۱۸-۲۶	زمین یعنی دائرہ [illegible]	شمال ۴-۱۵-۲۳-۳۰
نیرت ۳-۱۰-۱۷-۲۵	۸-۱۵-۱۸-لہ [illegible]	وایو ۵-۱۳-۲۰

فائدہ چہارم اختیارات ایام مین ۔ یعنے یکشنبہ کے روز کونسا کام کرنا بہتر ہی اور
کونسا کام برا ہی علی ہذا القیاس اس جدول کو ملاحظہ کرکے عمل مین لاوے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد
کو بخوبی پہنچیگا مثلاً ایکشنبہ کے روز نکاح کرنا و نیا کپڑا پہنا و دعا مانگنا نہایت نیک ہی اور بہ نسبت
اس روز کے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہی اَلْحِجَامَةُ یَوْمَ الْاَحَدِ شَفَاءٌ اور دیگر کار مثل حاجت
چہنا و ابتدا عمارت کی کرنا و سیر باغ و مالش تیل کی کرنا اور مولود اس روز کا میانہ ہی اور درخت کا کاٹنا
باعث پریشانی ہی اسیطرح احکام سات روز کے اس لوح سے دریافت کرے جو ذیل مین تحریر ہی

اسمائے ایام / احکام	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
درخت کا کاٹنا	باعث پریشانی	نیک ہو	بد	کثایش رزق	علم زیادہ ہو	نیک ہو	بد
بنائے مکان	نیک اور نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	میانہ	نیک
حجامت بنوانا	نہایت بہتر	نیک	میانہ	میانہ	بد	میانہ	بد
حاجت چہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا مانگنا	نیک	نیک	بد	میانہ	نیک	نہایت نیک	بد
نکاح کرنا	نیک	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
نیا کپڑا پہنا	نیک	میانہ	جلے	روزی حاصل	نظر خلائق مین نیک	نہایت نیک	بیماری زیادہ ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	میانہ	نیک
غسل کرنا	میانہ	کثایش	زوال عمر	بہتر	میانہ	دفع گناہ	نحس
مولود	نیک	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
بال کتروانا	باعث غم	شادی	نہایت بد	بہتر	نیک	نیک	بد

فائدہ پنجم ساعات مین ۔ نزد فقیر جاننا اسکا نہایت ضرور ہی کہ اکثر بزرگان ماضی نے از روئے تجربہ حاصل کیا ہی
ہر کام کے واسطے ساعت کواکب درکار ہی مثلاً معلوم کرنا چاہئے کہ آج وقت طلوع آفتاب کے کس ستارہ کی
ساعت ہی اور بعد اسکے کس ستارہ کا عمل ہی اگر روز یکشنبہ ہی تو طلوع آفتاب کے وقت اول ساعت شمس کی ہی اور بعد اسکے
زہرہ کی ساعت ہی اور بعد اسکے عطارد کی ساعت ہی اور بعد اسکے قمر کی ساعت ہی اور بعد اسکے زحل کی ساعت ہی اور بعد اسکے مشتری کی
ساعت ہے اور بعد اسکے مریخ کی ساعت ہے اسیطرح جدول سے دریافت کرنا چاہئے جو صفحہ ۱۵۷ مین تحریر ہی اور مراد ساعت سے یہان ایک
گھنٹا ہے اور ساعت پر عدد گھنٹے کی تحریر ہے مثلاً بروز یکشنبہ چھ سے سات گھنٹے تک آفتاب کی ساعت ہے اور شب یکشنبہ ۶ سے ۷ تک عطارد کی ساعت ہے علی ہذا القیاس

جدول

جدول روز کے ساعت کی

روز یکشنبہ	روز دوشنبہ	روز سہ شنبہ	روز چہارشنبہ	روز پنجشنبہ	روز جمعہ	روز شنبہ
آفتاب ۷	قمر ۷	مریخ ۷	عطارد ۷	مشتری ۷	زہرہ ۷	زحل ۷
زہرہ ۸	زحل ۸	آفتاب ۸	قمر ۸	مریخ ۸	عطارد ۸	مشتری ۸
عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹	زحل ۹	آفتاب ۹	قمر ۹	مریخ ۹
قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۰	مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	زحل ۱۰	آفتاب ۱۰
زحل ۱۱	آفتاب ۱۱	قمر ۱۱	مریخ ۱۱	عطارد ۱۱	مشتری ۱۱	زہرہ ۱۱
مشتری ۱۲	زہرہ ۱۲	زحل ۱۲	آفتاب ۱۲	قمر ۱۲	مریخ ۱۲	عطارد ۱۲
مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱	زہرہ ۱	زحل ۱	آفتاب ۱	قمر ۱
شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲	عطارد ۲	مشتری ۲	زہرہ ۲	زحل ۲
زہرہ ۳	زحل ۳	آفتاب ۳	قمر ۳	مریخ ۳	عطارد ۳	مشتری ۳
عطارد ۴	مشتری ۴	زہرہ ۴	زحل ۴	آفتاب ۴	قمر ۴	مریخ ۴
قمر ۵	مریخ ۵	عطارد ۵	مشتری ۵	زہرہ ۵	زحل ۵	آفتاب ۵
زحل ۶	آفتاب ۶	قمر ۶	مریخ ۶	عطارد ۶	مشتری ۶	زہرہ ۶

جدول شب کے ساعت کی

شب دوشنبہ						شب یکشنبہ
عطارد ۷	مشتری ۷	زحل ۷	شمس ۷	قمر ۷	مریخ ۷	عطارد ۷
قمر ۸	مریخ ۸	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	آفتاب ۸	قمر ۸
زحل ۹	آفتاب ۹	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹	زحل ۹
مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	آفتاب ۱۰	قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۰	مشتری ۱۰
مریخ ۱۱	عطارد ۱۱	زہرہ ۱۱	زحل ۱۱	آفتاب ۱۱	قمر ۱۱	مریخ ۱۱
آفتاب ۱۲	قمر ۱۲	عطارد ۱۲	مشتری ۱۲	زہرہ ۱۲	زحل ۱۲	آفتاب ۱۲
زہرہ ۱	زحل ۱	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱	زہرہ ۱
عطارد ۲	مشتری ۲	زحل ۲	آفتاب ۲	قمر ۲	مریخ ۲	عطارد ۲
قمر ۳	مریخ ۳	مشتری ۳	زہرہ ۳	زحل ۳	آفتاب ۳	قمر ۳
زحل ۴	آفتاب ۴	مریخ ۴	عطارد ۴	مشتری ۴	زہرہ ۴	زحل ۴
مشتری ۵	زہرہ ۵	آفتاب ۵	قمر ۵	مریخ ۵	عطارد ۵	مشتری ۵
مریخ ۶	عطارد ۶	زہرہ ۶	زحل ۶	آفتاب ۶	قمر ۶	مریخ ۶

فایدۂ ششم دوستی و دشمنی کواکب مین اس دایرۂ ذیل سے دریافت کرین

آفتاب و مریخ باہم دوست بسیار	زہرہ و زحل باہم دوست بسیار	عطارد و آفتاب باہم دوست
عطارد و مریخ بدرجہ اوسط باہم دوست	قمر و مریخ بدرجہ اوسط دوست	شمس و زحل باہم دشمن
مشتری و قمر بدرجۂ اوسط دوست	عطارد و زحل بدرجۂ اوسط دشمن	عطارد و زہرہ بدرجہ اوسط دوست

فالنامہ خواجہ حافظ شیرازی قدس سرہ العزیز

یہہ فالنامہ منقول از شیخ شمس الدین حافظ شیرازی قدس سرہ سے ہی کہ عوام انکو کشف وکرامت سے جانتے ہین اور تصوف مین کوئی دیوان انکے دیوان سے افضل نہین اور خواجہ صاحب نے عجیب طرفہ یہہ کیاہی کہ اپنے دیوان مین فالنامہ بھی جاری رکھاہی مگرا بجد خوانون کے فہم مین نہین آسکتا اور وفات خواجہ کی ۷۹۱ھ مین ہی کسی شاعر نے یہہ قطعہ انکے وفات مین لکھاہے قطعہ چراغ اہل معنی خواجہ حافظ ✣ کہ شمعی بود از نور تجلّی ✣ چو در خاک مصلّی یافت منزل ✣ بجو تاریخش از خاک مصلّی ✣ ۷۹۱ لہذا بندہ نے یہہ ترکیب فال کی جو ہر شخص کے سمجھہ مین آوے اسطرح ترقیم کرتاہی کہ جب کوئی مضطر ہو اور کسی کام کا ارادہ رکھتا ہو کہ اسکو کرون یا نہ کرون میرے حق مین کیا بہتر ہی نظر بخدا کرکے مطلب دل مین مستقیم کرے اور فاتحہ بنام صاحب موصوف دیکر بصدق اعتقاد آنکھہ بند کرکے بیچ کسی خانۂ بالا کے انگلی رکھے اور جس خانہ پر کہ انگلی رکھی ہی اس خانہ کو چھوڑ کر سات خانہ طرح دیوین آٹھوین خانہ کے حروف کو ایک کاغذ پر لکھین پھر سات خانہ طرح دیکر آٹھوین خانہ کے حروف لکھین اسیطرح تمام خانہ پورے کرین تو بیت متضمن شد بی کی فارسی نکلیگی اسکا ترجمہ اشعار اردو سے اسجگہہ مین درج ہی دریافت کرلین و ہو ہذا —

اشعار اردو

۱	مطالب تمامی کو ہی یہہ سعید	حصول مرادت ز فضل مجید
۲	تجھے فال سے کار تیرا بدست	یقین جان ہوویگا آخر درست
۳	تجھے فال یہہ نیک ہی سر بسر	ولیکن ہی دشوار لازم صبر
۴	تیرا دیر سے کام ہوگا درست	درست و درست و درست و درست
۵	تو اس کار سے پھیر منہ ای غنی	بجا ہے کرے فال سے ایمنی
۶	تو اس فال سے شادمانی کرے	بفضل خدا کامرانی کرے
۷	تو اس فال سے پاوے مطلب شتاب	بفضل خدا سن یہی ہی جواب
۸	تجھے فال سے ہوگا البتہ کام	ولیکن ہی محنت تردد تمام

فالنامہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ترا	در	در	با	از	در	تو	بر
ا	ین	ین	ہستگی	ینفا	ین	یا	آ
کا	فا	فا	کا	ل	فا	لی	ید
ر	ل	ل	ر	تو	ل	وریش	در
نیکو	کا	پیشک	با	رو	تو	فال	ین
میسر	رت	شو	شد	سے	شاد	مطلب	فال
شو	بیاید	ی	در	درہم	مانی	شتا	البتہ
د	بدست	بہرور	ست	کنی	کنی	ب	کام
کہ	بد	و	در	کر	بفضل	جدا	و
شا	ست	لیکن	ست	درہم	خد	ب	لیکن
بد	بد	بد	در	کنی و	ا	ہمایں	بمحنت
مطا	ست	شو	ست	تو	کا	بالتو	تر
لب	بد	ا	در	بر	مر	گوییم	د
تو در	ست	ری	ست	ہم	ا	یم	و
بر	بد	سخت	در	ک	نی	جوا	تما
شود	ست	تر	ست	نی	کنی	ب	م

فالنامہ دیگر بسیار معتبر وصحیح استخراج کردۂ ابن احقر العباد از علم رمل

جس صاحب حاجت کو مشکل درپیش ہو یا کوئی ارادہ رکھتا ہو چاہیے کہ پہلے وضو کرے
اور روبقبلہ بیٹھکر بساعت سعید فال دیکھے یعنے درود شریف سات مرتبہ پڑھکر سورۂ الحمد
پڑھے وفاتحہ بروح پرفتوح جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم وحضرت دانیال پیغمبر کے
دیگر پھر سات مرتبہ درود پڑھکر یہہ آیت شریف تلاوت کرے سبحانك لاعلم لنا
الا ماعلمتنا انك انت العلیم الحکیم بعد ازان بتوجہ تمام ایک کاغذ سفید پر ایک دم میں
چار سطریں نقطوں کے بناوے اور ہر ایک سطر کے نقطے سولہ سے زیادہ اور سات سے کم
نہ رہیں مگر بلا تعداد کھینچے اور خیال مطلوب پیش نظر رہے بعدہ ہر سطر کے دو دو نقطے طرح کیو
اگر ایک باقی رہے نقطہ حاصل ہو اگر دو باقی رہیں خط حاصل ہو جسکو اصطلاح رمل میں
فرد اور زوج کہتے ہیں غرض ان چار سطروں سے منجملہ اشکال رمل سے ایک شکل پیدا ہوگی
تفصیل اسکی مطابق مطلب سایل کے دایرۂ ذیل سے بیان کرے اگر یہہ ترکیب نہ کرے
اس سے زیادہ سہل الوصول یہہ ہی کہ سایل سے یا اسکی طرف سے نقشہ مرقومۂ ذیل پر
بسم اللہ کہکر انگشت شہادت رکھائی جاوے جس شکل پر انگشت رکھیں اسکی تفصیل
احکامات دایرہ سے بیان کریں انشاء اللہ جواب ہر سوال کا خاطر خواہ پاوے۔ نقشہ یہہ ہے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اور اصل ان اشکال کی دایرہ سکن ہی **فائدہ** اگر یہی فال مریض کے لئے دیکھنا چاہے تو مریض
جس روز مین یا جس رات مین بیمار ہوا ہی اسکے موافق تعویذ و صدقہ دینا ضروریات سے
ہی کہ دعا بلا کو دفع کرتی ہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی داوء مرضاکم
بالصدقۃ اور جیسا کہ الزکوٰۃ طہور الذنوب ہی ویسا ہی صدقہ بھی مرض کو
دفع کرتا ہی اگر دن یا رات بیمار ہونے کی معلوم نہین فراموش ہوگئی ہو چاہئے کہ اعداد نام
مریض اور اسکی والدہ کے بحساب ابجد جمع کرکے چودہ چودہ طرح دیوے اگر ایک باقی رہے
بیماری مریض کو شب یکشنبہ سے ہی اور یہہ شکل شب یکشنبہ سے منسوب ہی اگر دو
باقی رہین روز یکشنبہ اس شکل سے منسوب ہی اگر ۳ باقی رہین شب دوشنبہ
اگر چہار باقی رہین روز دوشنبہ اگر ۵ باقی رہین شب سہ شنبہ اگر ۶ باقی
رہین روز سہ شنبہ اگر ۷ باقی رہین شب چہارشنبہ اگر ۸ باقی رہین روز
چہارشنبہ اگر ۹ باقی رہین شب پنجشنبہ اگر ۱۰ باقی رہین روز پنجشنبہ
اگر ۱۱ باقی رہین شب جمعہ اگر بارہ ۱۲ باقی رہین روز جمعہ اگر ۱۳ باقی رہین
شب شنبہ اگر ۱۴ باقی رہین روز شنبہ سے منسوب ہے واللہ اعلم بالصواب

تفصیل احکامات دائرہ

اگر فال مین یہہ شکل آوے اے خداوند فال یہہ فال تیری نہایت مبارک ہی اور
ستارہ اس شکل کا مشتری ہی جو حاکم روز پنجشنبہ ہی اگر ارادہ سفر کا ہی سفر کرنے سے
دولت اور مرتبہ حاصل ہووے اگر کوئی کام شروع کرنے کا ارادہ ہی انجام اسکا نیک
ہی فرزند یا شخص غایب پہنچے اور جو مراد ہی خداوند تعالی کے فضل و کرم سے حاصل
ہووے اگر حصول مال سے سوال ہی مال حصول ہووے لیکن جلد خرچ ہو جاوے اگر
سوال مریض کا ہی مرض گرمی سے ہی حرارت و درد سر و گردن و صفرا ہی تپ صفراوی
بھی ہی آٹھ روز تک تکلیف ہوگی مگر صحت پاویگا چاہئے کہ یہہ صدقہ بروز پنجشنبہ یا بساعت
پنجشنبہ ادا کرے ۵ سیر گندم و شکر روغن کنجد و پارچہ سفید مریض پر سے تصدق
کرکے محتاجون کو دیوے اور وقت نماز شام کے خاک چوراہ و اسپند مریض کے

سر سے اوتار کے جلاوے بفضلہ تعالیٰ صحت کامل حاصل ہووے اور یہہ تعویذ لکھکر گلے مین ڈالے
تعویذ یہہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حیّ یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام اللّٰھم
انی اسئلک العافیۃ ولک الحمد لا الٰہ الا انت الحنّان المنّان بحق ایوب
پیغمبر علیہ السلام ۲ اگر یہہ شکل آوے ای خداوند یہہ فال نہایت
نیک ہے جو تدبیر کرتا ہے مبارک و نیک ہے دلیل ہے کہ کام تیرا بخوبی سرانجام پاویگا
اگر سوال سفر سے ہے سفر پورب کا بہتر ہے اگر سوال حصول مال کا ہے مال بسیار بزمانہٗ
قریب میسر آوے اور وہ برخرچ ہووے اور حیوانات سے فائدہ پہنچے اور کشایش
رزق بہت ہو اگر سوال غائب سے ہو غایب بخیر و عافیت ہے اور قریب ہے کہ آجائیگا
اگر سوداگری کرے منافع خوب حاصل ہو اگر سوال مریض کا ہے مریض شب پنجشنبہ سے
بیمار ہے ستارہ اسکا آفتاب ہے اگر اس رات مین اول ساعت بیمار ہوا ہو پنیچے کوئی یک
درخت کے آسیب پہنچا ہے اگر آخر رات کو بیمار ہوا ہے نو روز تک خطر ہے اور علامت
زحمت دردسر و درد شکم تپ و بیقراری اور تشنگی و مرض بادی و رطوبت دل ہے
یہہ بیمار دیر سے اچھا ہوگا صدقہ یہہ ہے کنجد سیاہ ایک سیر ماش نیم سیر پارچہ سفید سوا گز
کسی محتاج کو دے اور یہہ تعویذ لکھکر باندھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ
الا ھو فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ۔ اگر فال مین یہہ ۳ شکل آوے
فال نحس ہے جو ارادہ رکھتا ہے خوب نہین اگر ارادہ سفر کا ہے سفر بے اختیار ہوگا اور
سرگردان رہیگا جو تدبیر کریگا اُس سے رنج اٹھاویگا اگر سوال حصول مال کا ہے مال
میسر نہوگا اگر سوال برادر و خواہر سے ہے حال نیک ہے اور یہہ فال دال ہے اوپر پریشانی
حال سایل کے کہ اکثر خوابہائے بد دیکھتا ہوگا چاہیئے کہ درود شریف پڑھا کرے اور خیرات
کرے کہ عرصہ پینتالیس ۴۵ روز کے بعد جو کام کریگا حق سبحانہ تعالیٰ سرانجام بخیر کردیگا اور
یہہ نحوست سعادت سے مبدل ہوگی اگر سوال مریض سے ہے مریض شب شنبہ کو
بیمار ہوا ہے سایہ پریکا ہے زحمت قوی ہے دردسر و بخار و دست معہ درد شکم جاری
ہے اور خواب پریشان دیکھتا ہے بارہ ۱۲ روز تک خوف ہے مریض دیر سے بہتر ہوگا

صدقہ یہہ ہے برنج سوا سیر و روغن کنجد جامہ سفید مریض کا تل اور سات دانہ کالی مرچ کے کسی فقیر کو دے اور یہہ تعویذ لکھکر پاس رکھنے دیوے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق اھیا اشراھیا اگر یہہ شکل خانہ چہارم کی آوے توفال بدرجہ اوسط ہے یعنے نہ نیک نہ بد اور بعضے کام کو نیک اور بعضے کام کو بد ہے اگر ارادہ سفر کا ہے سفر دینے سے ہووے ملاقات دوست کی میسر ہوا ور جو کام کہ قبضہ سے نکل گیا ہے یقین ہے کہ پھر دستیاب ہو اور شخص غائب دیر سے پہنچے اور سوال قیدی کا ہے عرصہ دراز تک مقید رہے اگر سوال پدر و املاک سے ہے پدر بخیریت ہے اور ملک بدست پیرے حاصل ہو اگر سوال مریض سے ہے مرض اسکو شب یکشنبہ سے ہے کہ کوکب اسکا عطارد ہے اگر مریض اس رات کو اول ساعت بیمار ہوا ہو مرض آسیب سے ہے اور علامت یہہ ہے کہ درد سر یا درد نیم سر و درد اندام و آزار شکم و حرارت سے مضطرب و بخار لاغری جسم اور کمی رطوبت ہے اور نو روز تک اندیشہ ہے بعدہ بفضلہ تعالیٰ صحت ہو صدقہ یہہ ہے کہ غلہ ماش سات سیر و جامہ سفید و مرغ سفید برنج سوا سیر درویشوں کو دے اور روغن سیاہ مسجد مین روشنی کے لیئے روانہ کرے اور یہہ تعویذ لکھکر گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حنان بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض والسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم - اگر یہہ شکل خانہ پنجم کی آوے نہایت مبارک ہے جو مراد رکھتا ہے بفضلہ تعالیٰ جلدی حاصل ہو اگر وصال معشوق سے سوال ہے وصال میسر ہو اگر سفر کا ارادہ ہو سفر بہتر ہے بسمت شمال مغرب اگر کسی سے تحفہ و ہدیہ چاہتا ہے میسر ہو جز خوش پہنچے مکان یا شی خوشنما دستیاب ہو اور جو کام کرے سرانجام کو پہنچے اگر سوال مریض کا ہے مریض روز جمعہ سے بیمار ہے کہ کوکب اسکا زہرہ ہے اور مرض بادی سے ہے اور نظر بد کا اثر ہے علامت زحمت کی یہہ ہے کہ درد دل و خفقان اور جگر حرارت و استخوان و پشت مین درد ہے اور روز جمعہ تک خوف ہے جب اس سے گذر جاوے اور گیارہ روز تک تکلیف ہے انشاء اللہ بہتر ہوگا صدقہ یہہ کہ شیر برنج اور ایک نان تازہ محتاج کو دیوے اور تعویذ مریض کا یہہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید
الظالمین الا خسارا اگر یہہ شکل خانہ ششم کی آوے فال نحس ہی خوب نہین
ہو کام کہ کرتا ہی منقلب ہوگا اگر ارادہ سفر کا ہی سفر ہوگا مگر سفری سرگردان ہوگا اگر کوئی
جانور چوپایہ بھاگا ہو یا چوری گیا ہو ظاہر ہوگا اور معلوم ہوتا ہی کہ صاحب فال اکثر خواب
پریشان دیکھکر ترسان ہوگا و خاطر غمگین اور تہمت وحسد دشمنون کے سے احتیاط
رکھنا چاہئے خیرات و بندگی کرے کہ سب مشکلین آسان ہون اگر مریض سے سوال ہی مرض
روز شنبہ سے ہی اور بستر خواب پر نظر آسیب کی پہنچی ہی و علامت زحمت کی یہہ ہے
کہ اعضا اعضا مین درد ہی درد شکم و قبضیت ہی پھر ہفتہ تک خوف ہی بعد از اور پندرہ
روز تک زحمت رہیگی چاہئے کہ یہہ صدقہ دیوے روغن کنجد یعنے میٹھا تیل و ماش دو سیر
شکر سفید سیر گوشت خام ایک سیر نمک ایک سیر آہن ایک سیر جامہ سفید مریض کا کسی فقیر کو
دے اور یہہ تعویذ لکھکر باندھے بفضلہ تعالیٰ شفائے کامل ہو تعویذ یہہ ہی بسم اللہ
الرحمن الرحیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین حسبی اللہ ونعم الوکیل
نعم المولیٰ ونعم النصیر ۔ اگر یہہ شکل خانہ ہفتم کی آوے فال نہایت
بد ہی سفر سے کچھہ فائدہ نہوگا شریک تیرا بد ہی اور حال پریشان ہوگا اور تجھکو دشمن سے
خوف ہی اور قیدی عرصہ دراز تک گرفتار رہیگا اگر مال کا سوال ہی مال بدقت حاصل ہوگا
اگر سوال غائب کا ہی وہ شخص سرگردان ہی اسیطرح جملہ کامونکے لئے بد ہی تھوڑے
روز صبر کرے اگر مریض کا سوال ہی مرض شب چہارشنبہ سے ہی کوکب اسکا زحل
ہی اگر اس رات کو بیمار ہوا ہو دلیل ہی کہ یہہ کسی قبر کے پاس ہوکر چلا ہی آسیب کسی مردہ
فوت شدہ کا ہی بیماری دراز کھینچیگا بلکہ درست نہوگا اور علامت زحمت کی یہہ ہی
کہ مرض شکم و درد پہلو مع بخار و سرفہ بعضے وقت سکوت و بیہوشی لاحق سنیچر و بدھ کی رات
تک خطرہ جان کا ہی و خوابہائے پریشان دیکھتا ہی چاہئے کہ صدقہ ادا کرے ماش ۵ سیر
و روغن سیاہ و سات گز پارچہ سفید محتاجون کو دے بفضلہ تعالیٰ فی الحال شفا پاوے
اور تعویذ مریض کا یہہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم الطف بنا بعین کل نائم

الطفنا بلطفك الذی لا یرام وارحمنا بقدرتك اگر یہہ شکل خانہ ہشتم کی فال مین آوے نحس ہی سفر کے لئے منع ہی مگر مال حصول ہو جنگ و جدل و مقابلہ دشمن کے لئے خوب ہے اکثر غم و غصہ و اندیشہ اور خوف دشمن کی طرف سے سایل کو ضرور ہی مال میراث دستیاب نہو اور نمایب سلامتی سے نہ پہنچے اور سایل کو پندرہ روز تک گردش رہیگی اگر سوال مریض کا ہی مرض اسکو ہفتہ کی رات سے ہی جو ستارہ اسکا مریخ ہی مریض کو سایہ دیو و پری کا ہی علامت زحمت کی یہہ ہی کہ خوابہائے پریشان دیکھتا ہی مرض خونی ہی اسہال ہوتا ہو اور خون شکم سے جاری ہو و درد ہفت اندام ہی منگل کی رات و ہفتہ کے روز تک خطر ہی بعد ۵ اور پندرہ روز تک زحمت رہیگی تصدق اشیائے سرخ رنگ کا کرے یعنے گوشت خام ۵ سیر روغن کنجد ایک آثار محتاجون کو دے اور یہہ تعویذ لکھکر باندھے بفضلہ تعالیٰ صحت حاصل ہووے تعویذ یہہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حیّ یا قیّوم یا واحد یا احد یا صمد لا الٰہ الا انت اسئلك ان یحی قلبی بنور معرفتك یا اللہ یا اللہ یا اللہ - اگر یہہ شکل خانہ نہم کی آوے یہہ فال نہایت مبارک ہی سفر بسمت شمال نہایت بہتر ہی اور جس مقام سے تجھے امید ہی فائدہ پہنچے ہر مشکل و مہم آسان ہووے اگر تحصیل علم کے لئے سوال ہی علم حاصل ہو اگر مال کے لئے سوال ہی مال بدشواری حاصل ہو اگر دعویٰ کرنا چہتا ہی خوب ہی مگر خرید و فروخت سے فائدہ نہین اور شخص غائب سفر سے جلد پہنچے اگر برائے مریض سوال ہی شب جمعہ سے بیمار ہی جو کوکب اسکا قمر ہی اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوا ہو مرض بلغمی ہی پیر تک آرام ہو جائیگا اگر آخر شب بیمار ہوا ہو سایہ جن کا ہوا ہی جس وقت کہ وہ اپنے بستر سے واسطے ضرورت کے اٹھا گرفتار زحمت ہوا علامت یہہ کہ خواب مین خوف معلوم ہو یا باد لرزہ ہو یقین ہی کہ شخص سپید پوش یا دریا خواب مین دیکھتا ہو ایک ہفتہ تک نہایت خوف ہی بعد اسکے شاید زحمت طول کھینچکر درست ہو صدقہ یہہ ہی کہ جامہ سفید سات گز - گندم ۵ سیر محتاجون کو دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو اور تعویذ مریض کا یہہ ہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او

اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا۔ اگر یہہ شکل خانۂ دہم کی آوے فال نیک ہے سفر و نکاح کرنا مبارک ہو اگر برائے شغل و عمل خوانی کے سوال ہے فائدہ ہو غائب بسلامت آوے تمام مقصود کے لئے نیک ہے بزرگون اور حاکمون سے فائدہ پہنچے تجارت و شرکت نیک ہو اگر مریض کا سوال ہے مرض روز یکشنبہ سے شروع ہے جو کوکب اسکا آفتاب ہے اگر کوئی اس روز بیمار ہوا ہو مریض کو آسیب نظر سے ہے یا کنارے پانی کے ڈر گیا ہو پس اسی فکر سے متردد و مریض ہے اگر طفل شیر خوار ہو آسیب نظر ہے اور علامت یہہ ہوگی کہ بچہ نہایت سست ہوگا دودہ نہ پیتا ہوگا اگر مریض جوان ہو تمام اعضا مین درد معلوم ہوگا جسم گرم ہوگا اور درد جگر اور درد سر یا دوران سر رہیگا نہایت بیقراری رہیگی تین روز تک زیادہ اندیشہ ہے جبکہ یہہ روز گذر جاوین اور پندرہ روز تک خوف و مرض ترقی پر ہے چاہیئے یہہ تصدق دے صدقہ یہہ ہے کہ چنے تین سیر گیہون کی شیرینی کپڑا سرخ سات سیر و بچہ گوسفند محتاجونکو اور یہہ تعویذ لکھکر پاس رکھنے دے بسم الله الرحمن الرحيم اعوذ بالله من جميع الجن والانس وان يكاد الذين كفروا ليزلقونك بابصارهم لما سمعوا الذكر ويقولون انه لمجنون وما هو الا ذكر للعالمين۔ اگر یہہ شکل خانۂ یازدہم کی آوے یہہ فال نہایت نیک ہے واسطے ملاقات و سفر کے خرید و فروخت وغیرہ کے اگر سوال جمع کرنے مال کا ہے مال جمع ہوگا اور جو مراد و حاجت رکھتا ہو روا ہوگی بفضل خدا ای حاجت روا اسیطرح تمام مشکلین حل ہون اگر کوئی ضرورت و مشکل درپیش ہو اسم يا منّان پڑھا کرین اور نقش اسکا اپنے نزدیک رکھین مشکل حل ہوگی اگر مریض کا سوال ہے مرض شب دوشنبہ سے جو ستارہ اسکا مشتری ہے اگر کوئی اس شب کو اول ساعت بیمار ہوا ہو سایہ دیو کا مکان یا جائے خالی مین پہنچا علامت زحمت یہہ کہ خواب مین پانی یا مردمان سفید پوش دیکھتا ہوگا حرارت و دوران سر لاحق ہے اور درد پہلو نفخ شکم بخار موسرفہ و درد شکم و درد سینہ بھی رکھتا ہو مریض بدیر شفا پاویگا صدقہ یہہ کہ غلہ ماش ۵ سیر و گوسفند سیاہ اور جامۂ سفید محتاجونکو دے اور اس تعویذ کو

پاس رکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا رحمن الدنیا ورحیم الاخرۃ بحق انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین مریض کو گیارہ روز تک سخت ہین - اگر یہہ شکل خانۂ دوازدہم کی فال مین آوے نہایت نحس ہی مگر بعضے امور کے لئے مثلاً فروخت کرنا چارپایہ کا و دفع کرنا دشمن کا اور تجھکو خوف وخطر دشمنون سے ہی اگر خلاصی محبوس کے لئے سوال ہی بدشواری رہائی پاوے اکثر فقر وفاقہ پیش آوے اور واسطے حل مشکلات ورہائی محبوس کے اسم مبارک یا فتاح شب کے وقت پڑہا کرے تمامی مشکلات حل ہو جاوین اگر مریض کا سوال ہی مرض روز شنبہ سے ہی جو کوکب اسکا مریخ ہی اگر اس روز اول پہر مین بیمار ہوا ہو سایہ جن قہار کا ہوا ہو مکان مین یا کوچہ دور رودراز کہ آدمیونکی آمد ورفت سے خالی تھا اُس طرف سے اس شخص کا گذر ہوا اسکی نظر سے بیمار ہوا ہو یا کسی نے سحر کیا ہو یا جائے سحر کردہ پر سے گذرا ہو علامت زحمت یہہ کہ درد چشم درد شکم تپ دمویہ اور کبھی دست بھی ہو اور خوابہائے پریشان وپر وسواس دیکھتا ہو تیرہ[۱۳] روز تک نہایت خطر ہی بعد تیرہ روز کے اور سترہ روز تک خوف باقی رہے بیمار تکلیف زیادہ دیکھیگا بلکہ بہتر ہوگا اگر تیسری و چوتھی پہر بیمار ہوا ہو بیمار کہین ڈرا ہی درست ہو جائیگا اگر لڑکا یا لڑکی ہو خواب مین ڈر کر اٹھتا ہو چاہیئے کہ یہہ اشیا جو منسوب بکوکب مریخ ہین خیرات کرے آٹھ سیر نخود دیغنے چنے اور پانچ سیر گوشت گوسفند وپارچۂ مریض وروغن محتاجون کو للہ دیوے بفضل شافی مطلق صحت ہو جاوے وقدرے اسپند ورائی وخاک چوراہ مریض پر سے اتار کر جلاوے اور یہہ تعویذ دے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ھو یا ھو یا رحمن یا رحیم یا سلام یا مؤمن یا مھیمن - اگر یہہ شکل خانۂ سیزدہم کی فال مین آوے نحس اصغر ہی بعضے کام کو نحس اور بعضے کام کو سعد ہی قیدی رہا ہو جاوے مسافر راہ بھولے اور سفر سے فائدہ نہ دیکھے اگر سوال واسطے مال جمع ہونے کے ہی مال جمع ہوگا اور مزاج مین غصہ زیادہ برائے جدال وقتال اگر سپاہگری کا ارادہ رکھتا ہو تجھے راست ودرست ہوگا اور روزگار اس پیشہ مین میسر ہوگا اور فوقیت کریگا

مدعی علیہ اور دشمن پر غالب آویگا اور جو کام تو کرنا چہتا ہی پندرہ روز تک صبر کرتا کہ مقصد مراد کو
پہنچے اگر مریض کا سوال ہی مطابق اس شکل کے جو مذکور ہوئی بیان کرے اور صدقہ دے
اشیائے مریخ سے جسکا بیان آگے کرچکا ہون اگر یہہ شکل خانۂ چہاردہم کی فال ہین آوے
سعد اکبر ہی دلیل ہی کہ حصول مال وجاہ و اقبال کی ترقی ہو سفر درپیش ہو اگر برائے اتصال
مطلوب سوال ہی وصال میسر ہو و نکاح کرنا مبارک ہوا ور شخص غایب کی خبر خوش پہنچے
اور جس کام کا اندیشہ و فکر کرتا ہی بسہولیت حاصل ہو اگر حاملہ سے سوال ہی حاملہ کو زحمت
پہنچے مگر انجام بخیر ہو اسیطرح تمام کام بفضل رب الانام بخیر ہو اگر مریض کا سوال ہی مرض
شب سہ شنبہ سے جو ستارہ اسکا زہرہ ہی مریض کو سایہ پری کا ہی اور مرض جسمی بھی
ہی علامت یہہ ہی کہ درد سر معہ حرارت و عارضۂ شکم و درد شکم و غلبۂ خون و بلغم اور
خارش بھی شروع ہوگی بارہ روز تک زحمت قوی رہیگی و مریض بد بر درست ہوگا کچھ
شک و خطر نہین صدقہ یہہ ہی کہ ۵ سیر چانول و سات گز جامۂ سفید و روغن کنجد و چند
دانہ سیاہ مرچ کے محتاجون کو دیوے بفضلہ تعالیٰ فی الحال صحت حاصل ہو اور تعویذ
مریض کا یہہ ہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
بحق اھیا اشراھیا ۔ اگر یہہ شکل خانۂ پانزدہم کی آوے میانہ ہی یعنے
بعضے امور کو نحس اور بعضے امور کو سعد انجام کار و حصول مراد مین توقف ہو سفر
درپیش ہو مواصلت مطلوب میسر ہو اگر تحصیل علم کے لئے سوال ہی علم حصول ہو
اور خرید و فروخت و تجارت با منفعت ہو اور نکاح کرنا بھی خوب ہی غایب دیر مین
آوے بعد عرصہ ایک ماہ کے مراد حاصل ہو اگر مریض سے سوال ہی مرض روز چہار شنبہ
سے ہی جو ستارہ اسکا عطارد ہی مریض عرصۂ دراز مین شفا پاویگا مریض کو آسیب
ہی یا کسی نے سحر کیا ہی علامت زحمت یہہ ہی کہ تپ لرزہ و درد سر و پشت ہو اور
پندرہ روز تک بیماری طول ہو صدقہ یہہ کہ برنج و دال مونگ و گوشت تین سیر
اور جامہ مریض کے بدن کا محتاجون کو دیوے خدا چاہے فائدہ ہوجاوے تعویذ
یہہ ہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

یلحنّان یامنّان یا اللہ یارحمٰن اگر یہہ شکل خانہ شانزدہم کی فال مین آوے نیک ہے
سفر درپیش ہو یا منفعت اگر حصول مال کے سوال ہو بوقت حصول ہوا اور جلد خرچ ہو جاوے
ہر کام کے لئے سعید ہے انجام بخیر ہو مقصود حاصل ہو اگر مریض کا سوال ہے مرض روز دوشنبہ
سے ہے جو کوکب اسکا قمر ہے اگر کوئی اس روز بساعت قمر بیمار ہووے مرض سردی کا ہے
درد سر و سینہ طبیعت سست و بخار و درد گردن ہے اگر بروز دوشنبہ بساعت کسی دیگر
کوکب کے بیمار ہوا ہو سایہ ام الصّبیان کا ہوا ہے وقت سونے کے تنہا اور خواب مین خوف
آیا بیمار ہوا اگر مریض بچہ ہوگا علامت یہہ کہ بچہ لاغر ہوجاتا ہے اپنی مانکا دودہ نہین پیتا ہے
اور سانس متواتر لیتا ہے جیسے پسلی مین گرہ پڑتا ہے کہ اس سے آثار ضیق النفس کے
پیدا ہین اور دن بھر روتا ہے جمعرات کی شب تک خوف زیادہ ہے بعد از پندرہ روز تک
مرض ترقی پر رہے مریض بہتر ہوگا صدقہ یہہ کہ گندم ۵ سیر شکر سفید و گوشت گوسفند
سوا سیر محتاجون کو دیوے بفضلہ تعالیٰ جلدی شفا حاصل ہو تعویذ یہہ ہے بسم اللہ
الرحمٰن الرحیم وننزل من القراٰن ماھو شفاءٌ ورحمۃ للمؤمنین ولایزید الظّالمین
الا خسارا اللّھمّ انی اسئلک باسمائک الحسنیٰ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الرّاحمین
۱۱۵۳ ۸ ۴ وذکرہ کوہ **فائدہ** اگر کسی کو آیات مذکورہ کا لکھنا دشوار ہو تو چاہئے کہ
نقش ثلاثی یا رباعی لکھکر دیوے اور صدقہ بقدر توفیق مریض بتلا وے اور نقش فلیتہ
لکھکر دیوے بفضل الٰہی جلد شفا پاوے **بیان تصدق مریض** معلوم ہووے کہ
فضیلت خیرات و تصدق کی بہت ہے بلکہ اکثر حدیثون مین اسکی تاکید وارد ہے چنانچہ
منقول ہے کہ تصدق بلاہاے آسمانی کو دفع کرتی ہے اور حکایات بیان تصدق مین بہت
سے ہین از انجملہ یہہ ہے کہ ایک شخص عروس کو بیاہے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
سامنے سے گذرا حضرت نے حاضرین سے فرمایا کہ یہہ شخص شادان و فرحان عروس کو
لئے جاتا ہے کل اسکے غم مین گریان ہوگا ۔ حاضرین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا باعث
آپ نے فرمایا کہ اس عروس کا جام عمر لبریز ہوچکا ہے آج شب کو مرجائیگی ۔ غرض کہ جب
صبح ہوئی لوگ جمع ہوئے دیکھا تو صحیح و سالم بیٹھی ہے نہایت متعجب ہوئے اور حضرت سے

سب ماجرا بیان کیا۔ حضرت نے فرمایا کہ چلو مین بھی تو اُسے پوچھون کہ کس عمل کے باعث خیریت سے
رہی یہہ فرماکر مع حاضرین اسکے وہان گئے اور پوچھا کہ رات کو تو نے کیا عمل نیک کیا ہی بیان کر
اسنے عرض کی کہ یا نبی اللہ مین نے تو کوئی زیادہ کام نہین کیا ہان ایک فقیر مومن نے رات کے
وقت دیوڑہی پر سوال کیا لیکن کسی نے اسکی طرف التفات نہ کیا مین نے اسکو کھانا دیدیا
یہہ سنکر حضرت تبسم کیئے اور فرمائے کہ تو اپنی جگہہ کھڑی رہ اور بستر جھاڑ اُسنے جون ہی
بستر اپنا اٹھایا کیا دیکھتی ہی کہ ایک افعی بزرگ بیٹھا ہی اور اسکے منہہ مین روٹی کا ٹکڑا ہی حضرت
نے فرمایا کہ یہہ بلا اس تصدق کے سبب رد ہوگئی دیگر حضرت امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہی
کہ بنی اسرائیل کے زمانہ مین چند سال تک قحط عظیم رہا ایک روز ایک عورت ایک لقمہ اپنے
منہہ مین رکھکر چاہتی تھی کہ کھاوے اتنے مین ایک مرد فقیر سایل ہوا عورت نے وہ لقمہ اپنے
منہہ سے نکالکر اس فقیر کو دیدیا بعد چند روز کے اس عورت کا طفل صغیر تھا کہ اسکو میدان مین
بھیڑیا لیگیا وہ بچہ رونے لگا مان اسکی خبر پاکر پیچھے اسکے دوڑی کہ فوراً الحکم الٰہی جبرئیل نازل
ہوئے اور اس بچہ کو بھیڑیئے کے منہہ سے لیکر اسکی مان کے حوالہ کیا اور کہا کہ یہہ لقمہ عوض
اس لقمہ کا ہی پس معلوم ہوا کہ صدقہ مانع ہی بلاہاے آسمانی کا کہ جسسے رد بلا ہوجاتی ہی اور
نحوست فلکی سب دفع ہوجاتی ہی یہان تک کہ موت غیر متحتم بھی ٹل جاتی ہی پس اگر کسی مریض
کو دوا سے فائدہ نہو اور کچھہ بھی علاج کارگر ہوتا ہو چاہیئے کہ طریقہ تصدق ذیل کو عمل مین
لاوین فوراً شفا حاصل ہو بفضل آن شافی مطلق مگر اعتقاد شرط ہی۔

طریقۂ قربانی جہت مریض ایک گوسفند سیاہ بیمار پر قربانی کرنے کی نیت
سے لاوین اور مریض کے سامنے اس بکرے کو رکھکر تین مرتبہ باآہستگی تمام یہہ دعا پڑھین
اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور بسم اللہ کہکے ذبح کرین اور اس گوشت کے پچپن ۵۵ حصے کرکے
فی حصہ ایک ایک مسکین کو دین مریض شفا پاویگا بفضلہ تعالیٰ اور وہ دعاے مذکور یہہ ہی
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَصَلَ اِلَيَّ وَاَنَا قَلَّدْتُهَا لِعَبْدِكَ فُلَانَ
بْنِ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ فِدَاءُهُ لَحْمُهُ بِلَحْمِهِ وَدَمُهُ بِدَمِهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا
تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ حِيْنَ فَدٰى لِاِسْمٰعِيْلَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

هٰذِهٖ لَكَ اِنَّهٗ فِدَاءٌ فَتَقَبَّلَهُ مِنِّیْ ۔ **ایضاً ترتیب دوگانہ شفاء المریض** ۔
بعد از نماز عشا دو رکعت نماز نفل بدین نیت پڑھے نویت ان اصلی للّٰہ تعالیٰ رکعتین
صلواۃ شفاء المریض متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللّٰہ اکبر اور ہر رکعت مین بعد
سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی ایکبار و سہ یا ہفت بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا
بروح شیخ صلاح الدین کے بخشے اور یہہ اسم معظم معہ یازدہ یازدہ مرتبہ درود شریف اول و آخر
کے پڑھے یا بدیع العجائب بالخیر سھلا و فضلا یا عظیم انشاءاللہ ضرور شفا حاصل
ہو و بیماری مطلق جاتی رہے گویا کہ تھی ہی نہین اور یہہ ہر دو طریقہ مجربات سے ہین ۔
دربیان استخراج طالع ۔ جس کسیکا طالع دریافت کرنا منظور ہوا عداد
اسم مطلوب معہ اسم مادر اسکے جملہ کرکے بارہ سے تقسیم کرین اگر ایک باقی رہے طالع
اسکا برج حمل ہی اگر دو باقی رہین برج ثور علی ہذا لقیاس اور جب طالع معلوم ہوجاوے
مطابق عنصر کے عمل کرے کہ ہر ایک عمل مین طبع عناصر بروج و مؤکلات و حروف بروج
ضرور ہی اور حروف تہجی کا تمام عمل تسخیرات و تکسیرات مین بسط جمل کبیر و بسط صغیر پر
دار و مدار ہی جو شخص اس بات پر عمل کرے وہ کامل ہی اگر یہہ حال دریافت نہ کریگا کچھ
اثر نہوگا چنانچہ اسامی بروج کو کسی شاعر نے نظم لکھا ہی تاکہ جلدی یاد ہوجاوے نظم یہہ ہے

ہی حمل نام برج اول کا	دوسرا ثور تیسرا جوزا
چوتھا سرطان پانچوان ہی اسد	ہی چھٹا برج سنبلہ بے کد
برج ہفتم کا نام ہی میزان	برج ہشتم کا نام عقرب جان
ہی نوان برج برج قوس یہان	جدی ہی ان بروج مین دسوان
گیارہوان دلو بارہوان ہی حوت	نہین اسمین کسیکو جائے سکوت

مثلاً اگر ہم دریافت کرنا چاہین کہ طالع مطلوب کا کیا ہی نام مطلوب احمد بن رقیہ انکو
مفردات کیا ا ح م د ب ن ر ق ی ہ جملہ آٹھ حروف ہوئے اور
عدد انکے ۳۶۸ ہوئے انکو بارہ سے تقسیم کیا آٹھ باقی رہے آٹھوان برج برج
عقرب ہی پس معلوم ہوا کہ طالع مطلوب کا برج عقرب ہی و دیگر مثال یہہ ہی کہ اسم سایل

عبداللہ بن فاطمہ ہے اور عدد اسم سائل معہ مادر بطریق جمل جمل ۲۲۷ ہوئے بارہ سے طرح
کیا ایک باقی رہا پس معلوم ہوا کہ طالع سائل کا برج حمل ہے اسکو دائرہ ذخیرۃ البروج مین ملاحظہ
کیا کہ ہر برج نیکی اور بدی اور سعادت اور نحوست مین جدا حکم رکھتا ہے اور بروج بے کم و کاست
بارہ ہین کہ جناب الٰہی سے تمام بنی آدم کے دلونمین القا ہوا ہے اور تمام طایفہ ہنود و فارسیون
و یونانیون و عربون و فرنگیون اور دوسرے قوم کے اسی پر متفق ہین اور یہہ بروج آٹھوین
آسمان پر ہین اور کواکب ثوابت بھی سب اسی فلک پر ہین اور اسکو فلک البروج کہتے ہین
اور احکام نجوم کے اسی فلک سے حساب لیتے ہین پس جس شخص کا طالع برج حمل ہے دایرۂ
ذخیرۃ البروج مین یہہ برج پہلا ہے اسکو اہل ہند میکہ کہتے ہین ماہ بیساکھ اور خانہ مریخ
کا ہے مزاج آتشی سمت مشرق اور رنگ اسکا سرخ و مذکر و نہاری اور منزل اسکے شرطین
بطین اور ثریا ہین اور اس برج مین وبال یعنے ذلت کوکب زہرہ کو اور شرف آفتاب کا انیسوین
درجہ پر اور ہبوط زحل و منقلب و مزاج صاحب طالع حار و یابس صفراوی و مدت قیام شمس
اس برج مین تیس پر ایکدرجہ اور قمر در عقرب اس ماہ کے یعنے ماہ بیساکھ کے سولہوین
و سترہوین تاریخ اور اٹھارہوین تاریخ کا دوپہر دن فصل گرمی و ترقی روز و زوال شب
یعنے دن کا بڑھنا اور رات کا گھٹنا اور موکل اس بروج کا سراطیل اور حروف اس برج
کے ا ع ل ی ہین پس اسیطرح دائرۂ ذخیرۃ البروج کے پہلے خانہ مین ہر ایک برج
کے اسمائے بروج عربی و ہندی و ماہہائے ہندی و خانہائے کواکب تحریر ہین اور ہر ایک
برج کے دوسرے خانہ مین عناصر کواکب و جہات و رنگ و تانیث و تذکیر بروج لیلی و
نہاری تیسرے خانہ مین حروف و منازل قمر معہ درجات چوتھے خانہ مین وبال سیارگان
و شرف معہ درجات و پانچوین خانہ مین ہبوط سیارگان معہ اثبات و انقلاب و چھٹے خانہ مین
امزجہ و ساتوین خانہ مین مدت قیام شمس در بروج و آٹھوین خانہ مین قمر در عقرب
و نوین خانہ مین فصول معہ ترقی روز و زوال شب اور دسوین خانہ مین امواکیل و حروف
بروج ہین کہ یہہ اخیر خانہ ہے اور ترقی روز و زوال شب کی یہہ حقیقت ہے کہ دایرۂ فلک
البروج کے چار حصہ ہین یعنے سر ایک خط کا اول برج حمل سے اول برج میزان تک اور درمیان

دایرہ کے ایک سرا طرف مشرق سے شروع کیا اور دوسرا سرا طرف مغرب کے تمام ہوا اس خط کو خط استوا اور نقطۂ اعتدال کہتے ہین اور جسوقت کہ آفتاب برج حمل مین داخل ہوتا ہی طرف شمال کے میل کرتا ہی ۲۴ درجہ تک تین برجون مین آخر جوزا تک بطی السیر ہوتا ہی اسلیئے دن زیادہ ہوتا ہی اور رات کم کیونکہ آٹھ درجہ حمل مین اور آٹھ درجہ ثور مین اور آٹھ درجہ جوزا مین کہ جملہ چوبیس درجے ہوتے ہین یہہ زائد ہین یہی سبب ہی کہ آفتاب یہہ تین برجون مین جب مقیم ہوتا ہی دن بڑھتا ہی اور جب برج سرطان مین نزول ہوتا ہی سیر آفتاب کی زیادہ ہوتی ہی اور جسقدر کہ درجہ اُن بروج مین بڑہ گئے ہین اُسیقدر یہان تین برجون مین یعنے سرطان واسد وسنبلہ مین کم ہوئے اسلیئے دن کم ہوتا ہی بسبب درجہ کے اور جب میزان مین داخل ہوا تو رات اور دن برابر ہوگیا اور جب جدی مین داخل ہوا تا آخر برج حوت کے جسقدر کہ رات زیادہ ہوتی تھی اسیقدر کم ہوتی آئی علی ہذا القیاس جب آفتاب برج حمل مین داخل ہوتا ہی آخر جوزا تک ۳۴ گھڑی اور ۵۴ پل کا دن ہوتا ہی اور رات ۲۵ گھڑی اور ۶ پل کی ہوتی ہی اسیطرح دریافت کرنا چاہیئے دوسرا بیان یہہ کہ کوکب برج حمل کا مریخ ہی اور جب یہہ ستارہ رجعت و وبال مین ہوگا صاحب طالع پر بھی نحوست اسکی عاید ہوگی اور اس کوکب کو تمام برج ثور مین وبال ہی اور یہہ جس برج مین رجعت کرتا ہی اس برج کو ایکسو اسّی ۱۸۱ برسات روز مین قطع کرتا ہی اور تمام بروج کو اٹھارہ مہینے مین قطع کرتا ہی اور جبکہ ولادت مولود اس برج مین ہو اور کوکب بھی اس کا یعنے مریخ اپنے گھر مین ہو مولود کو نہایت ترقی ہوگی اسیطرح جب ہر ایک ستارہ اپنے اپنے گھر مین ہوتا ہی قوی ہی تیسرا بیان یہہ ہی کہ جب قمر برج حمل مین منزل شرطین پر جسکو ہنود اسونی نچھتر کہتے ہین داخل ہوتا ہی واسطے ملازمت بزرگون و مسند نشینی و قطع برید و پوشش جامۂ نو و تیاری زر و سواری و تعلیم نقش و افسون و تیاری باغ و بنائے محل و مکان و سفر وغیرہ کو نہایت بہتر و مناسب ہی اگر عمل کرنا چاہے معلوم کرے کہ منزل شرطین کس حروف سے منسوب ہی اور مقصود و مطلب کیا ہی اور اسم اعظم اس حرف کا کیا ہی اور ملک اسکا کون ہی اور جن اسکا کون ہی اور کوکب اسکا کون ہی اور نتیجہ اُسکا

کیا ہی اور بخور اسکا کیا ہی اور طبیعت اسکی کیا ہی اور تصریف اسکی کیا ہی اور قوت و فعل اس حرف کا کس اعضا سے منسوب ہی مثلاً دائرہ ذخیرۃ البروج مین منزلہ شرطین پر الف ہی اور مقصود و مطلب حرف الف سے ہی اور اسم اعظم اسکا اللہ ہی اور ملک اسکا اسرافیل ہی اور جن اسکا قدیوش ہی اور کوکب اسکا زحل ہی اور نتیجہ اسکا محبت ہی اور بخور اسکا عود ہی اور طبیعت اسکی حار ہی اور تصریف اسکی زیادتی عقل و ذکا ہی اور مقام اس حرف کا یعنے الف کا راس مین ہی اور یہہ حرف دماغ سے منسوب ہی اور اس حرف مین قوت فعلیہ ہی احراق و حرکات و اطلاع ہر مغیبات یہانتک کہ اوپر جمادات و نباتات و معدنیات و حیوانات ناطق و غیر ناطق مین اور یہہ وہ حرف ہی کہ اسرار حضرت آدمؑ کے اسی حرف مین تھے اسی وجہ سے نباتات و معدنیات و حیوانات سے تکلم فرماتے تھے اور اسی کے سبب سے آدم کو رفعت حاصل ہوئی اور تسخیر موجودات کیا اور یہہ حرف جمالی ہی پس ان سب چیزون کو معلوم کرکے عمل کرے اور جب اس علم مین بہ عنایت آن داور داور معرفت خوب حاصل ہو جاوے تو جس امر کو کہ جزئیات و کلیات مین سے چاہیگا ممکن و میسر ہو جاویگا اور اسرار خفیہ حروف کے لا انتہا ہین اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشایش رزق و تحصیل جاہ و مراتب و شفای مریض و دفع اوجاع و طیب عیش و دفع خطر و کف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا اور مغلوب کرنا غالب کا و انفصال مطلوب بہ طالب و عقد لسان و عقد نوم و عقد جمیع حرکات و مقدار مدت حیات وغیرہ یہہ سب امور متعلق ساتھ علم حروف کے ہین چنانچہ حضرت دانائے اسرار کہن و ماہر سر علن آصف بن برخیا ایسا بیان کرتے ہین کہ اگر تو کوئی چیز طلب کرے اور وہ اس موسم مین موجود نہو وے مثلاً موسم سرما مین آم وغیرہ طلب کرے تو فوراً حاضر ہو جاوے اسیطرح سونا چاندی وغیرہ اس بیان کو اپنی کتاب جواہر المکنون مین لکھا ہی مگر طاقت استعداد کا نہین جو سمجھ سکے اور سوائے اولیا اللہ کے کوئی ماہر نہوگا نقل ہی کہ حضرت قادر اولیا قدس اللہ سرہ العزیز نے ایک وقت مع خدام کے کنارہ دریا کے وارد ہوئے اتفاقاً کشتی نہ ملی تمام وہین رہگئے آپ نے ایک پرچہ پر چند لکیرین کھینچین ولیکن دراصل وہ الف تھے اور ایک

خادم کے حوالے کئے اور فرمائے کہ تواس پرچہ کو دریامین ڈال فوراً ایک کشتی بن جاویگی کنارے
اوترکر راجہ سے کہہ کہ ہمارے لئے کشتی روانہ کرے اس خادم نے ایسا ہی کیا وہ پرچہ
کشتی بنگیا کہتے ہین کہ حضرت علم سیمیا مین ید طولیٰ رکھتے تھے الغرض اگر مطلوب ہوکہ
کسیکا ازدیاد عقل وذکا وقوت فہم فطنت وفراست وریاست وکثرت حافظہ
ہوجاوے یا برعکس اسکا مقصود ہو یعنے بلادت وحماقت وقلت ذکا وعقل مطلوب ہو
تمام قوت فعلیہ اس حرف مین موجود ہی اگر کسی کے جسم مین سردی نہایت ہو اور وہ
چاہے کہ بغیر دوا کے گرمی پیدا ہوجاوے پس قمر جب منزل شرطین پر ہو بشرایط تمام
ظرف مس پر ایکسو گیارہ الف لکھے اور آب طاہر سے دہوکر پلاوے بعون اللہ تعالیٰ
دیکھیگا کہ کسقدر گرمی ہوجائیگی اگر اسی ساعت مذکور مین مشک وزعفران سے ایکہزار
اور تیرہ ۱۰۱۳ الف لکھے اور اسیقدر پڑھے اور بخور خوشبو آتش پر روشن کرکے اپنے
گلے یا بازو پر باندھے یا دیگر کسی کو دیوے جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات اور
بلیات ارضی وسماوی اور شر جن وانس سے محفوظ رہیگا اسیطرح خواص وعمل ہر
ایک حروف کے بہت ہین کہ تمام رسالۂ دیگر مین بیان کئے جاوینگے اور دلائل کثیرہ
اس دائرہ ذخیرۃ البروج سے ظاہر ہین جسکی تشریح بندہ نے بطور اختصار اسجا
تسطیر کیا ہی واللہ اعلم باسرارہ

دیگر در بیان استخراج طالع وقت

یعنے زائچۂ نجوم بالساعت کو دریافت کرنا چونکہ یہہ رسالہ علم نجوم مین نہین لیکن ضرورت سے
اسجا کچھ بیان کیا جاتا ہی اور طالع وقت کے استخراج کا یہہ طریقہ ہی کہ پہلے آفتاب کو
معلوم کرے کہ کس برج اور کس درجہ پر ہی اور وقت صبح سے وقت مطلوب تک کئی
گھڑی دن گذرا ہی جملہ کرکے چھ ۶ سے ضرب کرے اور عدد حاصل ضرب پر مدارج
آفتاب کو زیادہ کرکے بروج پر تیس تیس کی طرح کرے مگر چاہیے کہ جس برج مین
آفتاب ہو اس برج سے تقسیم شروع کرے اور جس برج پر اعداد آخر ہوجاوین اسی
برج کو طالع وقت اور لگن جانے اور وہ خانہ پہلا ہی زائچۂ نجوم بارہ خانہ کا برابر کرکے
اسمائے بروج ترتیب وار بارہون خانہ تک لکھین اور کواکب کو بھی استخراج کرکے مندارج

زائچہ مین تحریر کرے کہ یہہ استخراج طالع وقت کا اخبار مین بکار آمد ہوتا ہے اور زائچہ
دوازدہ خانہ ہین پہلا وچوتھا وساتوان اور دسوین خانہ کو اوتاد کہتے ہین کہ اس سے
زمانۂ حال کے احکام بیان کرتے ہین اور زائچہ کا دوسرا و پانچون و آٹھوان اور
گیارہوین خانہ کو مائل اوتاد کہتے ہین کہ انسے زمانۂ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہے اور
زائچہ کا تیسرا وچھٹا ونوان اور بارہوین خانہ کو زایل اوتاد کہتے ہین کہ اس سے
زمانۂ استقبال کا حال معلوم ہوتا ہے چنانچہ تفصیل زائچہ استخراج طالع وقت کی یہہ ہے مثلاً
کہ ساتوین تاریخ ماہ اگست سنہ ۱۸۹۰ء کو جو مطابق بیسوین ذیحجہ بروز پنجشنبہ سنہ ۱۳۰۷
ہجری کو سایل نے سوال کیا پس پہلے آفتاب کو استخراج کیا تو برج اسد مین پندرہوین
درجہ پر آیا تھا اور صبح سے وقت مطلوب تک گھڑیون کو شمار کیا تو گیارہ گھڑی
دن آیا تھا پس گیارہ کو چھہ سے ضرب کیا ۶۶ ہوئے اور مدارج آفتاب کے ۱۵ ہین
چھیاسٹھ پر زیادہ کرنے سے اکیاسی ہوئے تقسیم برج اسد سے شروع کیا کیونکہ اس
برج مین آفتاب تھا اسلیئے تیس ۳۰ عدد برج اسد کو دیا اور تیس ۳۰ سنبلہ کو اور باقی اکیس ۲۱
عدد میزان پر تمام ہوئے پس معلوم ہوا کہ طالع وقت میزان ہے اور اکیسوان درجہ طلعت
کرتا ہے اسلیئے میزان کو اول خانہ قرار دیکر زائچہ بارہ خانون کا ترتیب وار کھینچا کہ پہلا میزان
دوسرا عقرب تیسرا قوس چوتھا جدی پانچوان دلو چھٹا حوت ساتوان حمل آٹھوان
ثور نوان جوزا دسوان سرطان گیارہوان اسد بارہوان سنبلہ اور صورت زائچہ وقت کی یہہ ہے

خانۂ یازدہم اسد آفتاب ۱۵ درجہ
خانۂ دوازدہم سنبلہ
خانۂ اول طالع وقت برج میزان ۲۱ درجہ
خانۂ دوم عقرب
خانۂ سوم قوس
خانۂ دہم سرطان
خانۂ چہارم جدی
خانۂ نہم جوزا
خانۂ ہفتم حمل
خانۂ پنجم دلو
خانۂ ہشتم ثور
خانۂ ششم حوت

اسیطرح یہہ طالع وقت کو استخراج کرلے اور حصول مقاصد دلی سے بہرہ مند ہووے

مناجات برعرض حاجات بدرگاہ مجیب الدعوات بوسیلہ سید الکائنات و حضرات ائمہ ہدات علیہم افضل الصلوٰۃ

حق کی عنایت سے ہوئی یہہ کتاب / منزل مقصد کی تمنا شتاب

عرض ہے اُس مالک مختار سے / میرے رسالہ کو قبول وہ کرے

ای میرے اللہ غفور الرحیم / حافظ و ستار شفیع و کریم

صدقہ سے اُس احمد مختار کے / بادشہ ارض و سمٰوات کے

عفو تو کر میرے گناہان تمام / واسطے سبطین کے رب الانام

چارون خلیفہ کے بدل ای خدا / جنمین ہین صدیق اول باصفا

عمر دوم ہین سوم عثمان جناب / چوتھے ہین حضرت علی حیدر خطاب

حال پریشان کو میرے دور کر / اس دل ناشاد کو تو شاد کر

غوث معظم کے عنایات سے / دے تو پناہ مجھکو کل آفات سے

پیر وہ ایسا ہی کہ پیر زمان / وقت سفر ہو میرا ورد زبان

التجا غالب کی ہی ہر صبح و شام / خاتمہ بالخیر ہووے والسلام

قطعہ تاریخ رسالہ ہذا از نتایج افکار علامہ عصر لوذعی والمعی دہر جناب استاد عالی خیال فصیح مقال مولوی سید ابو الحسن صاحب ابن جناب سید مہدی صاحب کشمیری مرحوم

زین کتاب دلربا در حیرت آمد فکرتم / در بیان وصف او گفتا خرد در حیرتم

کاندرین شد طرز تعویذات املا آنچنان / گفت تسخیر القلوب از این زبان شد فطرتم

برفلک شد زہرہ در عیش و طرب ازین کتاب / از زحل گفتہ برو کامد زمان عشرتم

مشتری گفتہ کہ از دل مشتری او منم / کز شرایش خوب در آفاق گردد شہرتم

این کتابی شد چنان کو مہر را تسخیر کرد / ماہ گفتا از وجودش غرق آب غیرتم

زانکہ از تصنیف و تالیف محمد غالب است / گشتہ جلا و فلک مغلوب و من در عبرتم

فوق شد از منشی افلاک در انشار او
او خلیل و دوستم باشد ہم او تلمیذ من
نام نامی خلیلم گفت از مہر فلک
عالم و دانا و دراک حکیم و ذی کمال
حور پر حسن و جمال سال تاریخش حسن

گفت شمس از خجلت انشار او در صفرتم
لیک از استادیش در فن حب در حیرتم
در جلالت گشتہ از مریخ افزون حمرتم
از عطارد گفت نقش کز تو من در کثرتم
نیم شب بگرفت در آغوش او افکرتم
۱۳۰۷ھ

خاتمۃ الطبع

مشتاقین علم نجوم طالبین خزائن مکتوم منجمان ذی شعور عاملان مشہور مستمندان تحریر تعویذ و نقش آرزومندان تاثیر فیض بخش شعبدہ بازان سامری فریب رمالان ساحری زیب کو مژدہ تازہ ہووے کہ ان ایام سعادت التیام مین کتاب فیض انتساب لایق ہدیہ احباب مسخر قلوب جمع کنندہ طالب و مطلوب رشک خاتم سلیمانی اعنی کلید سلیمانی المعروف بہ تحفہ سلیمانی تالیف جناب فیضمآب ارسطوی دوران مسیحای زمان جناب حکیم محمد غالب صاحب رمال ابن جناب محمد رضا صاحب سلمہ اللہ تعالی اہتمام سے جناب قاضی عبدالکریم صاحب و قاضی رحمۃ اللہ صاحب کے مطبع شاخ فتح الکریم بمبئی مین چہپی ہی کہ جسکا ایک ایک عمل انگشتری سلیمانی کا اثر رکھتا ہی ایک ایک ورد تخت حکومت موکلون کے سر پر رکھے پہرتا ہی۔ ایک ایک شعبدہ کی نیرنگی ایسی ہی کہ فلک مشعبد کی بھی خیال مین نہین آئی ہوگی۔ ایک ایک اسم کی تاثیر ایسی ہے کہ سوا اسم اعظم کے اور کسی عمل مین نہین پائی ہوگی ایک ایک فالنامہ کیا ہی بلکہ حال نامہ ہی کہ ذرہ ذرہ حال اونکے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہی ایک ایک شکل رمل کی جام جہان نما کا مزہ دکھا رہی ہی ایک ایک مربع ایسا ہی کہ چارون طرف اپنا سکہ بٹھاوے ایک ایک مثلث ایسا ہی کہ دونون عالم کے منافع ایک نقطہ مین کر دکھاوے غرض جو چیز ہی بے نظیر ہی جو تعویذ ہی پر تاثیر ہی اور مولف صاحب نے حق تالیف اسکا مالکان مطبع مذکور کو ہبہ کر دیا ہی لہذا اطلاع کیجاتی ہی کہ کوئی صاحب اہل مطابع و تاجرین سے قصد طبع نفرماوین اور جسقدر جلدین مطلوب ہون بمبئی متصل پای دہونی ناکر گولسہ محلہ دوکان نمبر ۶۵ سے طلب فرماوین

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

فہرست رسالہ کلید سلیمانی المعروف بہ تحفۂ سلیمانی

تمام شد کلید سلیمانی معروف
بہ تحفۂ سلیمانی بتاریخ ۵ ماہ
رجب سنہ ۱۳۰۹ ہجری قدسی